تعلموا العربية فانها من دینکم
(حضرۃ عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

آسان عربی بول چال

مدرسہ کی چاردیواری میں استعمال ہونے والے عربی جملوں کا مجموعہ

مولانا شاھد جاوید مدظلہ العالی
مدرس مدرسۃ الحسنین فیصل آباد

حضرت مولانا
طارق جمیل صاحب مدظلہ العالی

تصحیح و اضافہ شدہ

آسان عربی بول چال

مدرسہ کی چار دیواری میں استعمال
ہونے والے عربی جملوں کا مجموعہ

جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

مولانا **شاہد جاوید** صاحب

مدرّس مدرسة الحسنين

پسند فرمودہ

حضرت مولانا طارق جمیل مدظلہ العالی

الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ دُکان ۲۳ اُردو بازار لاہور ۰۳۲۱-۴۳۹۹۳۱۳

نام کتاب ---------- آسان عربی بول چال

مؤلف ------------- مولانا شاہد جاوید صاحب

سن طباعت ------ ۱۴۳۱ھ

تعداد ------------ ۱۱۰۰

طابع --------- مکتبۃ الحرمین
دکان نمبر ۲۳، الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
۰۳۲۱-۴۳۹۹۳۱۳=۰۳۲۱-۴۳۹۹۳۱۳

مکتبہ یادگار شیخ
اُردو بازار لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ پھر بھی اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی پر ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

کتاب کی دستیابی کے مراکز

- مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
- مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ مجددیہ اردو بازار لاہور
- بیت العلوم اردو بازار لاہور
- ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور
- زمزم پبلشرز کراچی
- قدیمی کتب خانہ کراچی
- دارالاشاعت کراچی
- مکتبہ عمر فاروق کراچی
- مدرسۃ الحسنین فیصل آباد
- مکتبہ شیخ بہادر آباد کراچی
- مکتبہ ندوہ کراچی
- مکتبہ امدادیہ ملتان
- مکتبہ حقانیہ ملتان
- ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- مکتبہ العارفی فیصل آباد
- مکتبہ اسلامیہ لاہور / فیصل آباد
- مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
- مکتبہ علمیہ اکوڑہ خٹک

انتساب

اس ہستی کے نام جس نے اللہ کی توفیق سے ہر کھائی
میں گرنے سے پہلے ہاتھ تھاما
نام ہے اس کا..........................

طارق جمیل

شاہد جاوید

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بروز جمعرات
بمطابق ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۷ء

مَافِی الکِتَابِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

پیش لفظ

موجودہ دور میں عربی زبان کو جو اہمیت حاصل ہے وہ کسی دوسری زبان کو حاصل نہیں۔ آج یہ زبان دنیا کے ہر گوشہ میں پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔ اور خاص طور پر پاک و ہند میں عربی زبان سیکھنے اور بولنے کا شوق سب سے زیادہ پایا جاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی ہے کہ أَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلاثٍ : لِأَنِّي عَرَبِيٌّ وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ وَ كَلامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ (أَوْ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ) " عربوں سے محبت کرو تین وجوہ سے اس لئے کہ میں عربی ہوں اور قرآن عربی میں ہے اور اہل جنت کی زبان بھی عربی ہے "۔

عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ مدارس عربیہ کے وہ طلباء جو بالکل ہی مبتدی اور خالی الذھن ہوتے ہیں۔ اور عربی تکلم کا ذوق رکھتے ہیں لیکن الفاظ کی تعبیر نہ ہونے کی وجہ سے بول نہیں پاتے۔ زیرِ نظر کتاب آسان عربی بول چال انھی طلباء کی استعداد کو سامنے رکھ کر تیار کی گئی ہے۔ تا کہ اس قسم کے طلباء مدرسہ کی چار دیواری میں رہتے ہوئے مدرسہ کی چوبیس گھنٹے کی زندگی میں استعمال ہونے والے جملے بول کر عربی تکلم پر عبور حاصل کر سکیں۔

آخر میں اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اس کاوش کو قبول فرمائے اور عامۃ

المسلمین کو بھی اس سے نفع پہنچائے (آمین)

اور قارئین سے عرض ہے کہ اگر کوئی کتابت کی غلطی نظر آئے تو اس پر ناشر یا مؤلف کو مطلع فرما کر اپنا دینی فریضہ پورا کریں۔ جزاکم اللہ

وَالسَّلامُ

شاہد جاوید

مدرّس مدرسۃ الحسنین۔ فیصل آباد

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بروز جمعرات

بمطابق ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۷ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلتَّعَارُفُ

عربی	اردو
كَيْفَ حَالُكَ ؟	تمھارا کیا حال ہے؟
أَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	میں خیریت سے ہوں الحمدللہ
مَااسْمُكَ الْكَرِيْمُ؟	آپ کا نام کیا ہے؟
اِسْمِيْ حَامِدٌ.	میرا نام حامد ہے۔
مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟	آپ کہاں کے ہیں؟
أَنَا مِنْ مِنْطَقَةِ قَصُوْرَ	میں قصور کا رہنے والا ہوں۔
أَيْنَ تَقَعُ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةُ؟	یہ علاقہ کہاں واقع ہے؟
هِيَ تَقَعُ قَرِيْبَةً مِنْ مَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ.	یہ لاہور شہر کے قریب واقع ہے۔
كَمْ عُمْرُكَ؟	آپ کی عمر کتنی ہے؟
عُمْرِيْ عِشْرُوْنَ سَنَةً	میری عمر بیس سال ہے۔
ماذَا يَعْمَلُ أَبُوْكَ؟	آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں؟
هُوَ مُوَظَّفٌ حُكُوْمِيٌّ.	وہ سرکاری ملازم ہیں۔
كَمْ أَخًا لَكَ	آپ کے کتنے بھائی ہیں۔
لِيْ ثَلَاثَةُ إِخْوَةٍ.	میرے تین بھائی ہیں۔
أَيْنَ تَعِيْشُ عَائِلَتُكَ؟	آپ کا گھرانہ کہاں رہتا ہے؟
عائلتِيْ أَيْضاً تَسْكُنُ فِيْ قَصُوْر	میرا گھرانہ بھی قصور میں رہتا ہے۔
ماهُوَ عُنْوَانُ بَيْتِكَ؟	آپکے گھر کا پتہ کیا ہے؟
عُنْوَانُ بَيْتِيْ	میرے گھر کا پتہ

أَمُتَزَوِّجٌ أَنْتَ أَمْ عَزَبٌ؟	آپ شادی شدہ ہیں یا غیر شادی شدہ؟
أَنَا عَزَبٌ.	میں غیر شادی شدہ ہوں۔
أَنَا مَسْرُوْرٌ جِدًّا بِزِيَارَتِكَ / بِرُؤْيَتِكَ.	میں بہت زیادہ خوش ہوں آپکی ملاقات سے۔
أَسْتَأْذِنُكَ الْآنَ.	میں اب آپ سے اجازت چاہتا ہوں
رَافَقَتْكَ السَّلَامَةُ.	سلامتی تیرے ساتھ رہے۔

فِي الْمَدْرَسَةِ

أَيْنَ تَدْرُسُ؟	تم کہاں پڑھتے ہو؟
أَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ الْفُلَانِيَةِ	میں فلاں مدرسے میں پڑھتا ہوں۔
أَيْنَ تَقَعُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ؟	یہ مدرسہ کہاں واقع ہے؟
تَقَعُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ..........	یہ مدرسہ فلاں جگہ واقع ہے۔
هِيَ مَدْرَسَةٌ كَبِيْرَةٌ وَشَهِيْرَةٌ	یہ ایک بڑا اور مشہور مدرسہ ہے۔
مَتَى الْتَحَقْتَ بِهٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟	تم نے اس مدرسہ میں کب داخلہ لیا؟
اِلْتَحَقْتُ بِهَا فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ.	میں نے یہاں پچھلے سال داخلہ لیا۔
فِيْ أَيِّ صَفٍّ تَدْرُسُ؟	تم کس کلاس میں پڑھتے ہو؟
أَدْرُسُ فِي الصَّفِّ الثَّانِيْ	میں دوسری کلاس میں پڑھتا ہوں۔
كَمْ أُسْتَاذًا فِيْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟	اس مدرسہ میں کتنے استاذ ہیں؟
فِيْهَا عَشَرَةُ أَسَاتِذَةٍ وَكُلُّهُمْ مُجْتَهِدُوْنَ.	یہاں دس استاذ ہیں اور سب کے سب محنتی ہیں۔
كَمْ طَالِبًا فِيْ فَصْلِكَ؟	تمھاری کلاس میں کتنے طالب علم ہیں؟
فِيْ فَصْلِيْ ثَلَاثُوْنَ طَالِبًا.	میری کلاس میں تیس طلباء ہیں۔
كَمْ غُرْفَةً فِيْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟	اس مدرسہ میں کتنے کمرے ہیں؟

فِيهَا غُرَفٌ كَثِيرَةٌ وَ فِيهَا مَطْعَمٌ وَمَطْبَخٌ وَمَلْعَبٌ	اس میں بہت سے کمرے ہیں اور ایک مطعم، باورچی خانہ اور کھیل کا میدان بھی ہے۔
هَلْ تُوجَدُ مَكْتَبَةٌ فِي هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟	کیا یہاں لائبریری ہے؟
نَعَمْ تُوجَدُ مَكْتَبَةٌ كَبِيرَةٌ وَنَظِيفَةٌ.	ہاں یہاں ایک بڑی اور نفیس لائبریری موجود ہے
مَتٰى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَمَتٰى تَرْجِعُ مِنْهَا؟	تم مدرسہ کب جاتے ہو اور واپس کب آتے ہو؟
أَنَا أَسْكُنُ فِي مَهْجَعِ الْمَدْرَسَةِ.	میں مدرسہ کے ہوسٹل میں رہتا ہوں۔
مَاذَا تَتَعَلَّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ.	تم مدرسہ میں کیا سیکھتے ہو؟
أَتَعَلَّمُ فِيهَا الْعُلُومَ الدِّينِيَّةَ وَاللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ.	میں مدرسہ میں دینی علوم اور عربی زبان سیکھتا ہوں
اَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.	کیا تم عربی بول سکتے ہو؟
نَعَمْ أَنَا أَسْتَطِيعُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	ہاں میں بول سکتا ہوں۔

كَيْفَ تَقْضِيْ يَوْمَكَ فِيْ الْمَدْرَسَةِ

مَتٰى تَنَامُ لَيْلاً فِي الْمَدْرَسَةِ؟	تم رات کو مدرسہ میں کب سوتے ہو۔
أَنَامُ اَلسَّاعَةَ الْعَاشِرَةَ وَالنِّصْفَ عَادَةً وَقَدْ أَنَامُ مُبَكِّراً أَوْمُتَأَخِّراً.	میں عموماً ساڑھے دس بجے سوتا ہوں اور کبھی کبھار جلدی اور کبھی تاخیر سے
هَلْ هُنَاكَ وَقْتٌ مُقَرَّرٌ لِلنَّوْمِ مِنْ قِبَلِ الْمَدْرَسَةِ؟	کیا مدرسہ کیطرف سے سونے کا کوئی وقت مقرر ہے؟
نَعَمْ اَلْوَقْتُ الْمُقَرَّرُلِلنَّوْمِ اَلسَّاعَةُ الْعَاشِرَةُ وَالنِّصْفُ	ہاں سونے کا وقت ساڑھے دس بجے مقرر ہے۔
مَنِ الْمُشْرِفُ عَلٰى تَنْوِيمِ الطَّلَبَةِ؟	طلبہ کو سلانے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

اَلشَّيْخُ الْفُلَانِيُّ هُوَالْمُشْرِفُ عَلٰى تَنْوِيْمِ الطَّلَبَةِ وَعَلٰى إِيْقَاظِهِمْ. فلاں استاد کے ذمہ طلبہ کو سلانا اور جگانا ہے۔

مَتٰى يَسْتَيْقِظُ الطَّلَبَةُ صَبَاحاً؟ طلبہ صبح کس وقت اٹھتے ہیں؟

يَسْتَيْقِظُوْنَ قَبْلَ الْفَجْرِ بِنِصْفِ سَاعَةٍ تَقْرِيباً طلبہ فجر سے تقریباً آدھا گھنٹہ پہلے اٹھتے ہیں۔

أَلاَ تَتَهَجَّدُ؟ کیا تم تہجد نہیں پڑھتے؟

بَلٰى أَتَهَجَّدُ وَلِلّٰهِ الشُّكْرُ وَالثَّنَاءُ. کیوں نہیں، اللہ کا شکر ہے میں تہجد پڑھتا ہوں

مَتٰى تُقَامُ صَلاةُ الْفَجْرِ؟ فجر کی نماز کب ہوتی ہے؟

تُقَامُ صَلٰوةُ الْفَجْرِ اَلسَّاعَةَ الْخَامِسَةَ فجر کی نماز پانچ بجے ہوتی ہے۔

مَنْ يُصَلِّيْ بِكُمْ صَلٰوةَ الْفَجْرِ؟ فجر کی نماز کون پڑھاتا ہے؟

اَلشَّيْخُ الْفُلَانِيُّ يُصَلِّيْ بِنَا صَلٰوةَ الْفَجْرِ. فلاں استاذ ہمیں فجر کی نماز پڑھاتے ہیں۔

مَاذَا عَمَلُكُمْ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ؟ تم لوگ فجر کے بعد کیا کرتے ہو۔

بَعْدَ الْفَجْرِ مُبَاشَرَةً نَتْلُوْ شَيْئاً مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ فجر کے فوراً بعد ہم قرآن کی کچھ تلاوت کرتے ہیں۔

ثُمَّ نَقُوْمُ بِالرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ پھر ورزش کرتے ہیں۔

مَتٰى تَتَنَاوَلُوْنَ الْفُطُوْرَ وَالْغَدَاءَ؟ تم ناشتہ اور دوپہر کا کھانا کب کھاتے ہو؟

أَمَّا الْفُطُوْرُ فَنَتَنَاوَلُهُ اَلسَّاعَةَ السَّابِعَةَ وَالنِّصْفَ وَأَمَّا الْغَدَاءُ فَالسَّاعَةَ الْحَادِيَةَ عَشَرَ وَالنِّصْفَ ہم ناشتہ ساڑھے سات بجے اور دوپہر کا کھانا ساڑھے گیارہ بجے کھاتے ہیں۔

مَتٰى تَبْدَءُ دُرُوْسُكَ؟ تمھارے اسباق کب شروع ہوتے ہیں؟

تَبْدَأُ الدُّرُوْسُ مِنَ السَّابِعَةِ وَالنِّصْفِ وَلَنَا أَرْبَعُ حِصَصٍ، حِصَّةٌ لِلنَّحْوِ وَأُخْرٰى لِلصَّرْفِ وَالثَّالِثَةُ لِلْأَدَبِ وَالرَّابِعَةُ لِلْفِقْهِ. ہمارے اسباق ساڑھے سات بجے شروع ہوتے ہیں اور ہمارے چار درس ہوتے ہیں ایک نحو کا، دوسرا صرف کا، تیسرا اُدب کا، اور چوتھا فقہ کا۔

هَلْ غِبْتَ عَنْ دُرُوْسِكَ قَطُّ؟ کیا تم کبھی اسباق سے غائب ہوئے؟

نَعَمْ أَغِيبُ أَحْيَاناً وَلٰكِنْ أُحَاوِلُ أَنْ أُوَاظِبَ عَلَى الْحُضُوْرِ.	ہاں میں کبھی کبھار چھٹی کر لیتا ہوں لیکن میں ہمیشہ حاضری کی کوشش کرتا ہوں۔
مَتٰى تُذَاكِرُوْنَ الدُّرُوْسَ؟	تم سبق کا تکرار کب کرتے ہو؟
نُذَاكِرُهَا بَعْدَ الظُّهْرِ إِلَى الْعَصْرِ.	ہم سبق کا تکرار ظہر سے عصر تک کرتے ہیں۔
أَلاَ تَقِيْلُوْنَ وَالْقَيْلُوْلَةُ مِنَ السُّنَّةِ؟	کیا تم قیلولہ نہیں کرتے جبکہ وہ سنت ہے؟
بَلٰى نَقِيْلُ قَبْلَ الظُّهْرِ لِسَاعَتَيْنِ	کیوں نہیں ہم ظہر سے پہلے دو گھنٹے قیلولہ کرتے ہیں
مَاعَمَلُكُمْ بَعْدَ الْعَصْرِ؟	تم عصر کے بعد کیا کرتے ہو؟
بَعْدَ الْعَصْرِ لَنَا وَقْتُ الْفُسْحَةِ فَأَكْثَرُنَا يَغْتَنِمُ هٰذَا الْوَقْتَ وَيَتَجَوَّلُ فِي النَّاسِ وَيَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَالْآخَرُوْنَ يَسْتَعْمِلُوْنَهُ لِقَضَاءِ حَوَائِجِهِمْ	عصر کے بعد ہمارا فرصت کا وقت ہوتا ہے۔ کچھ تو اس وقت سے فائدہ اٹھا کر لوگوں میں گشت کرتے ہیں اور اللہ کی طرف بلاتے ہیں جبکہ کچھ اس وقت کو اپنی ضروریات پوری کرنے میں گزارتے ہیں۔
مَتٰى تُطَالِعُوْنَ الدُّرُوْسَ الْقَادِمَةَ؟	تم آئندہ اسباق کا مطالعہ کب کرتے ہو؟
نُطَالِعُهَا بَعْدَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ نَتَعَشّٰى قَبْلَ الْعِشَاءِ بِقَلِيْلٍ	ہم ان کا مطالعہ مغرب کے بعد کرتے ہیں پھر ہم عشاء سے تھوڑی دیر پہلے رات کا کھانا کھاتے ہیں

فِي الْفَصْلِ

هَلْ حَفِظْتَ الدَّرْسَ؟	کیا تم نے سبق یاد کیا ہے؟
نَعَمْ حَفِظْتُهُ جَيِّداً.	ہاں میں نے اسے اچھی طرح یاد کیا ہے۔
أَسْمِعْنِي دَرْسَ الْأَمْسِ.	مجھے کل کا سبق سناؤ۔
أَعِدْ مَاقُلْتَ.	دوبارہ کہو۔

لَمْ أَفْهَمْ هٰذَاالسَّطْرَفِيْ دَرْسِ الْأَمْسِ.	کل کے سبق میں یہ سطر مجھے سمجھ نہیں آئی۔
هَلْ يَكْفِيْكُمْ هٰذَا الْقَدْرُمِنَ الدَّرْسِ؟	کیا اتنا سبق کافی ہے؟
هَلْ مِنْ سُؤَالٍ؟	کوئی سوال؟
لَدَيَّ مِنْ سُؤَالٍ.	مجھے ایک سوال کرنا ہے۔
اَلْجَوَابُ بَسِيْطٌ جِداً.	جواب بالکل آسان ہے۔
طَالِعُوْادَرْسَ الْغَدِ.	کل کے سبق کا مطالعہ کرو۔
عَلَيْكُمْ أَنْ تُذَاكِرُوْاهٰذَاالدَّرْسَ وَقْتَ الْمُذَاكَرَةِ	تکرار کے وقت تمھیں اس سبق کا تکرار کرنا چاہیے۔
هَلْ تَسْمَحُ لِيْ بِالذَّهَابِ لِشُرْبِ الْمَاءِ؟	کیا میں پانی پینے جا سکتا ہوں؟
هَلْ قُمْتُمْ بِوَاجِبِكُمْ؟	کیا آپ نے اپنا کام مکمل کیا ہے؟
أَيْنَ مِسْطَرَتُكَ وَمِبْرَاتُكَ وَمِمْحَاتُكَ؟	تمھارا پیمانہ، قلم تراش، اور ربڑ کہاں ہے؟
نَاوِلْنِيْ كُرَّاسَتَكَ.	اپنی کاپی دینا۔
أُرِيْدُأَنْ اَبْرِيَ قَلَمِيْ.	میں اپنا قلم تراشنا چاہتا ہوں۔
بِمَاذَا كَلَّفَنَا الشَّيْخُ الْفُلَانِيُّ؟	فلاں استاذ نے ہمیں کیا کام دیا ہے؟
لَمْ أَقُمْ بِوَاجِبَاتِ الشَّيْخِ الْفُلَانِيِّ.	فلاں استاذ کا کام میں نے نہیں کیا۔
لَابَأْسَ يَبْدُوْأَنَّهُ لَايَحْضُرُ الْيَوْمَ.	کوئی بات نہیں، لگتا ہے وہ آج نہیں آئیں گے۔
أَيْنَ السَّبُّوْرَةُ؟	تختہ سیاہ کہاں ہے؟
سَجِّلِ الْحُضُوْرَ وَالْغِيَابَ.	حاضری لو۔
أَيْنَ عَرِيْفُ فَصْلِكُمْ؟	تمھاری کلاس کا ذمہ دار کہاں ہے؟
لِمَاذَا غِبْتَ أَمْسِ؟	تم کل غائب کیوں ہوئے؟
لِمَاذَاتَأَخَّرْتَ؟	تم دیر سے کیوں آئے؟
تَأَخَّرْتُ بِسَبَبِ الْمَرَضِ	مجھے بیماری کی وجہ سے دیر ہوگئی۔

غَلَبَنِي النَّوْمُ يَا اُسْتَاذُ فَنِمْتُ. — اے استاذ نیند مجھ پر غالب آگئی اور میں سو گیا۔

أَسْتَأْذِنُكُمُ الآنَ — میں اب اجازت چاہتا ہوں۔

شُكْراً لَكُمْ — تم سب کا شکریہ

شُكْراً لَكَ يَااُسْتَاذُ أَيْضاً. — استاذ صاحب آپ کا بھی شکریہ

عَلَيْكَ أَنْ تُقَابِلَنِيْ بَعْدَ الْحِصَّةِ. — تم مجھ سے درس کے بعد ملو۔

هَلْ لِي أَنْ أَزُوْرَكَ. — کیا میں آپ سے مل سکتا ہوں۔

عَلَيْنَا أَنْ نَعُوْدَ الْأُ سْتَاذَ. — ہمیں استاذ کی عیادت کرنی چاہیے۔

هٰذَا مَكَانِي فِي الْفَصْلِ. — میں کلاس میں یہاں بیٹھتا ہوں۔

لِمَاذَا جَلَسْتَ هُنَا؟ — تم یہاں کیوں بیٹھے؟

أَيْنَ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ؟ — تم کلاس میں کہاں بیٹھتے ہو؟

أَجْلِسُ فِي الصَّفِّ الْأَمَامِيِّ. — میں پہلی صف میں بیٹھتا ہوں۔

مَنْ يَجْلِسُ بِجَنْبِكَ؟ — تمھارے ساتھ کون بیٹھتا ہے؟

فُلاَنٌ يَجْلِسُ بِجَنْبِيْ الْأَيْمَنِ. — فلاں میرے دائیں جانب بیٹھتا ہے۔

وَفُلاَنٌ يَجْلِسُ بِجَنْبِيْ الْأَيْسَرِ — اور فلاں میرے بائیں جانب بیٹھتا ہے۔

يَااُسْتَاذُ أَخَذَ أَحَدٌ كِتَابِيْ. — اے استاذ کسی نے میری کتاب اٹھالی ہے۔

أَيْنَ مَكْتَبُكَ؟ — تمھارا مکتب کہاں ہے؟

نَسِيْتُ قَلَمِي فَهَلْ أُحْضِرُهُ؟ — میں اپنا قلم بھول گیا ہوں کیا میں وہ لے آؤں؟

فِي الْمَهْجَعِ

أَيْنَ أَبْسُطُ فِرَاشِيْ؟ — میں اپنا بستر کہاں بچھاؤں؟

أُبْسُطْ فِيْ مَكَانٍ مُنَاسِبٍ. — کسی مناسب جگہ بچھالو۔

فِرَاشُکَ مُرِيْحٌ. نِمْتُ فِيْهِ نَوْماً سُبَاتاً.	تمھارا بستر بہت آرام دہ ہے اس میں بڑے مزے کی نیند آئی ہے۔
أَطْفِئِ النُّوْرَ مِنْ فَضْلِکَ.	مہربانی کرکے روشنی بجھادو۔
يَطِيْبُ لِيَ النَّوْمُ فِي الظُّلْمَةِ.	مجھے اندھیرے میں سونا پسند ہے۔
شَغِّلِ الْمِرْوَحَةَ	پنکھا چلادو۔
خَفِّفِ الْمِرْوَحَةَ.	پنکھا آہستہ کرو۔
أَوْقِفِ الْمِرْوَحَةَ.	پنکھا بند کردو۔
أُرِيْدُأَنْ أَشْتَرِيَ نَامُوْسِيَّةً.	میں مچھردانی خریدنا چاہتا ہوں۔
قَدْ أَزْعَجَتْنِي الْبَعُوْضُ.	مجھے مچھروں نے تنگ کررکھا ہے۔
لِمَ أَشْعَلْتَ النُّوْرَ؟	تم نے روشنی کیوں جلائی؟
أَبْحَثُ عَنْ شَيْئٍ.	مجھے کچھ ڈھونڈنا ہے۔
فَقَدْ تُّ رِدَائِيْ فَمَنْ وَجَدَهُ فَلْيَرُدَّهُ إِلَيَّ.	میری چادر گم ہوگئی ہے۔جس ملے وہ مجھے لوٹادے
إِفْتَحِ الشُّبَّاکَ مِنْ فَضْلِکَ.	مہربانی کرکے کھڑکی کھولنا۔
أَغْلِقِ الْبَابَ.	دروازہ بند کردو۔
أَزِحِ السِّتَارَ (اَلسَّجفَ) عَنِ الْبَابِ.	دروازے سے پردہ ہٹادو۔
غَطِّ الشُّبَّاکَ مِنْ فَضْلِکَ.	مہربانی کرکے کھڑکی ڈھانپ دو۔
تَدْخُلُ الشَّمْسُ فِي الْغُرْفَةِ.	کمرے میں دھوپ آرہی ہے۔
أُرِيْدُأَنْ أُغَيِّرَ الْمَلَابِسَ قَبْلَ النَّوْمِ.	میں سونے سے قبل کپڑے تبدیل کرنا چاہتا ہوں۔
إِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَأَيْقِظْنِيْ .	جب تم اٹھوتو مجھے بھی اٹھادینا۔
مَاذَابِهٰذِهِ الْمِرْوَحَةِ إِنَّهَالَا تَعْمَلُ؟	اس پنکھے کو کیا ہے یہ چل نہیں رہا؟
تَعَطَّلَتْ مِنْ أَمْسِ.	یہ کل سے خراب ہے۔
تَوَقَّفَتْ سَاعَةُ الْغُرْفَةِ.	کمرے کی گھڑی رک گئی ہے۔

تَقَدَّمَتْ أَوْتَأَخَّرَتْ سَاعَتِيْ.	میری گھڑی آگے نکل گئی ہے یا پیچھے رہ گئی ہے۔
أَيْنَ مِخَدَّتِيْ (وِسَادَتِيْ)؟	میرا تکیہ کہاں ہے؟
وَضَعْتُهَا هُنَا.	میں نے یہاں رکھا تھا۔
أَيْنَ مَكَانُ مَتَاعِكَ؟	تمھارے سامان کی جگہ کہاں ہے؟
تَجِدُ مَتَاعِيْ فِيْ نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ.	میرا سامان تمھیں کمرے کے کونے میں ملے گا۔
إِنْخَرَقَتْ حَقِيْبَتِيْ فَأُرِيْدُ أَنْ أُصْلِحَهَا	میرا بستہ پھٹ گیا ہے میں اسے ٹھیک کروانا چاہتا ہوں۔
صَنْدُوْقُكَ يَحْوِيْ مَكَاناً كَبِيْراً	تمھارا صندوق بہت جگہ گھیرتا ہے۔
أَمْرُ غُرْفَتِنَا فَوْضَى، اَلْأَمْتِعَةُ مُبَعْثَرَةٌ وَالْبِسَاطُ وَسِخٌ، وَعَلَى الْجُدْرَانِ وَالسَّقْفِ نَسِيْجُ الْعَنْكَبُوْتِ.	ہمارے کمرے میں بہت بدنظمی ہے سامان بکھرا پڑا ہے اور قالین گندا ہے اور دیواروں اور چھت پر مکڑی کا جالا ہے۔
نَوِّرِ اللَّمْبَةَ.	روشنی جلادو۔
أَطْفِئْ اللَّمْبَةَ/ النُّوْرَ.	روشنی بند کردو۔
إِفْتَحِ الْبَابَ.	دروازہ کھول دو۔
إِفْتَحِ الشُّبَّاكَ / النَّافِذَةَ.	کھڑکی کھول دو۔
أَغْلِقِ النَّافِذَةَ.	کھڑکی بند کردو۔
اَلْقَلَمُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ.	قلم میز پر ہے۔
اَلْقَلَمُ تَحْتَ الْكُرْسِيِّ.	قلم کرسی کے نیچے ہے۔
أَنَاأَمَامَ الْكُرْسِيِّ.	میں کرسی کے سامنے ہوں
أَنَاخَلْفَ الْكُرْسِيِّ.	میں کرسی ے پیچھے ہوں۔
أَنَايَمِيْنَ الْكُرْسِيِّ.	میں کرسی کے دائیں جانب ہوں۔
أَنَا يَسَارَ الْكُرْسِيِّ.	میں کرسی کے بائیں جانب ہوں۔
أَنَا أَذْهَبُ لِتَنْظِيْفِ الْأَسْنَانِ.	میں دانت صاف کرنے جارہا ہوں۔

أَیُّ یَوْمٍ اَلْیَوْمُ؟	آج کون سا دن ہے؟
تَعَالَ هُنَا بِسُرْعَةٍ.	جلدی سے یہاں آؤ۔
إِذْهَبْ هُنَاکَ	وہاں جاؤ۔
عَمُوْدُ الْحَدِیْدِ طَوِیْلٌ	لوہے کا ستون لمبا ہے۔
یَکْفِیْ اِلٰی هُنَا.	یہاں تک کافی ہے۔
اَلْبَابُ هُنَا وَالشُّبَّاکُ هُنَاکَ.	دروازہ یہاں ہے اور کھڑکی وہاں ہے۔
خَرَجَ خَالِدٌ مِنَ الْبَیْتِ وَذَهَبَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ لِطَلَبِ الْعِلْمِ.	خالد گھر سے نکلا اور مدرسے علم حاصل کرنے گیا۔
إِقْرأْ بِصَوْتٍ عَالٍ.	اونچی آواز سے پڑھو
إِرْفَعْ صَوْتَکَ	آواز اونچی کرو۔
أَفْطَرْتُ وَتَعَشَّیْتُ وَتَغَدَّیْتُ.	میں نے ناشتہ کیا اور دوپہر کا کھانا کھایا اور رات کا کانا کھایا۔
أَکَلْتُ لَحْماً فِی الْفُطُوْرِ.	میں نے ناشتے میں گوشت کھایا۔
أَفْطَرْتُ فِی الْمَطْعَمِ.	میں نے مطعم میں ناشتہ کیا۔
شَرِبْتُ مَاءً بَارِداً.	میں نے ٹھنڈا پانی پیا۔
أُرِیْدُ أَنْ أَشْرَبَ مَاءً بَارِداً.	میں ٹھنڈا پانی پینا چاہتا ہوں۔
خَفِّفْ صَوْتَکَ.	اپنی آواز آہستہ کرو۔
هَاتِ الْمِرْوَحَةَ.	پنکھا لاؤ۔
کَمْ قَلَماً هٰذِهٖ؟	یہ کتنے قلم ہیں؟
هٰذِهٖ ثَلاثَةُ أَقْلامٍ.	یہ تین قلم ہیں۔
أُکْتُبْ بِسُرْعَةٍ.	جلدی لکھو۔
أَیْنَ کُنْتَ أَمْسِ؟	تم کل کہاں تھے۔

كُنْتُ مَشْغُوْلاً.	میں مصروف تھا۔
لاتَخَفْ وَلاتَحْزَنْ.	ڈرو نہیں، غم نہ کرو۔
كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟	کیا وقت ہوا ہے؟
اَلسَّاعَةُ الآنَ اَلتَّاسِعَةُ اِلَّا الرُّبُعُ.	پونے نو ہوئے ہیں۔
إِنْتَهَى حِبْرُ الْقَلَمِ.	قلم کی سیاہی ختم ہوگئی۔
خُذْ مِنْ جِيْرَانِكَ.	اپنے پڑوسیوں سے لے لو۔
لَابُدَّ مِنَ الْعِلْمِ.	علم ضروری ہے۔
لَعِبْتُ كُرَةَ الْقَدَمِ.	میں نے فٹبال کھیلا۔
إِجْتَهِدْ قَلِيْلاً.	تھوڑی محنت کرو۔
مَنْ يُسْمِعُنِيْ أَسْمَاءَ أَيَّامِ الْأُسْبُوْعِ.	مجھے ہفتے کے دنوں کے نام کون سنائے گا۔
اَلَّذِي خَلْفَكَ.	جو تمھارے پیچھے ہے۔
اَلآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ.	اب ٹھیک بتایا ہے۔
أَعِدْ مَرَّةً أُخْرَىٰ.	پھر دہراؤ۔
مَتىٰ تَذْهَبُ اِلَى السُّوقِ؟	بازار کب جاؤگے؟
هَلْ تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَمْشِيَ مَعِيَ؟	کیا تم میرے ساتھ جاسکوگے؟
أَيُّ الْفُصُوْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟	تمھیں کون سا موسم پسند ہے؟
فَصْلُ الشِّتَاءِ أَحَبُّ الْفُصُوْلِ اِلَيَّ.	مجھے سردی کا موسم پسند ہے۔
أُرِيْدُ أَنْ أَنَامَ.	میں سونا چاہتا ہوں۔
أَنَا مُتْعَبٌ جِدًّا.	میں بہت تھکا ہوا ہوں۔
إِنْتَظِرْ أَنَا قَادِمٌ.	انتظار کرو میں آرہا ہوں۔
اَلشِّتَاءُ رَبِيْعُ الْمُؤْمِنِ.	سردی مومن کی بہار ہے۔

أَلْمَلَابِسُ

ثِيَابُكَ نَظِيفَةٌ مُرَتَّبَةٌ. — تمھارے کپڑے صاف اور مرتب ہیں۔

وَثِيَابِيْ وَسِخَةٌ دَنِسَةٌ. — اور میرے کپڑے گندے اور میلے ہیں۔

تُعْجِبُنِيَ الثِّيَابُ الْمُتَوَاضِعَةُ. — مجھے سادہ کپڑے اچھے لگتے ہیں۔

أَكْرَهُ الثِّيَابَ الثَّمِينَةَ. — مجھے مہنگے کپڑے ناپسند ہیں۔

لاأَمْلِكُ اِلَّا أَرْبَعَ بَذْلاَتٍ. — میرے پاس صرف چار سوٹ ہیں۔

اِتَّسَخَتْ مَلاَبِسِيْ فِيْ هٰذِهِ الْمَرَّةِ سَرِيْعًا. — اس دفعہ میرے کپڑے جلدی گندے ہو گئے ہیں۔

تَخَرَّقَ ثَوْبِيْ فَأُرِيْدُ أَنْ أَرْقَعَهُ. — میرا کپڑا پھٹ گیا ہے اور میں اسے پیوند لگانا چاہتا ہوں۔

هَلْ عِنْدَكَ إِبْرَةٌ وَخَيْطٌ؟ — کیا تمھارے پاس سوئی اور دھاگا ہے؟

عِنْدَ مَنْ مِقَصٌّ؟ — قینچی کس کے پاس ہے۔

ثِيَابُ فُلاَنٍ مَرْقُوْعَةٌ. — فلاں کے کپڑے پیوند شدہ ہیں۔

أُرِيْدُ أَنْ أَغْسِلَ الْيَوْمَ مَلاَبِسِيْ. — میں آج کپڑے دھونا چاہتا ہوں۔

كَيْفَ تَغْسِلُ مَلاَبِسَكَ؟ — تم اپنے کپڑے کیسے دھوتے ہو؟

أَغْسِلُهَا بِيَدَيَّ. — میں انہیں ہاتھ سے دھوتا ہوں۔

عِنْدَ الْغَسَّالِ

أُرِيْدُ غَسْلَ هٰذِهِ الْمَلاَبِسِ. — میں یہ کپڑے دھلوانا چاہتا ہوں۔

كَمْ أَدْفَعُكَ بِبَذْلَةٍ وَاحِدَةٍ؟ — ایک سوٹ کے کتنے روپے ادا کروں؟

أُرِيْدُ أَنْ تَكْوِيَ لِي هٰذِهِ الْمَلَابِسَ.	میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے یہ کپڑے استری کردیں۔
مَتٰى سَتَكُوْنُ هٰذِهِ الْمَلَابِسُ جَاهِزَةً؟	یہ کپڑے کب تک تیار ہو جائیں گے؟
هَلْ يُمْكِنُكَ أَنْ تُجَهِّزَهَا إِلٰى يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟	کیا آپ اسے جمعہ تک تیار کردیں گے۔
تَوَسَّخَتْ هٰذِهِ الْمَلَابِسُ بِالزَّيْتِ.	یہ کپڑے تیل سے گندے ہو گئے ہیں۔
تَبَقَّعَتْ ثِيَابِي بِالْوَحْلِ.	میرے کپڑے تیل سے گندے ہو گئے ہیں۔
هٰذِهِ الْحُلَلُ مَكْوِيَّةٌ.	یہ جوڑے استری شدہ ہیں۔
وَتِلْكَ غَيْرُ مَكْوِيَّةٍ.	اور وہ غیر استری شدہ ہیں۔
ذٰلِكَ الْغَسَّالُ يُحْسِنُ الْغَسْلَ.	وہ دھوبی اچھے کپڑے دھوتا ہے۔
وَهٰذَا يُسِيئُ الْغَسْلَ.	یہ دھوبی اچھے طریقے سے کپڑے نہیں دھوتا۔
هَلْ تُوجَدُ هٰهُنَا مُؤَسَّسَةٌ لِغَسْلِ الْمَلَابِسِ؟	کیا یہاں کوئی لانڈری کمپنی ہے؟

فِي الْمَطْبَخِ

مِنْ فَضْلِكَ دُلَّنِي عَلَى الْمَوْقِدِ.	برائے مہربانی سے مجھے بتاؤ چولہا کہاں ہے۔
فَإِنِّي أُرِيْدُ أَنْ أَقْلِيَ لِيْ بَيْضَةً.	میں اپنے لیے ایک انڈہ فرائی کرنا چاہتا ہوں۔
أَتَسْتَطِيْعُ الطَّبْخَ؟	کیا تم کھانا پکا سکتے ہو؟
مِنْ فَضْلِكَ إِيْتِ لِيْ بِكِبْرِيْتٍ.	برائے مہربانی سے مجھے ماچس دینا۔
حَتّٰى أُوْقِدَ الْمَوْقِدَ.	تا کہ میں چولھا جلاؤں۔
سَوِّ الْقِدْرَ عَلَى الْمَوْقِدِ لِئَلَّا تَسْقُطَ.	ہنڈیا چولہے پر ٹھیک سے رکھو تا کہ گر نہ جائے۔
قَلِّلِ الْغَازَ.	گیس کم رکھو۔

أُرِيدُ أَنْ أُسَخِّنَ الْمَاءَ. میں پانی گرم کرنا چاہتا ہوں۔

شَرِّحِ اللَّحْمَ مِنْ فَضْلِكَ. گوشت کاٹ دیں۔

هَلِ السِّكِّيْنُ حَادٌّ؟ کیا چھری تیز ہے؟

كَيْفَ كَانَ سِعْرُ الْخُضْرَوَاتِ فِي السُّوْقِ؟ سبزی کا بازار میں بھاؤ کیا تھا؟

أَزِلِ الْعِظَامَ مِنَ اللَّحْمِ. گوشت سے ہڈیاں ہٹادو۔

خُذِ الْمَقَادِيْرَ الْمَطْلُوْبَةَ مِنَ السَّمَنِ وَالْبَصَلِ وَالطَّمَاطِمِ. گھی، پیاز اور ٹماٹر کی مطلوبہ مقدار لے لو۔

صُبَّ الْمِلْحَ وَالْفِلْفِلَ بِقَدْرِ هٰذِهِ الْمِلْعَقَةِ. اس چمچ کی بقدر نمک اور مرچ ڈالو۔

حَرِّكْ هٰذَا الْمَزِيْجَ بِالْمِغْرَفَةِ حَتّٰى يَحْمَرَّ. اس آمیز کو ہلاؤ یہاں تک کہ سرخ ہوجائے۔

ثُمَّ انْتَظِرْ حَتّٰى يَتِمَّ الطَّبْخُ. پھر سالن تیار ہونے تک انتظار کرو۔

فِي الْمَطْعَمِ

قَدْ رَنَّ الْجَرَسُ، تَعَالَ نَتَّجِهُ إِلَى الْمَطْعَمِ. گھنٹی بج گئی ہے، آؤ مطعم چلتے ہیں۔

عَلٰى مَنْ نَوْبَةُ الْإِطْعَامِ؟ کھانا کھلانے کی باری کس کی ہے؟

مَاذَا طُبِخَ الْيَوْمَ؟ آج کیا پکا ہے؟

مِنْ فَضْلِكَ أُبْسُطِ السُّفْرَةَ. برائے مہربانی دسترخوان بچھاؤ۔

ضَعِ الْأَوَانِي عَلَى السُّفْرَةِ. برتن دسترخوان پر رکھ دو۔

أَيْنَ الصُّحُوْنُ وَالْأَبَارِيْقُ؟ پلیٹیں اور جگ کہاں ہیں؟

عَلَيْكَ نَوْبَةُ صَبِّ الْإِدَامِ. تمھاری سالن ڈالنے کی باری ہے۔

وَأَنْتَ تُوَزِّعُ الْأَخْبَازَ. اور تم روٹیاں تقسیم کروگے۔

مِنْ فَضْلِكَ نَاوِلْنِي سَلَّةَ الْأَخْبَازِ. برائے مہربانی یہ روٹیوں والی ٹوکری دینا۔

أَحْضِرْ لَنَا الْمِلْحَ مِنْ فَضْلِكَ.	برائے مہربانی ہمیں ذرا نمک لادینا۔
اَلطَّعَامُ الْيَوْمَ شَهِيٌّ جِدًّا.	آج کھانا بہت مزیدار ہے۔
لاَيَهْنَأُ لِيَ الطَّعَامُ الْيَوْمَ.	آج مجھے کھانے کا مزانہیں آیا۔
مَنْ يُنَظِّفُ السُّفْرَةَ وَيَغْسِلُ الْأَوَانِيَ؟	دستر خوان کون صاف کرے گا اور برتن کون دھوے گا؟
مَا أَمْلَحَ الْإِدَامَ الْيَوْمَ.	آج سالن میں نمک کتنا زیادہ ہے۔
مَاأَكْثَرَ الْفِلْفِلَ فِي الْإِدَامِ.	آج سالن میں مرچ بہت زیادہ ہے۔
نَاوِلْنِيْ خُبْزًا طَازِجاً.	تازی روٹی دینا۔
أَلاتَأْكُلُ مَزِيْداً؟	کیا تم مزید نہیں کھاؤ گے؟
لَا قَدْ شَبِعْتُ.	نہیں میں سیر ہو گیا۔
أَنَا عَطْشَانُ هَلِ الْمَاءُ بَارِدٌأَمْ حَارٌ أَمْ مُعْتَدِلٌ؟	مجھے پیاس لگی ہے کیا پانی ٹھنڈا ہے یا گرم یا معتدل؟
أَنَا جَوْعَانُ	میں بھوکا ہوں
اَلْجُوْعُ يُؤْلِمُنِيْ.	بھوک مجھے پریشان کر رہی ہے۔
إِطْرَحِ الْمِلْحَ فِيْمَا يَلِيْكَ.	نمک اپنی طرف ڈالو۔
كُلْ بِيَمِيْنِكَ.	دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔
كُلْ مِمَّايَلِيْكَ.	اپنی طرف سے کھاؤ۔
اَللَّحْمُ نِيٌّ.	گوشت کچا ہے۔
اَللَّحْمُ جَاهِزٌ تَمَاماً.	گوشت خوب پکا ہوا ہے۔
اَلْإِدَامُ اِحْتَرَقَ فَفَسَدَ	سالن لگ کر خراب ہوا۔
اَلْعَدَسُ لَا يُلاَئِمُ مِعْدَتِيْ.	دال میرے معدہ کے موافق نہیں آتی۔
طُبِخَتِ الْيَوْمَ خُضْرَوَاتٌ.	آج سبزی پکی ہے۔

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
بَطَاطَس	آلو	بَامِيَةٌ	بھنڈی	بَاذِنْجَان	بینگن
عَدَسٌ	دال	قَرْنَبِيْطٌ	گوبھی	جَزَرٌ	گاجر
بَازِلَّاءُ	مٹر	خِيَارٌ	کھیرا	حِمِّصٌ	چنا
حِنْطَةٌ	گندم	شَعِيْرٌ	جو	دَقِيْقٌ	آٹا
عَجِيْنٌ	گوندھا ہوا آٹا	ذُرَّةٌ	مکئی	فِلْفِلٌ أَحْمَرُ	سرخ مرچ
رُمَّانٌ	انار	عِنَبٌ	انگور	مَوْزٌ	کیلا
بُرْتُقَالٌ	مالٹا	خَوْخٌ	آڑو	جَوَّافَةٌ	اَمرود
بِطِّيْخٌ	تربوز	بِطِّيْخٌ	خربوزہ	لَوْزٌ	بادام
زَبِيْبٌ	کشمش	فُوْلُ السُّوْدَانِي	مونگ پھلی	سِدْرٌ	بیر

فِي الْمَلْعَبِ

أَسْمَاءُ الْأَلْعَاب وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهَا: (ترجمہ) کھیلوں کے نام اور ان کے متعلقات

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
كُرَّةُ الْقَدَمِ	فٹ بال	كُرَّةُ السَّلَّةِ	باسکٹ بال	كُرَّةُ الْيَدِ	والی بال
لُعْبَة كَرِيكِت	کرکٹ	كُرَّةٌ	گیند	صَوْبَعَانٌ	ہاکی بلا
مَرْمى	گول	حَارِسُ الْمَرْمَى	گول کیپر	اَلرَّامِيُّ	بولر
اَلضَّارِبُ	بیٹسمین	اَلْفَرِيْقُ	ٹیم	أَلْحَدُّ الْجَانِبِيُّ	سائیڈ لائن
اَلْحَكَمُ	اَمپائر	اَلْحَكَمُ	ریفری	حَدُّ الْمَلْعَبِ	باؤنڈری
اَلْمَلْعَبُ	گراؤنڈ				

مَاذَا تُحِبُّ أَنْ تَلْعَبَ؟ تمھیں کیا کھیلنا پسند ہے؟

لَابُدَّ مِنَ الرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ اِنَّهَا تُقَوِّي الْجَسَدَ وَتُنَشِّطُهُ.	جسمانی ورزش ضروری ہے کیوں کہ یہ جسم کو مضبوط اور متحرک بناتی ہے۔
لَاتَلْعَبْ هٰذِهِ اللُّعْبَةَ فَاِنَّهَا مَحْظُوْرَةٌ.	یہ کھیل مت کھیلو کیونکہ یہ منع ہے۔
مَتٰى سَتَبْدَأُ دَوْرَةُ كَاْسِ الْعَالَمِ؟	ٹورنامنٹ کب شروع ہوگا؟
هَلْ فَرِيْقُ بَاكِسْتَانَ يُشَارِكُ؟	کیا پاکستانی ٹیم شرکت کرے گی؟
فَرِيْقُنَا فَازَ الْمُبَارَاةَ وَالْفَرِيْقُ الْآخَرُ خَسِرَ.	ہماری ٹیم میچ جیت گئی ہے اور دوسری ٹیم ہار گئی ہے۔
تَعَالَ نُشَاهِدُ الْمُبَارَاةَ النِّهَائِيَّةَ.	آو فائنل میچ دیکھیں۔
قَدْ تَعَادَلَتِ الْمُبَارَاةُ.	میچ برابر ہوگیا۔
إِخْرَاجُ هٰذَا الضَّارِبِ ضَرُوْرِيٌّ.	اس بیٹسمین کو آوٹ کرنا ضروری ہے۔
مَنْ أَحْرَزَ أَوَّلَ الْهَدَفِ فِي رَمَلَاتِ التَّرْجِيْحِ.	پیلنٹی ککس میں پہلا گول کس نے کیا۔
فَضْلُ فَوْزِ الْفَرِيْقِ الْبَاكِسْتَانِيِّ يَعُوْدُ اِلٰى مُدَرِّبِهِمْ.	پاکستانی ٹیم کی جیت کا سہران کے کوچ کے سر پر ہے۔
مَا لَوْنُ مَلَابِسِ هٰذَا الْفَرِيْقِ؟	اس ٹیم کی وردی کا رنگ کیا ہے؟
جُرِحَ قُبْطَانُ الْفَرِيْقِ الثَّانِيْ.	دوسری ٹیم کا کپتان زخمی ہوگیا۔
هٰذَا اللَّاعِبُ يَصُدُّ الْكُرَاتِ بِمَهَارَةٍ فَائِقَةٍ.	یہ کھلاڑی گیندوں کو کمال مہارت سے روکتا ہے۔

فِي السُّوْقِ

أُرِيْدُ أَنْ أَزُوْرَ الْيَوْمَ سُوْقَ الْبَلَدِ.	میں آج شہر کے بازار جانا چاہتا ہوں۔
كَيْفَ أَصِلُ اِلَى السُّوْقِ؟	میں بازار میں کیسے پہنچوں گا؟

اِرْكَبِ الْحَافِلَةَ مِنْ مَحَطَّةِ الْحَافِلَاتِ فَهِيَ سَتُنَزِّلُكَ اَمَامَ السُّوْقِ.	بس سٹاپ سے بس پر بیٹھو وہ تمھیں بازار کے سامنے اتار دے گی
هَلِ السُّوْقُ بَعِيْدَةٌ مِنْ هُنَا؟	کیا بازار یہاں سے دور ہے؟
لاَ،هِيَ غَيْرُ بَعِيْدَةٍ سَتَصِلُ اِلَيْهَابِسُهُوْلَةٍ.	نہیں دور تو نہیں تم آسانی سے پہنچ جاؤ گے۔
هَلْ تَدُلُّنِي عَلىٰ دُكَّانِ الْأَ حْذِيَةِ؟	کیا آپ مجھے جوتوں کی دکان کا پتہ بتائیں گے؟
أُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِيَ حِذَاءً نَفِيْساً.	میں ایک عمدہ جوتا خریدنا چاہتا ہوں۔
هٰذَا الْحِذَاءُ ضَيِّقٌ جِدًّا.	یہ جوتا بہت تنگ ہے۔
هٰذَاوَاسِعٌ قَلِيْلاً.	یہ تھوڑا کھلا ہے۔
مِنْ فَضْلِكَ أَخْرِجْ حِذَاءً مُطَابِقاً.	مہربانی کر کے کوئی پورے سائز کا جوتا دکھاؤ۔
أُرِيْدُلَوْناً آخَرَ لاَ يُعْجِبُنِيْ الْأَسْوَدُ.	مجھے کوئی اور رنگ چاہیئے کالا رنگ مجھے پسند نہیں۔
بِكَمْ هٰذَا؟	یہ کتنے کا ہے؟
هٰذَابِمِائَةِ رُوْبِيَّةٍ.	یہ ایک سو روپے کا ہے۔
إِنَّهُ غَالٍ جِدًّا.	یہ تو بہت مہنگا ہے۔
نَقِّصِ السِّعْرَ مِنْ فَضْلِكَ.	مہربانی کر کے کچھ قیمت کم کرو۔
هٰذَا رَخِيْصٌ جِدًا.	یہ تو بہت سستا ہے۔
لَنْ تَجِدَ أَرْخَصَ مِنْ هٰذَا.	آپ کو اس سے سستا نہیں ملے گا۔
أُرِيْدُ شِرَاءَ بَعْضِ الْأَقْمِشَةِ.	میں کچھ کپڑے خریدنا چاہتا ہوں۔
أَيْنَ دُكَّانُ الْأَقْمِشَةِ؟	کپڑوں کی دکان کہاں ہے؟
هٰذَا قُمَاشٌ نَاعِمٌ وَجَيِّدٌ.	یہ نرم اور اچھا کپڑا ہے۔
أُرِيْدُ لَوْناً أَغْمَقَ مِنْ هٰذَا.	مجھے اس سے کچھ گہرے رنگ کا کپڑا چاہیے۔
هٰذَا لَوْنٌ أَفْتَحُ مِنْ ذَاكَ.	یہ رنگ اس سے زیادہ کھلتا ہے۔
بِكَمِ الْمِتْرُ مِنْ هٰذَا الْقُمَاشِ؟	یہ کپڑا کتنے کا میٹر ہے؟

مِتْرٌ بِخَمْسِيْنَ رُوْبِيَّةٍ.
ایک میٹر پچاس روپے کا۔

اِقْطَعْ لِی سِتَّةَ أَمْتَارٍ.
میرے لیے چھ میٹر کاٹ لیں۔

أَرِنِی نَوْعاً أَفْضَلَ مِنْ هٰذَا.
اس سے اچھی قسم دکھائیں۔

اِشْتَرَيْتُ الْقُمَاشَ لِبَذْلَتَيْنِ.
میں نے دو سوٹوں کا کپڑا خریدا ہے۔

اِشْتَرَيْتُ بَعْضَ الْفَوَاكِهِ مِنْ دُكَّانِ الْفَاكِهَانِیِّ.
میں نے کچھ پھل خریدے ہیں پھل فروش کی دکان سے۔

أَيْنَ سُوْقُ الْخُضَرِ؟
سبزی منڈی کہاں ہے؟

أُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِیَ بَعْضَ الْخُضْرَوَاتِ.
میں کچھ سبزیاں خریدنا چاہتا ہوں۔

هَلْ دَفَعْتَ الثَّمَنَ؟
کیا تم نے قیمت ادا کر دی۔

إِسْتَلَمَ الْبَائِعُ الثَّمَنَ.
بیچنے والے نے قیمت وصول کر لی۔

اَلْاَسْعَارُ حَاطَّةٌ.
بھاؤ سستا ہے۔

دُكَّانُ الْخَيَّاطِ

أَيْنَ دُكَّانُ الْخَيَّاطِ؟
درزی کی دکان کہاں ہے؟

أُرِيْدُ أَنْ تُخَيِّطَ لِی بَذْلَةً نَفِيْسَةً.
میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے ایک عمدہ سوٹ سی دیں۔

كَمْ مِتْراً يَكْفِی لِبَذْلَةٍ؟
ایک سوٹ کے لیے کتنے میٹر کپڑا کافی ہے؟

أَرْجُوْكَ أَنْ تَقِيْسَ لِی.
برائے مہربانی میرا ناپ لے لیں۔

هٰذَا الْمَقَاسُ مُطَابِقٌ تَمَاماً.
یہ ناپ بالکل پورا ہے۔

اِلٰی مَتٰی سَتُجَهِّزُ بَذْلَتِیْ؟
آپ میرا سوٹ کب تک تیار کر دیں گے؟

أُجَهِّزُهَا خِلَالَ أُسْبُوْعٍ.
میں اسے ایک ہفتے میں تیار کر دوں گا۔

أَتُحِبُّ التَّطْرِيْزَ عَلىٰ بَدْلَتِكَ؟	کیا آپ کو سوٹ پر کڑھائی پسند ہے۔
خِطْ لِيْ بَدْلَةً مِنَ الطِّرَازِ الْحَدِيْثِ.	مجھے نئے فیشن میں ایک سوٹ سی دیں۔
إِقْطَعْ لِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْقُمَاشَ الزَّائِدَ عَنِ الْحَاجَةِ.	برائے مہربانی ضرورت سے زائد کپڑا مجھے کاٹ دیں۔
هٰذَا أَطْوَلُ مِنْ قَامَتِيْ.	یہ میرے قد سے زیادہ ہے۔
مَاذَا تُرِيْدُ؟ جُبَّةً أَوْ قَمِيْصاً وَ سِرْوَالاً.	آپ کو کیا چاہیے؟ جبہ یا شلوار، قمیص۔
أَيُمْكِنُكَ أَنْ تَعْقِدَ لِيْ هٰذَا الزِرَّ؟	کیا آپ مجھے یہ بٹن لگا دیں گے؟

عَلَى الْهَاتِفِ

أُرِيْدُ أَنْ أَتَكَلَّمَ مَعَ أَبِيْ عَلَى الْهَاتِفِ	میں فون پر اپنے والد سے بات کرنا چاہتا ہوں۔
اَلْخَطُّ مَشْغُوْلٌ.	لائن مصروف ہے۔
أُرِيْدُ أَنْ أَتْرُكَ لَهُ رِسَالَةً مُهِمَّةً.	میں ان کے لیے ایک اہم پیغام چھوڑنا چاہتا ہوں۔
إِنْقَطَعَ الْخَطُّ.	لائن کٹ گئی ہے۔
إِرْفَعْ صَوْتَكَ.	اونچا بولیے۔
لاأَسْمَعُكَ.	مجھے صاف سنائی نہیں دے رہا۔
حَسَنًا أَتْرُكِ الْآنَ.	اچھا ابھی تم چھوڑ دو۔
اِلَى اللِّقَاءِ.	پھر ملیں گے۔

مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ

أُرِيْدُأَنْ أُرْسِلَ رِسَالَةً.	میں ایک خط بھیجنا چاہتا ہوں۔

مِنْ فَضْلِکَ دُلَّنِیْ عَلٰی مَکَانِ شِرَاءِ الْبِطَاقَاتِ. براہ مہربانی مجھے اس جگہ کا پتہ بتاؤ جہاں سے ٹکٹیں خریدی جاتی ہیں۔

أَعْطِنِیْ بِطَاقَةً وَظَرْفَیْنِ. — مجھے ایک ٹکٹ اور دو لفافے دے دیں۔

أُرِیْدُ أَنْ أُرْسِلَهَا بِالْبَرِیْدِ الْجَوِّیِّ. — میں اسے ہوائی ڈاک سے بھیجنا چاہتا ہوں۔

أَعْطِنِیْ بَعْضَ الطَّوَابِعِ. — مجھے کچھ ٹکٹیں دے دیں۔

کَمْ أُکَلَّفُ لَوْ أَرْسَلْتُ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ بِالْبَرِیْدِ الْمُسَجَّلِ؟ — اگر میں اسے رجسٹرڈ ڈاک سے بھیجوں تو کیا خرچہ آئے گا۔

هَلْ عِنْدَکُمْ مِنْ رِسَالَةٍ تَحْمِلُ اِسْمِیْ؟ — کیا آپ کے پاس میرے نام کوئی خط ہے؟

فِیْ دُکَّانِ الْحَلَّاقِ

أُرِیْدُأَنْ أَقُصَّ شَعْرِیْ. — میں اپنے بال چھوٹے کروانا چاہتا ہوں۔

أُرِیْدُ أَنْ أَحْلِقَ رَأْسِیْ. — میں اپنا سر منڈوانا چاہتا ہوں۔

هَلْ تُحِبُّ قَصَّ الشَّعَرِ بِالْمِقْرَاضِ أَوْ بِالْمَاکِیْنَةِ؟ — آپ قینچی سے بال کٹوانا چاہتے ہیں یا مشین سے؟

هَلْ عِنْدَکَ مُوْسٰی؟ — کیا تمھارے پاس استرا ہے؟

هَلْ یَتَسَاقَطُ الشَّعْرُ مِنْ رَأْسِکَ؟ — کیا آپ کے سر سے بال گرتے ہیں؟

هَلْ فِیْ رَأْسِکَ الْقِشْرَةُ وَالْجَفَافُ؟ — کیا آپ کے سر میں سکری اور خشکی ہے؟

هَلْ لَا تَمْشُطُ شَعْرَکَ؟ — کیا تم اپنے بالوں میں کنگھی نہیں کرتے ہو؟

أُصِبْتُ بِالْقِشْرَةِ وَالْجَفَافِ فِی الشَّعْرِ. — میرے بالوں میں خشکی اور سکری ہے۔

عَلَیْکَ أَنْ تَسْتَعْمِلَ دُهْنَ الشَّعْرِ. — تمھیں ہیر ٹانک استعمال کرنا چاہیے۔

يَوْمُ الْعُطْلَةِ

كَيْفَ تَقْضِيْ الْعُطْلَةَ الْأُسْبُوْعِيَّةَ؟	تم ہفتہ وار چھٹی کیسے گزارتے ہو؟
إِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلىٰ بَيْتِيْ وَقَدْ قَدَّمْتُ عَرِيْضَةَ الْعُطْلَةِ اِلىٰ الْأَسَاتِذَةِ.	میں گھر جانے والا ہوں اور میں نے چھٹی کی درخواست اساتذہ کے سامنے پیش کردی ہے۔
أَمَّاأَنَا فَلِيْ شُغْلٌ مُهِمٌّ فِيْ السُّوْقِ.	مجھے تو بازار میں ایک اہم کام ہے۔
أَمَّازَيْدٌ فَيُرِيْدُ الْخُرُوْجَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.	جبکہ زید اللہ کے راستے میں جانا چاہتا ہے۔
هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَبْقٰى فِيْ الْمَدْرَسَةِ هٰذِهِ الْمَرَّةَ؟	کیا اس دفعہ کوئی مدرسہ میں بھی رہے گا؟
نَعَمْ خَالِدٌ يُرِيْدُغَسْلَ ثِيَابِهِ.	ہاں، خالداپنے کپڑے دھونا چاہتا ہے۔
مَلاَبِسِيْ وَسِخَةٌ جِدًّا.	میرے کپڑے بہت گندے ہیں۔
نَاوِلْنِي الْفُرْشَةَ وَالصَّابُوْنَ.	مجھے برش اور صابون دینا۔
أَيْنَ أُنْبُوْبَةُ الْمَاءِ؟	پانی کا پائپ کہاں ہے؟
مِنْ فَضْلِكَ إِعْصِرْلِيْ هٰذَا الثَّوْبَ.	مجھے یہ کپڑا نچوڑدو۔
أَيْنَ سَأَنْشُرُ ثِيَابِيْ؟	میں اپنے کپڑے کہاں پھیلاؤں؟
هَلْ عِنْدَكَ مِعْلَاقٌ أُرِيْدُاَنْ أُعَلِّقَ ثِيَابِيْ.	کیا آپ کے پاس ہینگر ہے؟ میں اپنے کپڑے لٹکانا چاہتا ہوں۔
مَتٰى تَغْتَسِلُ؟	تم کب غسل کروگے؟
أُرِيْدُ أَنْ أُقَلِّمَ أَظْفَارِيْ فَنَاوِلْنِيْ مِقْلَمَةَ الْأَظْفَارِ	میں اپنے ناخن تراشنا چاہتا ہوں تو مجھے ناخن تراش دینا۔
أَيْنَ مِنْشَفَتِيْ أُرِيْدُ أَنْ أَمْسَحَ وَجْهِيْ.	میرا تولیہ کہاں ہے میں اپنا چہرہ صاف کرنا چاہتا ہوں۔
أُرِيْدُ أَنْ أُنَظِّفَ الْأَسْنَانَ.	میں دانت صاف کرنا چاہتا ہوں۔

عِنْدَ الطَّبِيبُ

أُرِيْدُأَنْ أُقَابِلَ الطَّبِيْبَ الْيُوْمَ. — آج میں ڈاکٹر سے ملنا چاہتا ہوں۔

مَاذَا أَصَابَکَ؟ — آپ کو کیا ہوا ہے؟

أَشْعُرُ بِالْبَرْدِ الشَّدِيْدِ وَأَشْعُرُ بِالتَّوَجُّعِ فِي جَمِيْعِ الْجَسَدِ. — مجھے سخت سردی لگ رہی ہے اور سارے جسم میں درد محسوس ہو رہا ہے۔

اَتَشْكُوْ الصُّدَاعَ أَيْضاً؟ — کیا آپ کو سر میں بھی درد محسوس ہو رہا ہے؟

أَرْجُوکَ أَنْ تَفْحَصَنِيْ يَا دُکْتُوْرُ! — برائے مہربانی میرا معائنہ کریں ڈاکٹر صاحب۔

تَعَالَ فِي غُرْفَةِ الْعِيَادَةِ. — کلینک میں آجاؤ۔

هَلْ أُصِبْتَ بِالْحُمّٰى؟ — کیا آپ کو بخار ہے؟

ضَعْ مِيْزَانَ الْحَرَارَةِ تَحْتَ لِسَانِکَ مِنْ فَضْلِکَ. — برائے مہربانی تھرمامیٹر اپنی زبان کے نیچے رکھ لو۔

أُرِيْدُ أَنْ أَفْحَصَ ضَغْطَ دَمِکَ. — میں تمھارا بلڈ پریشر چیک کرنا چاہتا ہوں۔

هُوَ فِي حَالَةٍ جَيِّدَةٍ مُعْتَدِلَةٍ. — وہ تو نارمل ہے۔

وَدَرَجَةُ حَرَارَتِکَ أَيْضاً طَبْعِيَّةٌ. — اور تمھارا درجہ حرارت بھی نارمل ہے۔

أَکْتُبُ لَکَ وَصْفَةَ الدَّوَاءِ. — میں تمھیں نسخہ لکھ کر دیتا ہوں۔

هَلْ تَتَقَيَّأُ أَيْضاً؟ — کیا تمھیں الٹی بھی آتی ہے؟

نَعَمْ تَقَيَّأْتُ الْيَوْمَ مِرَاراً. — ہاں آج میں نے کئی دفعہ الٹی کی ہے۔

عَلَيْکَ بِالْحِمْيَةِ. — تمھیں پرہیز کرنا چاہیے۔

عَلَيْکَ أَنْ تَتَنَاوَلَ الدَّوَاءَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ. — تمھیں دوائی تین بار لینی ہے۔

إِشْتَرِ هٰذَا الدَّوَاءَ مِنَ الصَّيْدَلِيَّةِ. — یہ دوائی میڈیکل سٹور سے خرید لو۔

رُجَّ الْقَارُوْرَةَ قَبْلَ الْإِسْتِعْمَالِ. — بوتل کو استعمال سے پہلے اچھی طرح ہلائیں۔

أَسْمَاءُ الْأَمْرَاضِ

قُدَادٌ	پیٹ کا درد	اَلْمَغْصُ	مروڑ	اَلإِمْسَاکُ	قبض
اَلإِلْتِهَابُ	سوزش	اَلاِسْهَالُ	دست	اِلْتِوَاءُ الْمِفْصَلِ	موچ
إِخْتِنَاقُ النَّفَسِ	ہچکی	اَلْبَشْرَةُ	پھنسی کیل مہاسے	اَلْجُرْحُ	زخم
اَلْکُوْلِیْرا	ہیضہ	اَلْجَرَبُ	خارش	اَلزُّکَامُ	زکام
اَلْحُرْقُ	جلن	نَزْلَةٌ	نزلہ	اَلْحُکَّةُ	خارش
اَلرَّبْوُ	دمہ	اَلدُّوَارُ	چکر آنا	رُعَافٌ	نکسیر
سُوْءُ الْهَضْمِ	بدہضمی	اَلسُّعَالُ	کھانسی	اَلسَّرْطَانُ	کینسر
اَلصَّرْعُ	مرگی	اَلنَّزْفُ	خون بہنا	فُقْدَانُ الشَّهِيَّةِ	بھوک نہ لگنا
إِجْرَاءُ الْعَمَلِيَّةِ الْجَرَاحِيَّةِ	آپریشن	اَلدَّوَاءُ الْمُنَوِّمُ	نیند کی دوائی	أَشِعَّةُ اَيْکْس	ایکسرے

أَلضَّمَائِرُ

أنا	میں	ما	کیا	ہ، قلمه	اس کا قلم
أنت	تم	أين	کہاں	أمس	گزشتہ کل
هو	وہ	کم	کتنا	اليوم	آج
کيف	کیسے	ی، قلمی	میرا قلم	غدا	آنے والا دن
من	کون	ک، قلمک	تمہارا قلم	تفضل	تشریف لائیے

أَسْمَاءُ الْأَيَّامِ

يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ	يَوْمُ الاِثْنَيْنِ	سوموار	يَوْمُ الاَ رْبِعَاءِ	بدھ
يَوْمُ الْأَحَدِ	اتوار	يَوْمُ الثُّلَثَاءِ	منگل	يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات
يَوْمُ الْجُمْعَةِ	جمعہ				

أَىُّ يَوْمٍ اَلْيَوْمُ؟ آج کونسا دن ہے؟

اَلْيَوْمَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ. آج جمعرات ہے۔

أَسْمَاءُ الشُّهُوْرِ مہینوں کے نام

يَنَايِرُ	جنوری	مَايُو	مئی	سِبْتِمْبَرُ	ستمبر
فِبْرَايِرُ	فروری	يُوْنِيُو	جون	اُكْتُوْبَرُ	اکتوبر
مَارِسُ	مارچ	يُوْلِيُو	جولائی	نُوْفِمْبَرُ	نومبر
اَبْرِيْلُ	اپریل	اُغُسْطُسُ	اگست	دِيْسِمْبَرُ	دسمبر

أَعْضَاءُ الْجِسْمِ جسم کے حصے

رَأْسٌ	سر	سَوَادُ الْعَيْنِ	آنکھ کی اندرونی سیاہی	سِنٌّ + أَسْنَانٌ	دانت (جمع)
شَعْرٌ	بال	حَذَبٌ	پلکیں	لِثَةٌ	مسوڑھا
عُنُقٌ	گردن	جَفْنٌ	پپوٹہ	ذَقَنٌ یا ذِقَنٌ	ٹھوڑی

كَتِفٌ	کندھا	حَاجِبٌ	بھنویں	خَدٌّ	رخسار
صَدْرٌ	سینہ	صُدْغٌ	کنپٹی	سَاقٌ	پنڈلی
بَطْنٌ	پیٹ	نَاصِيَةٌ	پیشانی	كَعْبٌ	ٹخنہ
فَخِذٌ	ران	جَبِيْنٌ	ماتھا	عَقِبٌ	ایڑی
رُكْبَةٌ	گھٹنا	عَضُدٌ	بازو	إِبِطٌ	بغل
قَدَمٌ / رِجْلٌ	پاؤں	مِعْصَمٌ	کلائی	أَنَامِلُ	انگلیوں کے پورے
يَدٌ	ہاتھ	رُسْغٌ	کلائی کی ہڈی	ضِلْعٌ	پسلی
إِصْبَعٌ	انگلی	كَفٌّ+ رَاحَةٌ	ہتھیلی	كَبِدٌ	جگر
مِرْفَقٌ	کہنی	إِبْهَامٌ	انگوٹھا	رِئَةٌ	پھیپھڑا
عَيْنٌ	آنکھ	أَمْعَاءٌ	آنتیں	وَرِكٌ	کولہا
لِسَانٌ	زبان	قَفَاءٌ	گدی	سَاعِدٌ	بازو
ظَهْرٌ	کمر	قَلْبٌ	دل	ظُفُرٌ	ناخن
فَمٌ	منہ	أُذُنٌ	کان		

أَسْمَاءُ الْأَلْوَانِ رنگوں کے نام

لَوْنٌ	رنگ	أَخْضَرُ	سبز	زَهْرِيٌّ	گلابی
أَبْيَضُ	سفید	أَزْرَقُ	نیلا	رِمَادِيٌّ	سلیٹی
أَسْوَدُ	سیاہ	أَصْفَرُ	پیلا	بَنَفْسَجِيٌّ	جامنی

أَحْمَرُ	سرخ	بُنِّيٌّ	کلیجی	بُرْتُقَالِيٌّ	نارنجی
أَسْمَرُ	گندمی	ذَهَبِيٌّ	سنہرا		

اَسْمَاءُ الْاِشَارَاتِ

هٰذَا	یہ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب	هُنَا	یہاں
هٰذَانِ	یہ دونوں	أُولٰئِکَ	وہ سب	هُنَاکَ	وہاں

أَسْمَاءُ الْجِهَاتِ

فَوْقَ	اوپر	يَمِيْنٌ	دائیں طرف	خَلْفٌ	پیچھے
تَحْتَ	نیچے	يَسَارٌ	بائیں طرف	أَمَامٌ	سامنے

أَلْاِعْدَادُ گنتی

وَاحِدٌ	ایک	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	سِتُّوْنَ	ساٹھ
إِثْنَانِ	دو	تِسْعَةٌ	نو	سَبْعُوْنَ	ستر
ثَلَاثَةٌ	تین	عَشَرَةٌ	دس	ثَمَانُوْنَ	اسی
أَرْبَعَةٌ	چار	عِشْرُوْنَ	بیس	تِسْعُوْنَ	نوے
خَمْسَةٌ	پانچ	ثَلَاثُوْنَ	تیس	مِائَةٌ	سو
سِتَّةٌ	چھ	أَرْبَعُوْنَ	چالیس	أَلْفٌ	ہزار
سَبْعَةٌ	سات	خَمْسُوْنَ	پچاس	مِائَةُ أَلْفٍ	لاکھ

اَلسَّاعَةُ گھڑی

سَاعَةٌ	گھنٹہ	دَقِيْقَةٌ	منٹ	ثَانِيَةٌ	سیکنڈ
عَقَارِبُ السَّاعَةِ	گھڑی کی سوئیاں	اَلْعَقْرَبُ الْوُسْطىٰ	درمیانی سوئی	اَلْعَقْرَبُ الْكُبْرىٰ	بڑی سوئی
اَلْعَقْرَبُ الصُّغْرىٰ	چھوٹی سوئی	مِيْنَاءٌ	ڈائل	تَمَاماً	پورا
قَرِيْباً	تقریباً				

فُصُوْلُ السَّنَةِ سال کے موسم

فَصْلُ الرَّبِيْعِ	بہار کا موسم	فَصْلُ الصَّيْفِ	گرمی کا موسم
فَصْلُ الْخَرِيْفِ	خزاں کا موسم	فَصْلُ الشِّتَاءِ	سردی کا موسم

فَصْلُ الرَّبِيْعِ هٰذَا فَصْلٌ جَمِيْلٌ جِدًّا.

فَصْلُ الْخَرِيْفِ هٰذَا فِي بِدَايَةِ الْبَرْدِ وَنِهَايَةِ الْحَرِّ.

فَصْلُ الصَّيْفِ هٰذَا فَصْلٌ حَارٌّ جِدًّا.

فَصْلُ الشِّتَاءِ هٰذا فَصْلٌ بَارِدٌ جِدًّا.

اَلتَّعْبِيْرَاتُ الْمُنْتَخَبَةُ

۱) أَسْمَعْتُهُ كَلَاماً قَاسِياً. میں نے اسے سخت بات کی۔

۲) أَصْبَحَ كُلُّ ذٰلِكَ مَاضِياً. سب کچھ ماضی کا حصہ بن گیا۔

۳) اِنْتَزَعَ مِنِّيْ. اس نے مجھ سے چھین لیا۔

۴) لَوْكَانَ أَبِيْ حَيًّا لَفَرِحَ اگر میرے والد زندہ ہوتے تو بہت خوش ہوتے

۵) لَدَيْنَا فُرْصَةٌ ہمارے پاس فرصت ہے۔

٦)	أَسَفاً عَلٰى هٰذَا الْكَلَامِ	اس بات پر افسوس ہوا۔
۷)	لَقَدْ مَرَّ الْوَقْتُ بِسُرْعَةٍ كَثِيْرَةٍ	وقت بہت جلدی گزر گیا۔
۸)	عَلَيَّ الذِهَابُ لِإِحْضَارِ الطَّعَامِ	مجھے کھانا لانے کے لیے جانا ہے۔
۹)	مَاذَا أَحْضَرْتَ لَنَا؟	تم ہمارے لیے کیا لائے ہو؟
۱۰)	هَلْ تُرِيْدُ أَنْ أُوْصِلَكَ إِلَى الْمَرْكَزِ؟	کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمھیں مرکز پہنچاؤں؟
۱۱)	مَا الْمُنَاسَبَةُ؟	کیا مناسبت ہے؟
۱۲)	كَيْفَ كَانَتْ لَيْلَةُ أَمْسِ؟	گزشتہ رات کیسی تھی؟
۱۳)	كَيْفَ كَانَتِ الْبَارِحَةُ؟	گزشتہ شام کیسی تھی؟
۱۴)	كَمْ يُفْرِحُنِي ضَمُّكَ بَيْنَ ذِرَاعَيَّ.	میرے لیے آپ سے معانقہ کرنا کس قدر خوش کن ہے۔
۱۵)	مَا الَّذِي تَخَافُه؟	تم کس چیز سے ڈرتے ہو؟
۱۶)	هٰذَا سَيِّئٌ جِدًّا.	یہ بہت برا ہے۔
۱۷)	شَعَرْتُ بِأَلَمِكَ	مجھے تمھاری تکلیف کا احساس ہوا۔
۱۸)	كَيْفَ نَجِدُهُ؟	ہم اسکو کیسا پائیں گے۔
۱۹)	مَاذَا حَلَّ بِهِ؟	اسکے ساتھ کیا واقعہ ہوا؟
۲۰)	قَضَيْتُ الْيَوْمَ رَائِعًا	میں نے آج کا دن بہت اچھا گزارا۔
۲۱)	لَا أُرِيْدُ مَزِيْدًا مِنَ الْمَشَاكِلِ	میں زیادہ مشکلات نہیں چاہتا ہوں۔
۲۲)	مَا هُوَ سُؤَالُكَ؟	تمھارا سوال کیا ہے؟
۲۳)	هٰذَا سُؤَالٌ جَيِّدٌ	یہ سوال اچھا ہے۔
۲۴)	لَقَدْ شَعَرْتَ بِالْخَوْفِ	یقیناً تم نے خوف محسوس کیا۔
۲۵)	مَا الْفَائِدَةُ فِيْهِ؟	اس میں کیا فائدہ ہے؟
۲۶)	مَاذَا عَنْهُ؟	اس کے بارے میں کیا ہے۔

۲۷)	سَأَذْهَبُ وَحِيداً	میں اکیلا جاؤں گا۔
۲۸)	هٰذِهِ الْمَقَاعِدُ مَشْغُوْلَةٌ	یہ نشستیں مخصوص کی جا چکی ہیں۔
۲۹)	مَارَأْيُكَ فِيْ هٰذَا؟	اس میں تمھاری رائے کیا ہے۔
۳۰)	اَلرَّأْيُ رَأْيُكَ	رائے تو بس آپ ہی کی ہے۔
۳۱)	لَا تَشْكُنِيْ إِلَى الْمُدَرِّسِ	تم میری شکایت استاذ سے مت کرو۔
۳۲)	لَانَرَاكَ أَحْيَاناً.	ہم تم کو کبھی کبھی نہیں پاتے۔
۳۳)	لَمْ تَكُنْ لَدَيْهِ فُرْصَةٌ	اسکے پاس فرصت نہیں۔
۳۴)	حَصَلَ ذٰلِكَ بِسُرْعَةٍ كَبِيْرَةٍ.	ایسا بہت جلد ہوا۔
۳۵)	إِنْزِلْ مِنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ.	تم اس درخت سے اترو۔
۳۶)	لَنْ أُخْفِيَ السِّرَّ بَعْدُ الْآنَ .	میں اسکے بعد راز ہرگز نہیں چھپاؤں گا۔
۳۷)	هٰذِهِ الثِّيَابُ لِلْخُرُوْجِ	یہ کپڑے باہر پہن کر جانے کے لیے ہیں۔
۳۸)	وَهٰذِهِ لِلْمَنْزِلِ.	اور یہ گھر میں پہننے کے لیے ہیں۔
۳۹)	أَتَرْغَبُ فِي الْجُلُوْسِ بِالْغُرْفَةِ	کیا آپ کمرے میں بیٹھنے کی رغبت رکھتے ہیں
۴۰)	فَلَمَّا انْتَهٰى كَلَامُهُ قَامَ لِيَخْرُجَ وَقَامُوْا مَعَهُ وَخَرَجُوْا وَرَاءَهُ.	جب اسکی بات ختم ہوئی تو وہ باہر جانے کے لیے کھڑا ہوا اور وہ اسکے ساتھ کھڑے ہوئے اور اسکے پیچھے پیچھے نکل گئے۔
۴۱)	سَتُفِيْقُ.	عنقریب تمھیں افاقہ ہوگا۔
۴۲)	سَأَرَاكَ لَاحِقًا	میں آپ سے بعد میں مل لوں گا۔
۴۳)	أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ	زبان درازی مت کرو۔
۴۴)	لَا أَرْغَبُ فِي الْحَيَاةِ بِدُوْنِكَ	تمھارے بغیر میں جینا نہیں چاہتا۔
۴۵)	كَانَ حُلْمُ وَالِدِيْ أَنْ أَحْفَظَ الْقُرْآنَ	میرے والد صاحب کا خواب تھا کہ میں قرآن حفظ کروں۔
۴۶)	اِبْقَوْا مَعَنَا إِلَى اللَّيْلِ	تم سب ہمارے ساتھ رات تک ٹھہرو۔

۴۷) هٰذِهٖ حَقِيقَةٌ لَايُمْكِنُ إِنْكَارُهَا — یہ ایسی حقیقت ہے جس کا انکار ناممکن ہے۔

۴۸) قَدْنَامَ مُنْذُأَرْبَعِ سَاعَاتٍ — وہ پچھلے چار گھنٹوں سے سوگیا۔

۴۹) تَرَكْتُ وَرَائِي كُلَّ عَزِيزٍ لِيْ — میں اپنے پیچھے اپنی ہر عزیز چیز چھوڑ آیا۔

۵۰) أَيَّامُ مَدْرَسَةٍ أَهَمُّ أَيَّامِ حَيَاتِكَ. — مدرسہ میں گزرنے والے دن تمھاری زندگی کے اہم ترین دن ہیں۔

۵۱) تَقَدَّمْ اِلَي الْأَمَامِ — آگے کی طرف بڑھو۔

۵۲) لَا فَائِدَةَ مِنْ ذٰلِكَ — اس سے کوئی فائدہ نہیں

۵۳) لَاأَظُنُّ بِهٖ ذٰلِكَ — میرا اس کے متعلق یہ گمان نہیں۔

۵۴) إِنِّي قَضَيْتُ وَقْتًاطَيِّبًا — بے شک میں نے بہت اچھا وقت گزارا۔

۵۵) حَوْلَ مَاذَا؟/ عَنْ مَاذَا؟ — کس چیز کے متعلق؟

۵۶) عُدْاِلَى النَّومِ — تم نیند کی طرف لوٹو۔

۵۷) هَلْ مِنْ مُشْكِلَةٍ — کیا اور بھی کوئی تکلیف ہے؟

۵۸) اَلْحَمَامُ فِي الطَّابِقِ الْعُلْوِي — کبوتر بلندی پر ہے۔

۵۹) أَنَافِي أَشَدِّ حَاجَةٍ. — مجھے بہت سخت ضرورت ہے۔

۶۰) ءِاسْتَأْجَرْتُهٗ. — میں نے اس کو اجرت پر لیا۔

۶۱) هُوَعَلَى السُّلَّمِ — وہ سیڑھی پر ہے۔

۶۲) كَانَ فِي حَالٍ سَيِّئَةٍ — وہ برے حال میں ہے۔

۶۳) كُلَّمَا اِقْتَرَبْتُ مِنْكَ تَبَاعَدْتَ عَنِّي. — میں جب کبھی تمھارے قریب ہوا تم مجھ سے دور ہوگئے۔

۶۴) سَنَجِدُّبِهِ الْيَوْمَ. — ہم آج اس کے ساتھ /بارے میں سنجیدگی سے بیٹھیں گے۔

۶۵) نَصِلُ بَعْدَ عَشْرِ دَقَائِقَ — ہم دس منٹ کے بعد پہنچ جائیں گے۔

نمبر	عربی	اردو
۶۶)	لَدَیَّ الْجَوَابُ.	میرے پاس جواب ہے۔
۶۷)	اِنَّهُ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ	بے شک وہ صحیح کام نہیں ہے۔
۶۸)	اِنَّهُ عَمَلٌ غَیْرُ أَخْلَاقِیٍّ	بے شک وہ بداخلاقی ہے۔
۶۹)	دَعْنِیْ أُلْقِ نَظْرَةً.	چھوڑو مجھے ایک نظر ڈالنے دو۔
۷۰)	لَنْ أَسْمَحَ لَکَ بِالنَّوْمِ بَاکِراً.	میں تمھیں ہرگز جلدی سونے کی اجازت نہیں دوں گا۔
۷۱)	إِسْتَمِرَّ بِالْکَلَامِ /وَاصِلِ الْکَلَامَ	آپ اپنی بات جاری رکھیں۔
۷۲)	أُنْظُرْ خَارِجَ الْبَابِ.	تم دروازے سے باہر دیکھو۔
۷۳)	کُنْتُ أَبْحَثُ عَنْکَ.	میں آپ کو تلاش کر رہا تھا۔
۷۴)	أُعَرِّفُکَ بِصَدِیْقِیْ	میں تمھارا اپنے دوست سے تعارف کرواؤں گا۔
۷۵)	لَدَیَّ خَبَرٌ لَکَ	میرے پاس تمھارے لیے ایک خبر ہے۔
۷۶)	أَیُمْکِنُنِیْ أَنْ اٰخُذَ هٰذَا	کیا مجھے اسکو لینے کی اجازت ہے۔
۷۷)	طَرِیْقُ الْعَوْدَةِ طَوِیْلَةٌ	واپسی کا راستہ لمبا ہے۔
۷۸)	هٰذَا غَیْرُ وَاضِحٍ.	یہ واضح نہیں ہے۔
۷۹)	هٰذَا وَاضِحٌ کَالشَّمْسِ	یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے۔
۸۰)	لَمْ أٰتِ هُنَا لِمُجَادَلَتِکَ	میں یہاں آپکے ساتھ لڑنے کے لیے نہیں آیا۔
۸۱)	مِنْ أَیْنَ أَتَیْتَ بِهِ ؟	تم یہ کہاں سے لیکر آئے؟
۸۲)	یَبْدُوْ أَنَّکَ تُخْفِیْ شَیْئًا	لگتا ہے کہ تم کوئی چیز چھپا رہے ہو۔
۸۳)	أَجِبْ عَنْ ذٰلِکَ	تم اسکے متعلق جواب دو۔
۸۴)	أَتَّصِلُ بِکَ فِی الصَّبَاحِ	میں تمھیں صبح فون کروں گا۔
۸۵)	أَرِنِیْ یَدَکَ/وَجْهَکَ	مجھے اپنا ہاتھ / چہرہ دکھاؤ۔
۸۶)	لَدَیْنَا بَعْضُ الْمَشَاکِلِ	ہمیں بعض مشکلات کا سامنا ہے۔
۸۷)	أُنْظُرْ إِلٰی حَالِکَ	تم اپنی حالت دیکھو۔

۸۸)	أنَاآسِفٌ أنِّیْ آذَیْتُکَ	مجھے افسوس ہے کہ میں نے تمھیں تکلیف دی۔
۸۹)	اِدْفَعْ دَاخِلاً	اندر چلے جاؤ۔
۹۰)	لَنْ یَتَوَقَّفَ	وہ ہرگز نہیں ٹھہرے گا۔
۹۱)	هُمْ بِحَاجَةٍ إلٰى وَقْتِکَ	انھیں تمھارے وقت کی ضرورت ہے۔
۹۲)	اُنْظُرْ اِلٰى مَنْ وَصَلَ	دیکھو کون پہنچا۔
۹۳)	لَمْ أحْلُمْ بِهٖ	میں نے اسکا کوئی خواب نہیں دیکھا تھا۔
۹۴)	مَنْ تَرَکَ هُنَا	یہاں کس نے چھوڑا ہے۔
۹۵)	أتَوَدَّدُ الْخُرُوْجَ لِلنُّزْهَةِ	میں سیر کے لیے جانا پسند کرتا ہوں۔
۹۶)	لَمْ أمْلِکْ سَیَّارَةً	میرے پاس کار نہیں۔
۹۷)	أنَا رَجُلٌ مِسْکِیْنٌ	میں غریب آدمی ہوں۔
۹۸)	أنَا عَلٰى مَوْعِدِ	میں اپنے وعدہ پر قائم ہوں۔
۹۹)	اِلْعَبْ بِذٰلِکَ	تم اسکے ساتھ کھیلو
۱۰۰)	أیْنَ أخْتَفِیْ؟	میں کہاں چھپ جاؤں؟
۱۰۱)	لَاتَلْعَبُوْا دَاخِلَ الْفَصْلِ	تم سب درس گاہ کے اندر مت کھیلو۔
۱۰۲)	إنَّهَالُعْبَةُ الْأطْفَالِ	بے شک یہ بچوں کا کھیل ہے۔
۱۰۳)	اِبْقِ نَائِماً / وَاقِفًا	تم سوئے / کھڑے رہو۔
۱۰۴)	أنْتَ فِیْ رَبِیْعِ الْعُمْرِ	تم زندگی کی بہار میں ہو۔
۱۰۵)	لِمَ لَاتَذُوْقُ لُقْمَةً مِنْهُ	تم اس میں سے ایک لقمہ کیوں نہیں چکھتے۔
۱۰۶)	مَاقِصَّةُ ذٰلِکَ.	اس کا کیا قصہ ہے۔
۱۰۷)	یَطْلُبُکَ الْمُدَرِّسُ	استاذ صاحب تمھیں بلا رہے ہیں۔
۱۰۸)	سَأُغَادِرُ.	میں عنقریب چلا جاؤں گا۔
۱۰۹)	أرِنِیْ مَزِیْدًا مِنْهُ.	تم مجھے اسکے علاوہ مزید دکھاؤ۔

۱۱۰) اِقْبِضْ عَلَيْهِ. — تم اسکو پکڑ و۔

۱۱۱) سَأُعْطِيْكَ بِقَدْرِ مَاتُرِيْدُ. — میں عنقریب آپکوا تنادوں گا جس قدر آپ چاہتے ہیں۔

۱۱۲) سَأَمْنَحُكَ بِقَدْرِ مَا تُرِيْدُ — میں عنقریب آپکوا تنادوں گا جس قدر آپ چاہتے ہیں۔

۱۱۳) نِلْتَ مِنِّيْ وَنَالُوْامِنْكَ — تو نے میری غیبت کی اور انھوں نے تمھاری غیبت کی۔

۱۱۴) هَلْ لِيْ كَلِمَةُ الْخَيْرِ. — کیا میرے لیے کوئی نصیحت۔

۱۱۵) أَنَابِحَاجَةٍ إِلَى التَّدْرِيْبِ. — مجھے مشق کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۱۶) لَاتَقْلَقْ فَلَنْ أُفْشِيَ سِرَّكَ — تم غم مت کرو۔ میں ہرگز تمھارا راز فاش نہیں کروں گا۔

۱۱۷) أُرِيْدُرُؤْيَتَكَ فِيْ مَكْتَبِيْ فَوْراً. — میں تمھیں فوراً اپنے آفس میں دیکھنا چاہتا ہوں

۱۱۸) اِتَّبِعْ هٰذِهِ السَّيَّارَةَ. — اس کار کے پیچھے چلو۔

۱۱۹) لَنْ يُرْسِلَكَ بَعِيْداً. — وہ تمھیں ہرگز دور نہیں بھیجے گا۔

۱۲۰) حَانَ دَوْرُكَ. — تمھاری باری آگئی۔

۱۲۱) أَنْتَ تَلْعَبُ أَحْسَنُ مِنِّي . — تم مجھ سے اچھا کھیل لیتے ہو۔

۱۲۲) مَابِكَ؟ — تمھیں کیا ہوا ہے۔

۱۲۳) جَرِّبْنِيْ قَلِيْلًا. — تم مجھے تھوڑا سا آزماؤ تو سہی۔

۱۲۴) هَلْ مِنْ أَحَدٍ. — کیا کوئی موجود ہے؟

۱۲۵) لَنْ أُخَاطِرَ ثَانِيَةً. — میں ہرگز ایک لمحہ کے لیے بھی دوبارہ خطرہ مول نہیں لوں گا۔

۱۲۶) هٰذِهِ كَلِمَةٌ صَعْبَةٌ. — یہ بہت مشکل بات ہے۔

۱۲۷) نُعْطِيْكَ الْوَقْتَ حَتّٰى تَتَجَمَّعَ الْمَالَ — ہم تمھیں وقت دیں گے تاکہ تم مال اکٹھا کرلو۔

۱۲۸) عُدْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مَعَنَا. — تم ہمارے ساتھ مدرسہ واپس لوٹو۔

۱۲۹) فَقَدْتُ وَالِدِیْ. — میں نے اپنے باپ کو کھو دیا۔

۱۳۰) هَلْ تَأْذَنُ لِيْ أَنْ أَقْعُدَ فَمَا أُطِيْقُ الْوُقُوْفَ. — کیا آپ مجھے بیٹھنے کی اجازت دو گے میں کھڑا نہیں رہ سکتا۔

۱۳۱) اُقْعُدْ مُسْتَرِيْحاً. — آپ تسلی سے تشریف رکھیے

۱۳۲) أُحِبُّ أَنْ أَقُصَّ الْقِصَّةَ مِنْ أَوَّلِهَا — میں چاہتا ہوں کہ شروع سے واقعہ بیان کروں۔

۱۳۳) اَصَرَّا اِصْرَاراً. — ان دونوں نے بہت اصرار کیا۔

۱۳۴) ثِقْ بِیْ. — تم مجھ پر اعتماد کرو۔

۱۳۵) يَالَكَ مِنْ بُخْلٍ. — یہ کنجوسی تمھارے لیے کتنے شرم کی بات ہے۔

۱۳۶) اَمْسِكْ هٰذِهٖ — اسکو مضبوطی سے تھامے رکھو۔

۱۳۷) هٰذَا كَانَ جَمِيْلًا. — یہ خوبصورت تھا۔

۱۳۸) اِتَّبِعْنِیْ. — میرے پیچھے چلے آؤ۔

۱۳۹) أَنْتَ عَلٰى حَقٍّ. — تم حق پر ہو۔

۱۴۰) سَامِحْنِیْ. — مجھے معاف کر دیجیے۔

۱۴۱) لَسْتُ أَدْرِیْ — میں نہیں جانتا۔

۱۴۲) هَلْ كَلَّمْتَ أَحَداً. — کیا تم نے کسی سے بات کی۔

۱۴۳) اَلْمَكَانُ اٰمِنٌ. — یہ جگہ محفوظ ہے۔

۱۴۴) لَاتَفْعَلْ بِیْ هٰذَا. — میرے ساتھ ایسا مت کرو۔

۱۴۵) لَمْ يَمُرَّ أَحَدٌ مِنْ هُنَا. — یہاں سے کوئی بھی نہیں گزر کر گیا۔

۱۴۶) لَاتُبَالِ بِكَلَامِیْ. — تم میری بات کی پرواہ نہ کرو۔

۱۴۷) أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ أَنْ تَبْقَوْا مَعِيَ.	کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ ٹھہرے رہو۔
۱۴۸) لَدَيْنَا مُشْكِلَةٌ.	ہمیں ایک مشکل ہے۔
۱۴۹) تَعَالَ هُنَا.	یہاں آؤ۔
۱۵۰) عَلَيْكَ التَّخَلُّصُ مِنْ هٰذَا.	تمھیں چاہیے اس سے چھٹکارا حاصل کرو۔
۱۵۱) قِفْ هُنَا.	تم یہاں ٹھہر جاؤ۔
۱۵۲) مَاذَا يَحْدُثُ هُنَا.	یہاں کیا ہورہا ہے؟
۱۵۳) مَاذَا تَقْصُدُ؟	تم کیا ارادہ کررہے ہو؟
۱۵۴) كَانَ ذٰلِكَ صَعْباً.	یہ بہت زیادہ مشکل تھا۔
۱۵۵) لَاأُرِيْدُ التَّفْكِيْرَ فِيْهِ.	میں اسکے بارے میں سوچنا نہیں چاہتا۔
۱۵۶) أَيْنَ كُنْتَ اللَّيْلَةَ؟	تم رات کے وقت کہاں تھے؟
۱۵۷) أَنَالَسْتُ مِثْلَكَ	میں تمھاری طرح نہیں ہوں۔
۱۵۸) أَنْتُمْ مَدْعُوُّوْنَ لِلْحُضُوْرِ فِي الزِّفَافِ.	تم سب کو شادی میں دعوت ہے۔
۱۵۹) تَفَضَّلُوا بِالْجُلُوْسِ.	آپ سب تشریف رکھیں۔
۱۶۰) لَيْسَ غَيْرُكَ.	تمھارے علاوہ کوئی نہیں ہے۔
۱۶۱) لِمَ طَلَبْتَ مُقَابَلَتِيْ؟	تم کیوں میرے مقابلے پر اتر آئے؟
۱۶۲) هٰذَا كَلَامٌ صِبْيَانِيٌّ.	یہ بچوں والی بات ہے۔
۱۶۳) لَاأَحْتَاجُ إِلَيْكَ.	مجھے تمھاری ضرورت نہیں۔
۱۶۴) هٰذَا خَبَرٌ سَيِّئٌ.	یہ بری خبر ہے۔
۱۶۵) مِنْ أَيْنَ لَكَ هٰذَا.	یہ تمھارے پاس کہاں سے آیا۔
۱۶۶) هَلْ أَنْتَ مُسْتَعِدٌّ.	کیا تم تیار ہو؟

۱۶۷) أَتُسَاعِدُنِی.	کیا تم میری مدد کرو گے؟
۱۶۸) لَسْتُ فَاشِلاً.	میں ہمت نہیں ہارا۔
۱۶۹) مَنِ الْمُتَکَلِّمُ.	کون بات کر رہا ہے۔
۱۷۰) قَدْ یَکُوْنُ شَخْصاً اٰخَرَ.	کبھی کبھی وہ دوسرا شخص ثابت ہوتا ہے۔ یعنی کبھی کبھی کچھ اور ہی لگتا ہے
۱۷۱) لَانُرِیْدُمِنَ الْکَلَامِ.	ہمیں باتوں کی ضرورت نہیں ہے۔
۱۷۲) لَتَفْقِدُ صَوَابَکَ	تم ضرور صحیح بات چھوڑ بیٹھو گے۔
۱۷۳) هَلْ عِنْدَکَ مَزِیْدٌ مِنَ الشَّأیِ؟	کیا تمھارے پاس مزید چائے ہے؟
۱۷۴) هَلْ یَعْرِفُ أَحَدٌ مَکَانَهُ.	کیا کوئی اسکی جگہ پہچانتا ہے؟
۱۷۵) اِخْرَسْ.	تم سکوت اختیار کرو / بکواس بند کرو۔
۱۷۶) مَامَعْنَاهُ؟	اس کا کیا مطلب ہے؟
۱۷۷) لَقَدْ حَطَّمْتَ قَلْبِیْ.	تم نے میرا دل پارہ پارہ کر دیا۔
۱۷۸) أَجِبْنِیْ.	تم مجھے جواب دو۔
۱۷۹) هَلْ هٰذَا صَحِیْحٌ.	کیا یہ صحیح ہے؟
۱۸۰) إِنَّهُ مَاهِرٌ.	بے شک وہ ماہر ہے۔
۱۸۱) مَنْ یَحْکُمُ.	کون منصف ہے۔ / کون فیصلہ کرے گا؟
۱۸۲) هٰذَا لَایُنَاسِبُ.	یہ مناسب نہیں ہے۔
۱۸۳) أُدَرِّسُ فِیْ مَدْرَسَةٍ دَاخِلِیَّةٍ.	میں اندرونی مدرسہ میں پڑھاتا ہوں۔
۱۸۴) لَایُمْکِنُنِیْ الْاِخْتِبَاءُ.	میرے لیے چھپنا ممکن نہیں ہے۔
۱۸۵) هٰذَا الْمَکَانُ أَشْبَهُ بِالسِّجْنِ.	یہ مکان قید خانے سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔
۱۸۶) أَلَمْ تَعْلَمْ بِقُدُوْمِیْ؟	کیا تمھیں میرے آنے کا علم نہیں ہوا۔
۱۸۷) أَنْتَ سَرِیْعُ التَّفْکِیْرِ.	تم بہت جلد سوچنے لگتے ہو۔

۱۸۸) هٰذَا بِسَبَبِ التَّمْرِيْنِ.	یہ مشق کی وجہ سے ہے۔
۱۸۹) صَرَفْتُ الْمَالَ عَلٰى نَفْسِىْ.	میں نے اپنے آپ پر مال خرچ کیا۔
۱۹۰) قِفْ وَلَا تَتَحَرَّكْ.	کھڑے ہو جاؤ اور حرکت مت کرو۔
۱۹۱) أَنْتَ حُرٌّ بِالذَّهَابِ.	تم جا سکتے ہو۔
۱۹۲) أَحْتَاجُ اِلٰى نَصِيْحَتِكَ.	مجھے تمھاری نصیحت کی ضرورت ہے۔
۱۹۳) إِشْتَقْتُ إِلَيْكَ	مجھے تمھارا اشتیاق ہے۔
۱۹۴) هٰذَا الْمَكَانُ مُفِيْدٌ لِىْ.	یہ جگہ میرے لیے فائدہ مند ہے۔
۱۹۵ أَلْهَاتِفُ لَا يَعْمَلُ إِنَّهُ مُعَطَّلٌ	یہ فون کام نہیں کر رہا وہ بند ہو گیا ہے۔
۱۹۶ اَلشَّبَكَةُ مَشْغُوْلَةٌ	نیٹ ورک مصروف ہے
۱۹۷ هَلْ مِنْ دَلِيْلٍ عِنْدَكَ.	کیا تمھارے پاس کوئی دلیل ہے۔
۱۹۸ عَلَيْنَا إِخْرَاجُ هٰذِهِ الْأَشْيَاءِ مِنْ هُنَا.	ہمارے لیے ضروری ہے کہ یہاں سے چیزیں باہر نکال دیں۔
۱۹۹ هُنَاكَ أَحَدٌ قَادِمٌ.	وہاں پر کوئی آنے والا ہے۔
۲۰۰ هَلْ اِتَّصَلَ بِكَ؟	کیا اس نے تمھیں فون کیا؟

۲۰۱) قَدْجَرَّبْتُ كُلَّ شَيْءٍ	میں نے ہر چیز کو آزمایا ہے۔
۲۰۲) أَلْقِ نَظْرَةً عَلٰى نَفْسِكَ فِي الْمِرْاٰةِ.	تم اپنے آپ پر آئنے میں ایک نظر ڈالو۔
۲۰۳) سَأَكُوْنُ هَادِئاً.	میں پرسکون ہو جاؤں گا۔
۲۰۴) لِمَاذَا قُلْتَ لِيْ هٰذَا؟	تم نے مجھ سے یہ کیوں کہا۔
۲۰۵) أَشْعُرُ بِالنُّعَاسِ.	مجھے اونگھ آرہی ہے۔
۲۰۶) أُرِيْدُ شَطِيْرَةً وَفِنْجَانَ شَايٍ .	مجھے ایک سینڈوچ اور ایک کپ چائے چاہیے۔
۲۰۷) هَاتِ يَا أَخِيْ عَصِيْرَ الْبُرْتُقَالِ.	بھائی مجھے مالٹے کا جوس دیجئے۔
۲۰۸) كَمْ حِسَابِيْ يَا أَخِيْ.	بھائی میرا حساب کتنا ہے۔
۲۰۹) حِسَابُكَ ثَلاثُمِائَةِ رُوْبِيَّةٍ.	آپ کا حساب تین سو روپے ہے۔
۲۱۰) مَا الْمَوَادُّ الَّتِيْ تَدْرُسُهَا يَا عَارِفُ .	عارف آپ کون سے مضامین پڑھتے ہیں۔
۲۱۱) سَرَّنِي التَّحَدُّثُ إِلَيْكَ.	مجھے آپ سے بات کر کے خوشی ہوئی۔
۲۱۲) هٰذِهِ وَجْبَةٌ مُمَيَّزَةٌ.	یہ اسپیشل کھانا ہے۔
۲۱۳) مَاأَلْقَاهُ إِلَّا فِيْ خَطْرَةٍ بَعْدَ خَطْرَةٍ.	میں اسے خطرات سے دوچار پاتا ہوں۔
۲۱۴ مَالَقِيْتُهُ اِلَّا فِيْ خَطْرَةٍ.	میں نے اسے ہمیشہ خطرہ ہی میں پایا۔
۲۱۵) لَيْسَ لَهُ خَطِيْرٌ.	اسے کوئی خطرہ درپیش نہیں ہے۔
۲۱۶) لَيْسَ لَهُ نَظِيْرٌ.	اسکی کوئی مثال نہیں/وہ فقید المثال ہے۔
۲۱۷) مَاسِعْرُ السُّوْقِ	بازار میں قیمت کا رجحان کس طرف ہے؟
۲۱۸) هٰذَاسِعْرُ الْيَوْمِ.	یہ آج کا نرخ ہے۔
۲۱۹) إِنْفَصَلَ أَمْ لَا.	وہ علیحدہ ہوا یا نہیں۔
۲۲۰) سَأُحَاوِلُ ثَانِيَةً فِي الصَّبَاحِ.	میں عنقریب صبح کے وقت دوبارہ کوشش کروں گا

۲۲۱) ضَعْ جَانِبًا.	ایک طرف رکھو۔
۲۲۲) أَنَا لَا أَسْتَخْدِمُهُ.	میں اس سے خدمت نہیں لوں گا
۲۲۳) أَلَدَيْكَ مَانِعٌ؟	کیا تمھیں کوئی رکاوٹ درپیش ہے؟
۲۲۴) لَسْتُ حَلًّا لِمُشْكِلَاتِكَ.	میں تمھاری مشکلات کا حل نہ ڈھونڈ سکا۔
۲۲۵) مَنْ جَاءَ لِإِخْرَاجِيْ؟	کون مجھے نکالنے آیا ہے؟
۲۲۶) إِلَيَّ فَاسْتَرِحْ.	تم میرے پاس آرام کرلو۔
۲۲۷) اَلْأَخْبَارُ سَارَّةٌ لَكَ.	خبریں تمھارے لیے خوش کن ہیں۔
۲۲۸) قَدْ حَصَلَ مَا حَصَلَ.	جو ہونا تھا سو وہ ہو گیا۔
۲۲۹) أَيْنَ مَكَانٌ اٰخَرُ؟	دوسری جگہ کہاں ہے؟
۲۳۰) سَأَلْبَسُ مَلَابِسِيْ بِسُرْعَةٍ.	میں جلدی سے کپڑے پہن لوں گا۔
۲۳۱) كَمْ مِنْ مَرَّةٍ قُلْتُ لَكَ.	میں نے کتنی دفعہ تم سے کہا۔
۲۳۲) أَيْنَ تَقَعُ هٰذِهٖ؟	یہ کہاں واقع ہے؟
۲۳۳) إِلَى الْأَعْلٰى.	اوپر کی طرف۔
۲۳۴) إِلَى الْأَسْفَلِ.	نیچے کی طرف۔
۲۳۵) لَا تَسْتَعْجِلْ فِي الْقِرَاءَةِ.	جلدی نہ پڑھو۔
۲۳۶) تَمَهَّلْ فِي الْقِرَاءَةِ.	ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔
۲۳۷) هٰذَا الْوَاجِبُ كَثِيْرٌ يَا أُسْتَاذُ.	استاذ صاحب، یہ ہوم ورک بہت زیادہ ہے۔
۲۳۸) إِذَنْ اُتْرُكُوا السُّؤَالَيْنِ الْأَخِيْرَيْنِ.	تب آخری دو سوال رہنے دیں۔
۲۳۹) لَوْ سَمَحْتَ يَا أُسْتَاذُ، أَعِدْ هٰذَا الْكَلَامَ / السُّؤَالَ.	براہ کرم استاذ صاحب اس گفتگو/ سوال کو دہرایئے۔
۲۴۰) اِفْعَلْ كَمَا أَفْعَلُ.	تم ایسا کرو جیسا میں کر رہا ہوں۔
۲۴۱) أَنَا بِقُرْبِكَ الْاٰنَ.	میں اب آپ کے قریب ہوں۔

۲۴۲) اِمْشِ مَعِیْ.	تم میرے ساتھ چلو۔
۲۴۳) هَلْ أَسْتَطِيْعُ الْحُصُوْلَ عَلَيْهِ؟	کیا میں اسے حاصل کرسکتا ہوں؟
۲۴۴) لَا تَعُدَّ نَفْسَکَ يَتِيْمًا.	تم اپنے آپ کو یتیم مت جانو۔
۲۴۵) كَانَ طَعَاماً شَهِيًّا لِلْغَايَةِ.	کھانا بہت زیادہ مزیدار تھا۔
۲۴۶) سَأُوْقِظُکَ عِنْدَ الْفَجْرِ لِنُرَاجِعَ.	میں تمھیں فجر کے قریب جگادونگا تا کہ ہم تکرار کرسکیں۔
۲۴۷) أَيُؤْلِمُکَ هٰذَا؟	کیا یہ تمھارے لیے تکلیف دہ ہے؟
۲۴۸) مَسَحْتُ السَّبُّوْرَةَ يَا أُسْتَاذُ.	استاذ صاحب میں نے تختہ سیاہ کو پونچھ دیا ہے۔
۲۴۹) اِجْمَعُوْا كَرَارِيْسَ الْوَاجِبِ.	ہوم ورک کی کاپیاں جمع کریں۔
۲۵۰) لَا تَغِبْ عَنِ الْإِخْتِبَارِ الشَّهْرِيِّ.	ماہانہ ٹیسٹ سے غیر حاضری نہ کرو۔
۲۵۱) حَصَلْتُ عَلٰى دَرَجَةِ النَّجَاحِ.	میں نے پاس مارکس حاصل کیے ہیں۔
۲۵۲) لَقَدْ أَخْطَأْتَ فِی ثَلَاثَةِ أَسْئِلَةٍ كَامِلَةٍ.	آپ نے مکمل تین سوالات میں غلطی کی ہے۔
۲۵۳) مَنْ سَيَأْتِیْ؟	کون آنے والا ہے؟
۲۵۴) هَلْ يُمْكِنُکَ اللِّقَاءُ هٰهُنَا؟	کیا تمھارے لیے یہاں ملنا ممکن ہے؟
۲۵۵) لَمْ أَفْعَلْ ذٰلِکَ.	میں نے ایسا نہیں کیا۔
۲۵۶) لَقَدْ وَصَلُوْا.	بے شک وہ پہنچ گئے۔
۲۵۷) أَلْقِ نَظْرَةً عَلٰى هٰذَا.	تم اس پر ایک نظر ڈالو۔
۲۵۸) لَدَيْنَا مُهْلَةٌ لِمُدَّةِ الشَّهْرِ.	ہمارے پاس ایک ماہ کی مہلت ہے۔
۲۵۹) لَمْ يَكُنْ لِیْ.	یہ میرا نہیں تھا۔
۲۶۰) أُحِبُّ ذٰلِکَ.	میں اسے پسند کرتا ہوں۔
۲۶۱) أُرِيْدُ أَنْ أَسْمَعَ مِنْکَ شَيْئًا.	میں تم سے کچھ سننا چاہتا ہوں۔

۲۶۲) مَتٰی تَرْتَحِلُ غَداً؟ — تم کل کس وقت روانہ ہو گے؟

۲۶۳) تَعَالَ اِلَی النُّوْرِ حَتّٰی أَرَاکَ. — تم ذرا روشنی میں آ ؤ تا کہ تمھیں دیکھ سکوں۔

۲۶۴) نَظَرْتُ فِیْ الظَّلَامِ. — میں نے اندھیرے میں دیکھا تھا۔

۲۶۵) لَاتَسْتَحْيِ مِنِّيَ. — تم مجھ سے شرم مت کرو۔

۲۶۶) أنَا فِيْ جِوَارِکَ. — میں تمھارے پڑوس میں ہوں۔

۲۶۷) مَنْ هُوَ؟ — وہ کون ہے؟

۲۶۸) لَاأَحَدٌ. — کوئی بھی نہیں ہے

۲۶۹) اِرْفَعْ رَأْسَکَ فَانْظُرْ اِلَی السَّاعَةِ. — تم اپنا سر اٹھاؤ اور گھڑی کی طرف دیکھو۔

۲۷۰) اِرْفَعْ بَصَرَکَ اِلَی السَّقْفِ. — تم اپنی نگاہ چھت کی طرف اٹھاؤ۔

۲۷۱) لِمَ تُعْجِبُکَ الْحَیَاةُ هُنَا؟ — تمھیں یہاں زندگی کیوں اچھی لگتی ہے؟

۲۷۲) کَیْفَ یُمْکِنُنِیُ الْاِتِّصَالُ بِهٖ؟ — میرے لیے اس کو فون کرنا کس طرح سے ممکن ہے

۲۷۳) فِیْمَا مَضٰی؟ — یہ وقت کس میں گزرا؟

۲۷۴) اِرْفَعْ یَدَیْکَ فِی الْهَوَاءِ حَالاً. — تم فوراً اپنے ہاتھ ہوا میں اُٹھاؤ۔

۲۷۵) لَا تَسْخَرْ مِنِّیْ (بِیْ). — تم میرے ساتھ مذاق مت کرو۔

۲۷۶) هَلْ مِنْ أَخْبَارٍ؟ — کیا کوئی خبریں ہیں؟

۲۷۷) هَلْ وَافَقْتَ عَلٰی ذٰلِکَ؟ — کیا تم نے اس پر موافقت کر لی؟

۲۷۸) سَیُدَرِّسُکَ الْأُسْتَاذُ عُثْمَانُ دَرْسَ خُصُوْصِيَ فِیْ الْبَلَاغَةِ. — آپ کو استاد عثمان بلاغت کی ٹیوشن پڑھایا کریں گے۔

۲۷۹) مِنْ فَضْلِکَ یَا أُسْتَاذُ، أُرِیْدُ اِجَازَةً لِیَوْمِ الْغَدِ. — براہ کرم، استاذ صاحب میں کل دن کی رخصت چاہتا ہوں۔

۲۸۰) مَتَی العُطْلَةُ الصَّيفِيَّةُ يَا أُسْتَاذُ؟	استاذ صاحب، موسم گرما کی تعطیلات کب ہوں گی۔
۲۸۱) مَتَی تَبْدَأُ عُطْلَةُ عِيْدِ الأَضْحٰی / الفِطْرِ / الصَّيفِ يَا أُسْتَاذُ ؟	استاذ صاحب، عیدالاضحیٰ / الفطر / موسم گرما کی تعطیلات کب شروع ہوں گی؟
۲۸۲) مَتَی سَتَبْدَأُ الدِّرَاسَةُ بَعْدَ العُطْلَةِ ؟	تعطیلات کے بعد تعلیم کب شروع ہوگی؟
۲۸۳) أُرِيْدُ قَضَاءَ هٰذَا الْوَقْتِ مَعَ أَهْلِيْ.	یہ وقت میں اپنے اہلخانہ کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں۔
۲۸۴) هَلْ لِيْ بِاسْتِعْمَالِ هٰذَا؟	کیا مجھے یہ استعمال کرنے کی اجازت ہے؟
۲۸۵) كَمْ مِنْ وَقْتٍ يُطْلَبُ؟	کتنے وقت کا مطالبہ کیا جارہا ہے؟
۲۸۶) أَلَدَيْكَ لَحْظَةٌ؟	کیا تمھارے پاس ایک سیکنڈ ہے؟
۲۸۷) عِنْدَكَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّلِيْلُ.	تمھارے پاس دلیل کے سوا سب کچھ ہے۔
۲۸۸) كَيْفَ أَخْدِمُكَ؟	میں تمھاری خدمت کس طرح کروں۔
۲۸۹) هَلْ تَشُمُّ تِلْكَ الرَّائِحَةَ.	کیا تم یہ بوسونگھ رہے ہو؟
۲۹۰) هِيَ لَيْسَتْ لِيْ.	یہ میری نہیں ہے۔
۲۹۱) تَحَصَّلْتُ عَلَى شَيْءٍ غَرِيْبٍ	مجھے بڑی عجیب چیز ملی۔
۲۹۲) لَقَدْ غَيَّرْتَ حَيَاتِيْ.	تم نے میری زندگی بدل کر رکھ دی۔
۲۹۳) أُرِيْدُ أَنْ تَأْتِيَ مَعِيَ.	میں چاہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ آؤ۔
۲۹۴) لَنْ أَذْهَبَ مَعَكَ إِلٰى أَيِّ مَكَانٍ.	میں تمھارے ساتھ کسی بھی جگہ ہرگز نہیں جاؤں گا۔
۲۹۵) لِمَ أَنْتَ هٰهُنَا؟	تم یہاں کیوں موجود ہو؟
۲۹۶) لَا أَحَدَ غَيْرِيْ.	میرے علاوہ کوئی نہیں ہے؟
۲۹۷) هٰذَا مِنْدِيْلٌ وَرَقِيٌّ.	یہ ٹشو پیپر ہے۔
۲۹۸) هَلْ اِنْتَهَيْتَ مِنَ الْأَكْلِ؟	کیا تم نے کھانا کھالیا؟

۲۹۹) لَعَلِّیْ أتأَخَّرُ.	شاید مجھے دیر ہو جائے۔
۳۰۰) نَحْنُ لَسْنَا أشْخَاصًا بَلْ كَشَخْصٍ وَاحِدٍ.	ہم بہت سے لوگ نہیں بلکہ ایک ہی آدمی کی طرح ہیں۔
۳۰۱) أنَا فِیْ وَرْطَةٍ كَبِيْرَةٍ.	میں بڑی مشکل میں ہوں۔
۳۰۲) أمْهِلْ قَلِيْلًا.	تھوڑی مہلت دو۔
۳۰۳) عَلَى الْأقَلِّ مَرَّةً وَاحِدَةً فِی الْيَوْمِ.	دن میں کم از کم ایک مرتبہ۔
۳۰۴) عَلَيْنَا انْتِظَارُ مَزِيْدٍ مِنَ الْوَقْتِ.	ہمیں کچھ وقت مزید انتظار کرنا پڑے گا۔
۳۰۵) إنَّنِیْ آسِفٌ.	مجھے افسوس ہے۔
۳۰۶) لَمْ أرَهُ الْيَوْمَ.	میں نے آج اس کو نہیں دیکھا۔
۳۰۷) سَأعُوْدُ إلَيْهِ.	میں عنقریب اس کی طرف لوٹوں گا۔
۳۰۸) سَتَبْدَأُ الْعُطْلَةُ بَعْدَ عَشَرَةِ أيَّامٍ / بَعْدَ أُسْبُوْعٍ / بَعْدَ يَوْمَيْنِ.	تعطیلات دس دن / ایک ہفتہ / دو دن بعد شروع ہوں گی۔
۳۰۹) صَاحَبْتُ أُسْرَتِیْ فِیْ عُرْسِ قَرِيْبٍ لَنَا.	میں اپنے کنبے کے ساتھ ایک رشتہ دار کی شادی میں گیا تھا۔
۳۱۰) تَأخَّرْتُ بِسَبَبِ الْحَافِلَةِ فَقَدْ تَعَطَّلَتْ فِی الطَّرِيْقِ.	میں بس کی وجہ سے لیٹ ہوا، وہ راستے میں خراب ہوگئی تھی۔
۳۱۱) سَافَرَتْ عَائِلَتِیْ إلَى لَاهُوْرَ لِيَوْمَيْنِ.	میری فیملی دو دن کے لیے لاہور گئی ہوئی ہے۔
۳۱۲) تَعَطَّلَتْ دَرَّاجَتِیْ فِی الطَّرِيْقِ.	میری سائیکل راستے میں خراب ہوگئی تھی۔
۳۱۳) لَاتَرْغَبُ فِی التَّعْلِيْمِ.	تم پڑھائی میں دلچسپی نہیں لے رہے ہو۔
۳۱۴) هَلْ أنْتَ بِخَيْرٍ؟	کیا تم خیریت سے ہو؟
۳۱۵) هَلْ فَكَّرْتَ فِيْنَا.	کیا تم نے ہمارے بارے میں سوچا۔
۳۱۶) مَازَالَ مُصَابًا بِالْحُمّٰى.	اسے ابھی تک بخار ہے۔

۳۱۷) قَدْ يُؤْذِيْ ذٰلِکَ أَحْيَانًا.	وہ کبھی کبھی تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔
۳۱۸) عَلَيَّ الذَّهَابُ.	مجھے ضرور جانا ہے۔
۳۱۹) سَاٰتِيْ لِزِيَارَتِکَ.	میں عنقریب تم سے ملنے کے لیے آؤں گا۔
۳۲۰) لَا أَعْتَقِدُ ذٰلِکَ مُطْلَقًا.	میں اس پر مطلقا یقین نہیں رکھتا۔
۳۲۱) وَلَکَ أَيْضًا.	اور تمھارے لیے بھی۔
۳۲۲) أَعْطِنِيْ عَمَلًا.	مجھے کوئی کام دو۔
۳۲۳) إِنَّهَا لَکَ.	بے شک وہ تمہارے لیے ہے۔
۳۲۴) لَا يَسْتَطِيْعُ هٰذَا.	یہ ایسا نہیں کرسکتا ہے۔
۳۲۵) أَذْكُرُ كَانَ هُنَاکَ شَيْءٌ	مجھے یاد پڑتا ہے وہاں کوئی چیز تھی۔
۳۲۶) لِمَاذَا تَفْعَلُ هٰكَذَا؟	تم اس طرح کیوں کرتے ہو؟
۳۲۷) هٰذَا أَفْضَلُ.	یہ بہت زیادہ اچھا ہے۔
۳۲۸) هَلْ زُرْتَهُ؟	کیا تم اس سے ملے ہو؟
۳۲۹) أَتَفَكَّرُ كَثِيْرًا فِي الْمَوْتِ.	میں موت کے بارے میں بہت زیادہ سوچتا ہوں۔
۳۳۰) يَا أُسْتَاذُ، مَحْمُوْدٌ يَشْغَلُنِيْ أَثْنَاءَ الدَّرْسِ.	استاد صاحب، محمود سبق کے دوران میری توجہ ہٹاتا ہے۔
۳۳۱) لَا تُزْعِجْ زُمَلَاءَکَ يَا مَحْمُوْدُ.	محمود اپنے ساتھیوں کو تنگ مت کرو۔
۳۳۲) أَنَا لَا أَرٰى مَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ وَاضِحًا.	میں تختہ سیاہ پر لکھائی کو واضح نہیں دیکھ سکتا۔
۳۳۳) لَوْ سَمَحْتَ يَا أُسْتَاذُ، أُشَغِّلُ الْمِرْوَحَةَ؟	استاد صاحب، اگر آپ اجازت دیں تو میں پنکھا چلادوں؟
۳۳۴) نَعَمْ، شَغِّلِ الْمِرْوَحَةَ.	ہاں پنکھا چلادو۔
۳۳۵) لَا تُضَايِقْنِيْ.	تم مجھے تنگ مت کرو۔

۳۳۶) سَأَبْذُلُ كُلَّ جُهْدِیْ.	میں اپنی ساری محنت صرف کردوں گا۔
۳۳۷) هُوَ مُوْفٍ بِعَهْدِهٖ.	وہ اپنا عہد پورا کرتا ہے۔
۳۳۸) مِنْ فَضْلِكَ اُتْرُكْنِیْ وَحْدِیْ.	آپ مہربانی فرما کر مجھے اکیلے چھوڑ دیں۔
۳۳۹) یَبْدُوْ أَنَّكَ لَا تَعْرِفُ.	ایسا لگتا ہے کہ تم نہیں جانتے ہو۔
۳۴۰) یَبْدُوْ أَنَّكَ فِیْ الْعُجْلَةِ.	ایسا لگتا ہے کہ تم جلدی میں ہو۔
۳۴۱) شَغِّلِ النُّوْرَ.	تم لائٹ آن کردو۔
۳۴۲) أَطْفِئِ النُّوْرَ.	تم لائٹ آف کردو۔
۳۴۳) لَایُرْجٰی مِنْهُ الْخَیْرُ.	اس سے خیر کی امید نہیں کی جاسکتی۔
۳۴۴) أَمْضَیْتُ مَعَكَ أَفْضَلَ أَیَّامِ حَیَاتِیْ.	میں نے تمھارے ساتھ اپنی زندگی کے بہترین دن گزارے۔
۳۴۵) إِصْعَدْ	تم اوپر چڑھ جاؤ۔
۳۴۶) أَسْرِعْ.	تم جلدی کرو۔
۳۴۷) قِفْ مَكَانَكَ	اپنی جگہ کھڑے رہو۔
۳۴۸) لَمْ أَجِدْ فِیْ الْمَسْجِدِ.	مجھے مسجد میں نہیں ملا۔
۳۴۹) إِسْتَمِرَّ فِیْ التَّقَدُّمِ.	تم مسلسل آگے بڑھتے رہو۔
۳۵۰) صَارَ الْأَمْرُ اِلٰی مُسْتَقَرِّهٖ.	کام اپنے انجام کو پہنچ گیا۔
۳۵۱) لَاتَسْئَلْ ثَانِیاً.	دوبارہ مت پوچھو۔
۳۵۲) كُلُّ شَیْءٍ جَاهِزٌ.	ہر چیز تیار ہے۔
۳۵۳) مَاعِنْدِیْ شَیْءٌ أُقَدِّمُهٗ أَمَامَكَ.	میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمھارے سامنے پیش کروں
۳۵۴) هٰذَا لَیْسَ بِوُسْعِیْ.	یہ میری قدرت میں نہیں ہے۔

۳۵۵) هٰذَا فِی وُسْعِکَ.	یہ تمھاری قدرت میں ہے۔
۳۵۶) اَلْمُرُوْرُ فِی إِتِّجَاهٍ وَاحِدٍ.	ٹریفک یکطرفہ ہے۔
۳۵۷) هُوشُرْطِیُّ الْمُرُوْرِ.	وہ ٹریفک وارڈن ہے۔
۳۵۸) إِمْشِ عَلٰی مَمَرِّ الْمُشَاةِ.	فٹ پاتھ پر چلو۔
۳۵۹) لَقِیْتُهُ مَرَّةً وَاحِدَةً.	میں اسے ایک مرتبہ ملا ہوں۔
۳۶۰) مَارَأْیُکَ؟	تمھاری کیا رائے ہے؟
۳۶۱) کَمْ لَدَیْکَ مِنَ الْمَالِ؟	تمھارے پاس کتنی دولت ہے؟
۳۶۲) إِنطَلِقُوْا.	تم سب چلو۔
۳۶۳) إِصْعَدِ السَّیَّارَةَ.	تم کار میں بیٹھ جاؤ۔
۳۶۴) هَلْ قِصَّةُ هٰذَا الْوَلَدِ حَقِیْقَةٌ؟	کیا اس لڑکے کا قصہ حقیقت ہے؟
۳۶۵) تَحْتَاجُ إِلَی الْمَزِیْدِ.	تمھیں مزید کی ضرورت ہے۔
۳۶۶) مِنْ أَیْنَ إِسْتَأْجَرْتَهُ؟	تم نے کہاں سے اسے کرائے پر لیا؟
۳۶۷) عَلَیْنَا أَنْ نُفَکِّرَفِی الْأَمْرِثَانِیَةً.	ہمارے لیے ضروری ہے کہ اس بات کے متعلق ہم دوبارہ سوچیں
۳۶۸) لَنْ نَنْجُوَ.	ہم ہرگز نہیں بچ پائیں گے۔
۳۶۹) کَمْ تَبْعُدُ؟	کتنا دور ہے؟
۳۷۰) لَا اُصَدِّقُ هٰذَا.	میں اسکا یقین نہیں کرسکتا/ ناقابل یقین
۳۷۱) لَقَدْ هَرِمَ.	وہ بیشک بوڑھا ہوگیا ہے۔
۳۷۲) سَأُرِیْکَ یَارَجُلُ.	اے شخص میں تمھیں عنقریب دکھاؤں گا۔
۳۷۳) إِبْقَ فِی الْمَنْزِلِ بَیْنَ أَوْلَادِیْ.	تم گھر میں میرے بچوں کے ساتھ ٹھہرو۔
۳۷۴) هَلْ لَا حَظْتَ تَغْیِیْرًا؟	کیا تم نے کوئی تبدیلی نوٹ کی؟

۳۷۵) إِزْدَادَ وَزْنِي.	میرا وزن بڑھ گیا۔
۳۷۶) أَظُنُّ أَنَّ الْوَقْتَ قَدْ حَانَ.	میرا خیال ہے وقت ہوگیا ہے۔
۳۷۷) كَانَ صَعْبًا جِدًّا.	وہ بہت زیادہ مشکل تھا۔
۳۷۸) جَلَسْنَا وَ فَكَّرْنَا فِي الْمَوْضُوْعِ.	ہم بیٹھ گئے اور ہم نے موضوع کے متعلق سوچا۔
۳۷۹) سَنَعُوْدُ بَعْدَ الْفَاصِلِ.	ہم کچھ دیر بعد لوٹ آئیں گے۔
۳۸۰) اِهْدَأُوْا يَا اِخْوَانُ وَلَا تُشَوِّشُوْا سَيَأْتِي الْمُدَرِّسُ بَعْدَ قَلِيْلٍ.	بھائیو! خاموش رہو اور شور نہ کرو، معلم تھوڑی دیر بعد آئے گا۔
۳۸۱) يَا اِبْرَاهِيْمُ، لَا تَشْغَلْنِي أَثْنَاءَ الدَّرْسِ.	ابراہیم، سبق کے دوران میری توجہ مت ہٹاؤ۔
۳۸۲) عَلَيْنَا أَنْ نَجْتَهِدَ فِي الدِّرَاسَةِ يَا أَخِيْ.	بھائی ہمیں تعلیم میں محنت کرنا ہوگی۔
۳۸۳) كَيْفَ حَلَلْتَ هٰذَا السُّؤَالَ ؟	آپ نے اس سوال کو کیسے حل کیا ہے؟
۳۸۴) حَلَلْتُهُ بِسُهُوْلَةٍ.	میں نے اسے آسانی سے حل کرلیا ہے۔
۳۸۵) سَاعِدْنِيْ.	میری مدد کرو۔
۳۸۶) لَا يَكْفِيْنِيْ هٰذَا.	میرے لیے یہ کافی نہیں ہے۔
۳۸۷) إِنْتَهَى الْأَمْرُ.	کام ختم ہوگیا۔
۳۸۸) أُرِيْدُ الْعَوْدَةَ.	میں واپس لوٹنا چاہتا ہوں۔
۳۸۹) اَلْآنَ نَعُوْدُ اِلَى الْعَمَلِ.	اب ہم کام کی طرف واپس لوٹتے ہیں۔
۳۹۰) فِيْ هٰذَا الْمَوْضُوْعِ نَحْنُ مُخْتَلِفُوْنَ.	اس موضوع میں ہمارا اختلاف ہے۔
۳۹۱) إِنْصَرِفْ يَا وَلَدِيْ.	اے میرے بیٹے تم واپس لوٹ جاؤ۔

۳۹۲) لِنَبْدَأْمِنْ جَدِيْدٍ.	ہمیں ضرور نئے سرے سے شروع کرنا چاہیے۔
۳۹۳) أُقَدِّمُ لَكُمْ.	میں آپ کے لیے پیش کرتا ہوں۔
۳۹۴) مَاذَا يَجْرِيْ.	یہ کیا ہو رہا ہے۔
۳۹۵) لَقَدْ حَدَثَ شَيْئٌ.	ضرور کچھ ہوا ہے۔
۳۹۶) أَتَذْكُرُ ذٰلِكَ يَا صَدِيْقِيْ.	اے میرے دوست کیا تمھیں وہ یاد ہے؟
۳۹۷) لِمَ يَطْلُبُ الْمَزِيْدَ؟	وہ مزید طلب کیوں کر رہا ہے؟
۳۹۸) هٰذَا مُعَلِّمُنَا الشَّيْخُ أَكْرَمُ مُدَرِّسُ تَجْوِيْدِ الْقُرْآنِ.	یہ استاذ محترم (اکرم) تجوید القرآن کے معلم ہیں۔
۳۹۹) وَمَنْ يُدَرِّسُكُمُ الْأَدَبَ وَالبَلَاغَةَ ؟	اور آپ کو ادب و بلاغت کون پڑھاتا ہے؟
۴۰۰) مُدَرِّسُ الصَّرْفِ فِيْ إِجَازَةِ الْيَوْمِ.	آج صرف کا استاد رخصت پر ہے۔
۴۰۱) حَيُّوا الْمُعَلِّمَ الجَدِيْدَ يَا إِخْوَانُ.	بھائیو! نئے معلم کو خوش آمدید کہو۔
۴۰۲) أَهْلاً وَ سَهْلاً وَمَرْحَبًا بِمُعَلِّمِنَا الجَدِيْدِ.	ہم اپنے نئے معلم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔
۴۰۳) هٰذَا مَا وَصَلَ إِلَيْنَا فِيْ الْحَالِ.	یہ وہ ہے جو ہمارے پاس فی الحال پہنچا ہے۔
۴۰۴) أُدَرِّسُكَ ذٰلِكَ.	میں تمھیں وہ پڑھاؤں گا۔
۴۰۵) لَا نَسْتَطِيْعُ الْإِنْتِظَارَ.	ہم انتظار نہیں کر سکتے۔
۴۰۶) سَنُقِيْمُ هٰذَا الْمَكَانَ.	ہم اس جگہ ٹھہریں گے۔
۴۰۷) مُنْذُ مَتٰى تَعْرِفُهُ ؟	تم اس کو کب سے جانتے ہو؟
۴۰۸) أَنَا وَاثِقٌ بِمَا رَأَيْتُ.	مجھے اس پر اعتماد ہے جو میں نے دیکھا۔

۴۰۹) كُنْتُ أَبْحَثُ عَنْ مَكَانٍ لِقَضَاءِ حَاجَتِي. میں اپنی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے کوئی جگہ ڈھونڈ رہا تھا۔

۴۱۰) لَا بَأْسَ فِيمَا مَضَى. جو گزر گیا اس کے بارے میں کوئی مضائقہ نہیں

۴۱۱) لَاتَطْرَحِ السُّؤَالَ. تم سوال مت کرو۔

۴۱۲) أَخْشَى ذٰلِكَ. میں اس سے ڈرتا ہوں۔

۴۱۳) لٰكِنَّ الْأَحْوَالَ تَغَيَّرَتْ. لیکن حالات بدل گئے۔

۴۱۴) أَتَعْرِفُ مَاذَا يَعْنِي ذٰلِكَ؟ کیا تم اس کی مراد جانتے ہو؟

۴۱۵) أُنْظُرْ مَنْ حَوْلَكَ تم اپنے گرد و پیش میں دیکھو۔

۴۱۶) أَيْنَ الْجَمِيعُ؟ سب لوگ کہاں ہیں؟

۴۱۷) هَلِ الْفُطُورُ جَاهِزٌ؟ کیا ناشتہ تیار ہے؟

۴۱۸) لَقَدْ رَحَلَ وَالِدُهُ. اس کے والد صاحب روانہ ہو گئے۔

۴۱۹) سَلَبَ الدَّهْرُ أَبَاهُ. زمانہ اس کے باپ کو لے گیا۔

۴۲۰) عَلَيْكَ أَنْ تَدْفَعَ الْفُلُوسَ. تمھیں چاہیے کہ تم رقم ادا کرو۔

۴۲۱) أُقْسِمُ بِأَنِّي جَاهِلٌ بِمَا حَدَثَ. میں قسم دیتا ہوں کہ جو کچھ ہوا میں اس سے لاعلم ہوں

۴۲۲) اِنْتَظِرْنِي دَقِيقَةً. تم میرا ایک منٹ انتظار کرو۔

۴۲۳) وَصَلْتَ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ. تم مناسب وقت میں پہنچ گئے۔

۴۲۴) اِذْهَبْ مِنَ الْوَرَاءِ. تم پیچھے سے چلے جاؤ۔

۴۲۵) لِمَ تَأَخَّرْتَ؟ تم دیر سے کیوں آئے؟

۴۲۶) لَا شَكَّ فِي ذٰلِكَ. اس میں کوئی شک نہیں۔

۴۲۷) يَسُرُّنِي سَمَاعُ ذٰلِكَ. مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی۔

۴۲۸) بَقِيَ لَدَيَّ سُؤَالٌ وَاحِدٌ. میرے پاس ایک سوال رہ گیا ہے۔

۴۲۹) تَعِيشُ فِي الشَّارِعِ. تم سڑک پر زندگی گزارتے ہو۔

۴۳۰) أطْرحُ علَيكَ سُؤالًا.	میں آپ پر ایک سوال پیش کرتا ہوں۔
۴۳۱) اَلْيوْم كُنْتَ لامِعًا.	آج تم چمک رہے تھے۔
۴۳۲) إلى أيْنَ نحْنُ ذَاهِبُوْنَ؟	ہم کہاں جا رہے ہیں؟
۴۳۳) أيُمْكِنُكَ إمْضاءُ لَيْلَةٍ هُنا؟	کیا آپ کے لیے یہاں رات گزارنا ممکن ہے؟
۴۳۴) أتُرِيْدُ الْحَقِيْقَةَ.	کیا آپ حقیقت چاہتے ہیں۔
۴۳۵) مَنْ وَقَّعَ عَلَيْهِ؟	اس پر کس نے دستخط کیے۔؟
۴۳۶) مُدَّ يَدَيْكَ إلَيَّ.	تم اپنے دونوں ہاتھ میری طرف بڑھاؤ۔
۴۳۷) لَمَّا بَلَغْنَا الْقَرْيَةَ كَانَ الصُّبْحُ يَتَنَفَّسُ	جب ہم گاؤں پہنچے تو صبح ہو رہی تھی۔
۴۳۸) فَطَرَقْنَا بَابًا.	پھر ہم نے دروازہ کھٹکھٹایا۔
۴۳۹) تَرَدَّدْتُ طَوِيْلًا قَبْلَ أنْ أتَكَلَّمَ فِي هٰذَا الْمَوْضُوْعِ.	اس موضوع کے متعلق بولنے سے پہلے مجھے کافی دیر تک تردد ہوا۔
۴۴۰) عَزَمْتُ عَلٰى طَيِّهَا وَ إخْفَائِهَا.	میں نے اس معاملے کو دبانے کا عزم کرلیا۔
۴۴۱) أُغْرُبْ عَنِّي/ غَيِّبْ عَنِّي وَجْهَكَ.	تم میرے سامنے سے اپنا چہرہ گم کرو۔
۴۴۲) سَألْحَقُ بِكَ.	میں آپ کے ساتھ عنقریب مل جاؤں گا۔
۴۴۳) يَتَسَرَّبُ الْمَاءُ.	پانی خشک ہو جائے گا یا جذب ہو جائے گا۔
۴۴۴) كَمْ أكْرَهُ هٰذَا.	میں یہ کتنا ناپسند کرتا ہوں۔
۴۴۵) أخْشٰى عَلٰى ألَّا تَفْقِدَ بَقِيَّةَ أسْنَانِكَ.	مجھے ڈر ہے کہیں تم اپنے باقی دانت بھی نہ کھو بیٹھو
۴۴۶) أنَا أعْرِفُ سَبَبَ مَجِيْئِكَ.	میں آپ کی آمد کا سبب جانتا ہوں۔
۴۴۷) مَاذَا حَدَثَ بِكَ؟	آپ کے ساتھ کیا ہوا؟
۴۴۸) لَنْ أنْسَاكَ ألْبَتَّةَ.	میں آپ کو کبھی بھی نہیں بھولوں گا۔

۴۴۹) كُفَّ عَنْهُ.	تم اس سے باز رہو۔
۴۵۰) وَلَا تَتَرَ قْرَقُ الدُمُوْعُ.	آنسورک نہیں پار ہے۔
۴۵۱) كَانَ تَوْ دِيْعُكَ أَصْعَبَ اَمْرٍ.	تمھیں الوداع کہنا بہت زیادہ مشکل تھا۔
۴۵۲) اِعْتَنِ بِنَفْسِكَ.	تم اپنا خیال رکھو۔
۴۵۳) لَقَدْ فَقَدْتَّ عَقْلَكَ.	تم یقیناً اپنی عقل کھو بیٹھے ہو۔
۴۵۴) عَلَيْنَا أَنْ نَلْحَقَ بِهِمْ.	ہمیں چاہیے کہ ہم ان کے ساتھ مل جائیں۔
۴۵۵) هٰذَا شَيْءٌ مُفِيْدٌ.	یہ چیز فائدہ مند ہے۔
۴۵۶) اَلْمُتَفَجِّرَةُ جَاهِزَةٌ.	آتش گیر مادہ تیار ہے۔
۴۵۷) جَاءَ دَوْرُكُمْ لِتَخَافُوْا.	اب آپ کے ڈرنے کی باری ہے۔
۴۵۸) اِبْقَ فِي الْخَلْفِ.	تم پیچھے رہو۔
۴۵۹) يَا أَحْمَدُ اِحْتَرِمِ الْمُعَلِّمَ.	احمد، معلم کا احترام کرو۔
۴۶۰) حَانَ مَوْعِدُ الصَّلَاةِ.	نماز کا وقت ہو گیا ہے۔
۴۶۱) حَانَ وَقْتُ الْاِسْتِرَاحَةِ.	تفریح کا وقت ہو گیا ہے۔
۴۶۲) هَيَّا اِلَى الْمَلْعَبِ.	آیئے، کھیل کے گراؤنڈ چلیں۔
۴۶۳) هَيَّا اِلَى مَكْتَبَةِ الْمَدْرَسَةِ.	آیئے، سکول کی لائبریری دیکھیں۔
۴۶۴) مَاذَا عَنْ عَائِلَتِيْ.	میرے خاندان کے متعلق کیا ہے؟
۴۶۵) اِلٰى مَتٰى سَيَدُوْمُ؟	یہ کب تک باقی رہے گا۔
۴۶۶) هٰذَا مُسْتَحِيْلٌ.	یہ ناممکن ہے۔
۴۶۷) كَادَ يَطِيْرُ مِنَ الْفَرَحِ.	وہ خوشی سے اڑنے لگا۔
۴۶۸) عَلَيْكَ رُؤْيَةُ هٰذَا.	تمھیں چاہیے کہ تم یہ دیکھو۔
۴۶۹) خَطِفْتُهُ.	میں نے اس کو چھین لیا۔

۴۷۰) هُوَ مَعَنَا.	وہ ہمارے ساتھ ہے۔
۴۷۱) لَمْ يَبْقَ شَيْءٌ.	کوئی چیز باقی نہیں رہی۔
۴۷۲) لَدَيَّ اِخْتِيَارٌ.	مجھے اختیار ہے۔
۴۷۳) أَمِنْ اَحَدٍ.	کیا کوئی ہے؟
۴۷۴) أَلْقِ نَظْرَةً.	تم ایک نظر ڈالو۔
۴۷۵) نَسِيْتُ هٰذَا الْأَمْرَ تَمَاماً.	میں یہ کام بالکل بھول گیا۔
۴۷۶) اَلنَّارُ لَمْ تَنْتَشِرْ.	آگ پھیلی نہیں۔
۴۷۷) هَيَّا اِلَى الْوُضُوْءِ.	آیئے وضو کریں۔
۴۷۸) هَيَّا اِلَى الْمَسْجِدِ.	آیئے مسجد چلیں۔
۴۷۹) هَيَّا اِلَى الصُّفُوْفِ يَا اِخْوَانُ.	بھائیو! صفوں میں آیئے۔
۴۸۰) هَيَّا اِلَى الْبُيُوْتِ.	آؤ، گھروں کو چلیں۔
۴۸۱) اِنْتَهَى دَوَامُ الْيَوْمِ.	آج کا وقت ختم ہو گیا۔
۴۸۲) لَنْ اُكَرِّرَهَا ثَانِيًا.	میں اس کو دوبارہ ہرگز نہیں دہراؤں گا۔
۴۸۳) هَلْ تَوَدُّ أَلَّا تَقُوْلَ لَنَا شَيْئًا.	کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ آپ ہمیں کچھ نہ کہیں!
۴۸۴) مَا اِحْتِمَالَاتُ شِفَائِي؟	میری شفایابی کے کیا امکانات ہیں؟
۴۸۵) بَعْضُ هٰؤُلَاءِ طُلَّابِيْ.	ان میں سے کچھ میرے شاگرد ہیں۔
۴۸۶) حَسَناً، سَنَبْدَأُ مِنَ الْجَدِيْدِ.	اچھا، ہم نئے سرے سے شروع کریں گے۔
۴۸۷) لَا تَعُوْدُوْا هُنَا.	تم یہاں مت لوٹو۔
۴۸۸) غَسَلَتِ الْمَدْرَسَةُ أَيْدِيَهَا مِنْهُمْ.	مدرسہ ان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔
۴۸۹) لَقَدْ خَمَدَ الْحَرِيْقُ.	بے شک آگ جلن ختم ہو گئی۔

٤٩٠) أَقَامَ لَهُ مَادُبَةَ عَشَاءٍ.	اس نے اس کے لیے رات کے کھانے کی دعوت کی
٤٩١) كُنْ مَسْرُوْراً.	تم خوش رہو۔
٤٩٢) أَنَا مُعْتَذِرٌ لِإِزْعَاجِكَ.	میں آپ کو تنگ کرنے پر معذرت خواہ ہوں۔
٤٩٣) لِمَ لَا نَجْلِسُ فِي الزَّاوِيَةِ؟	کیوں نہ ہم ایک کونے میں جا بیٹھیں۔
٤٩٤) أَنْتَ مُخْطِئٌ.	تم نے غلطی کی۔
٤٩٥) أَيْنَ ذَهَبَ شُعُوْرُكَ؟	تمھارا احساس کہاں چلا گیا؟
٤٩٦) سَنَبْقَى عَلَى اتِّصَالٍ.	ہمارا رابطہ رہے گا۔
٤٩٧) لَمْ يُرَ قَطُّ وَاقِفاً فِي الطَّرِيْقِ أَوْ مَاشِياً إِلَى لَهْوٍ.	اسے کبھی راستے میں کھڑے یا فضول چیز کی طرف جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔
٤٩٨) وَثَبَتَ عَلَى ذٰلِكَ.	اور وہ اس پر ثابت ہے۔
٤٩٩) أَكْمَلَ الدِّرَاسَةَ وَ فَارَقَ الْمَدْرَسَةَ	اس نے پڑھائی مکمل کی اور مدرسہ چھوڑ دیا۔
٥٠٠) لَابُدَّ لَهُ مِنَ الْقِرَاءَةِ وَالْاِسْتِعْدَادِ.	اسے ضرور پڑھنا اور تیاری کرنی چاہیے۔
٥٠١) فَأَجَابَ الْمِسْكِيْنُ بِصَوْتٍ خَائِفٍ.	اس بیچارے نے آہستہ سے آواز سے جواب دیا۔
٥٠٢) كَانَ مَاجِدٌ يَتَحَمَّلُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِسَاءَةَ.	ماجد برا چاہنے کے علاوہ ہر چیز برداشت کر لیتا ہے۔
٥٠٣) أَتُرِيْدُ أَنْ تَضْرِبَنِيْ؟	کیا تم مجھے مارنا چاہتے ہو؟
٥٠٤) هُنَاكَ رَوٰى لَهُ الْقِصَّةَ الْمَكْذُوْبَةَ.	اس نے وہاں پر اسے جھوٹا قصہ سنایا۔
٥٠٥) مَلَأَ صَدْرَهُ غَضَباً وَ حِقْدًا عَلَى أَوْلَادِهِ.	اس نے اپنی اولاد کے بارے میں سینے کو غیض وغضب سے بھر لیا۔
٥٠٦) فَخَرَجَ وَهُوَ لَا يُبْصِرُ أَمَامَهُ.	وہ اسطرح سے باہر نکلا کہ اپنے سامنے دیکھ نہیں پا رہا تھا۔

۵۰۷) هُوَ لَا يَقُوْلُ صَحِيْحًا.	وہ صحیح نہیں کہہ رہا ہے۔
۵۰۸) كَبُرَ عَلَيْهِ الْأَمْرُ.	یہ کام اس کے لیے دشوار ہوگیا۔
۵۰۹) هُوَ يَسْمَعُ الضَّوْضَاءَ وَالْبُكَاءَ.	وہ شوروغل اور رونا دھونا سن رہا ہے۔
۵۱۰) لَمْ يَذُقْ شَيْئًا.	اسنے کوئی چیز نہیں چکھی۔
۵۱۱) اَلْأَيَّامُ سُرْعَانَ مَا عَلَّمَتْهُ.	زمانے نے اسے بہت جلد سکھادیا۔
۵۱۲) فَتَحَ عَيْنَهُ وَ لَمْ يَجِدْ أُمَّهُ.	اسنے اپنی آنکھیں کھولیں تو اپنی ماں کو نہیں پایا۔
۵۱۳) يَرٰى أَبَاهُ رَفِيْقًا بِهٖ حَانِيًا عَلَيْهِ.	اپنے باپ کو اس نے محبت کرنے والا اور شفیق پایا۔
۵۱۴) لَمْ يَمِلْ اِلَيْهِ.	وہ اس کی طرف مائل نہیں ہوا۔
۵۱۵) قَرُبَ اِلَيْهِ شَيْئًا فَشَيْئاً.	وہ اس سے تھوڑا تھوڑا کر کے قریب ہوا۔
۵۱۶) سَمِعَ قَهْقَهَةً.	اس نے قہقہ سنا۔
۵۱۷) فَاِذَا هُوَ يَسْمَعُ بُكَاءً حَزِيْنًا.	پس پھر اس نے غمزدہ رونے کی آواز سنی۔
۵۱۸) مَاذَا يَصْنَعُ لَهُ الطَّبِيْبُ؟	ڈاکٹر اس کے لیے کیا کرے گا؟
۵۱۹) وَجَدَ غُرْفَةَ الطَّعَامِ مَفْتُوْحَةً.	اس نے کھانے کے کمرے کو کھلا ہوا پایا۔
۵۲۰) وَجَدَ عَلَى الْمَائِدَةِ طَعَامًا.	اس نے دسترخوان پر کھانا پایا۔
۵۲۱) فَتَحَ الْبَابَ وَ مَضٰى.	اس نے دروازہ کھولا اور چلا گیا۔
۵۲۲) كَأَنَّ الْاَرْضَ تَدُوْرُ بِیْ.	گویا زمین مجھے گھومتی ہوئی معلوم ہوئی۔
۵۲۳) نَسِيْتُ أَيَّامَ الْمَرَضِ.	میں بیماری کے ایام بھول گیا۔
۵۲۴) مَارَأَيْتُ قَطُّ مِثْلَهُ.	میں نے اس جیسا کبھی نہیں دیکھا۔
۵۲۵) سَقَطَ حِذَائِیْ مِنْ رِجْلِیْ.	میرا جوتا میرے پاؤں سے گر گیا۔
۵۲۶) اَلطَّعَامُ الَّذِیْ طَبَخْنَاهُ أَكَلَهُ غَيْرُنَا.	جو کھانا ہم نے پکایا اسے ہمارے علاوہ کسی اور نے کھایا۔
۵۲۷) مَا الَّذِیْ أَحْوَجَكَ اِلَيْهِ؟	کس چیز نے تمھیں اس کا حاجت مند بنایا؟
۵۲۸) قُمْ بِنَا اِلَيْهِ الْآنَ.	تم ابھی ہمیں اس کی طرف لے کر جاؤ۔

۵۲۹) اَلْكِبْرُ يَظْهَرُ عَلَيْهِ.	اس پر تکبر ظاہر ہو رہا ہے۔
۵۳۰) رَحَّبَ بِنَا بِكُلِّ شَوْقٍ وَرَغْبَةٍ.	اس نے پورے شوق اور رغبت سے ہمارا استقبال کیا۔
۵۳۱) رَأَيْتُ غُرْفَةً خَالِيَةً مِنَ الْأَثَاثِ.	میں نے کمرے کو ساز و سامان سے خالی دیکھا۔
۵۳۲) حَلَفْنَا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَصْنَعَ لَنَا شَيْئًا.	ہم نے اسے قسم دی کہ وہ ہمارے لیے کوئی چیز نہیں بنائے گا۔
۵۳۳) إِنِّي لَا أَمْلِكُ شَيْئًا.	میری ملکیت میں کوئی چیز نہیں ہے۔
۵۳۴) اَلْمَاءُ سَاخِنٌ مِنْ هٰذَا الْجَانِبِ، تَوَضَّأُوْا مِنْ هُنَا.	ادھر پانی گرم ہے، یہاں سے وضو کرلو۔
۵۳۵) اِنْتَبِهُوْا يَا إِخْوَانُ، لَا تُسْرِفُوْا فِي الْمَاءِ.	بھائیو! خیال رکھو، پانی ضائع نہ کرو۔
۵۳۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، مِنْ عَادَتِي التَّوْفِيْرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ.	اللہ کا شکر ہے، میرا معمول ہر چیز میں بچت ہے۔
۵۳۷) اِصْطَفُّوْا يَا إِخْوَانُ / تَقَارَبُوْا يَا إِخْوَانُ.	بھائیو! صفیں بنالیں، قریب ہو جائیں۔
۵۳۸) لَا تَتْرُكْ فَرَاغًا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ صَاحِبِكَ.	اپنے اور اپنے ساتھی کے درمیان خالی جگہ مت چھوڑیے۔
۵۳۹) أَنَا أَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهٖ كُلَّ يَوْمٍ.	میں اس کی مجلس میں روزانہ بیٹھتا ہوں۔
۵۴۰) إِنِّي أَرٰى حَوْلِيْ ظِلَالًا.	میں اپنے گرد و پیش میں سایہ دیکھ رہا ہوں۔
۵۴۱) كُنْتَ يَوْمَئِذٍ فِي الْعِشْرِيْنَ.	تمھاری عمر اس دن بیس سال تھی۔

۵۴۲) تَرْجِمْ كَلَامِيْ اِلَى الْأُرْدِيَّةِ. میری بات کا اردو میں ترجمہ کرو۔

۵۴۳) لَاأَشْتَهِيْ طَعَامًا وَلَا شَرَابًا. مجھے نہ کھانے کی چاہت ہے نہ پینے کی۔

۵۴۴) قَدْ تَبَدَّلَتْ قِيَمُ الْأَشْيَاءِ فِي نَظَرِيْ. میری نظر میں چیزوں کی قیمت بدل گئی۔

۵۴۵) لَاتَدْرِيْ كَيْفَ أَمْضَيْتُ لَيْلَتِيْ. تم نہیں جانتے کہ میں نے رات کیسے گزاری۔

۵۴۶) اِنْ كُنْتُ مَعَهٗ لَمْ أَذْكُرْ غَيْرَهٗ. اگر میں اس کے ساتھ ہوں تو اس کے علاوہ مجھے کچھ یاد نہیں رہتا۔

۵۴۷) وَاِنْ فَارَقْتُهٗ ذَكَرْتُهٗ وَ فَكَّرْتُ فِيْهِ. اور جب میں اس سے جدا ہوں تو اس کو یاد کر کے اس کے بارے میں سوچتا رہتا ہوں۔

۵۴۸) فَقَالَ بَعْدَ هُنَيْئَةٍ. پھر اس نے تھوڑی دیر بعد کہا۔

۵۴۹) أَرٰى صُوْرَتَهَا فِيْ صَفْحَةِ الْبَدْرِ إِنْ طَلَعَ عَلَيَّ الْبَدْرُ. اگر مجھ پر چودھویں کا چاند طلوع ہو جائے تو میں اس کی تصویر چاند کے ٹکڑے میں دیکھوں۔

۵۵۰) غَلَبَ عَلَيَّ الْبُكَاءُ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أُخْرِجَ كَلِمَةً. زاروقطار رونے کی وجہ سے میں کوئی ایک کلمہ بھی زبان سے ادا نہ کر سکا۔

۵۵۱) اِنِّيْ لَا أُسَامِحُكَ أَبَدًا. میں تمھیں کبھی بھی معاف نہیں کروں گا۔

۵۵۲) أَشْغِلْ قَلْبَكَ بِرَبِّكَ فِي الصَّلَاةِ. نماز میں اپنے دل کو اللہ کی طرف لگائے رکھیے۔

۵۵۳) لَا تَتَحَدَّثُوْا فِي الْمَسْجِدِ، النَّاسُ يُصَلُّوْنَ. مسجد میں باتیں نہ کرو، لوگ نماز ادا کر رہے ہیں۔

۵۵۴) لَا تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ، اِخْوَانُكُمْ يُصَلُّوْنَ. اونچی نہ بولیں! آپ کے بھائی نماز ادا کر رہے ہیں۔

۵۵۵) أُنَظِّفُ حِذَائِيْ / حَقِيْبَتِيْ. میں اپنے جوتے / بیگ کو صاف کرتا ہوں۔

۵۵۶) أَلْمَعُ حِذَائِیْ. — میں اپنے جوتے پالش کرتا ہوں۔

۵۵۷) اِنَّکَ رَجُلٌ امِیْنٌ شَرِیْفٌ. — بے شک تم شریف امانتدار آدمی ہو۔

۵۵۸) کَاَنَّهُ لَمْ یَسْمَعْ شَیْئًا. — گویا اس نے کچھ بھی نہیں سنا۔

۵۵۹) اِمْتَلأَتْ ثِیَابِیْ طِیْنًا. — میرے کپڑے کیچڑ میں لت پت ہو گئے۔

۵۶۰) نَزَعَ حِذَاءَهُ وَ جَوْرَبَیْهِ. — اس نے اپنے جوتے اور جرابیں اتاریں۔

۵۶۱) عَادَ یَتَفَکَّرُ مَاذَا یَصْنَعُ بِهٰذَا الْمَالِ. — وہ سوچنے لگا کہ اس مال کا کیا کرے۔

۵۶۲) وَلَا أَلِفَ الْکَذِبَ وَلَا تَعَوَّدَهُ. — اور نہ ہی اسے جھوٹ سے محبت ہے اور نہ ہی اس کی عادت۔

۵۶۳) غَفَلَ عَنِ الْأَیَّامِ الْمَاضِیَةِ. — وہ ماضی کے دنوں سے غافل ہو گیا۔

۵۶۴) خَرَجَ یَعْدُوْ مَعَ الرِّیْحِ. — وہ ہوا کے دوش پر بھاگنے لگا۔

۵۶۵) یُرِیْدُ أَنْ یَفِرَّ مِنْ نَفْسِهِ. — وہ اپنے آپ سے فرار طلب کر رہا ہے۔

۵۶۶) إِنَّا نَتَشَرَّفُ بِزِیَارَتِهِ. — ہم اس کی ملاقات کا شرف حاصل کریں گے۔

۵۶۷) تَحْسَبُهُ شَیْئًا فَمَا هُوَ بِشَیْءٍ. — تم اس کو کچھ سمجھ رہے ہو حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں ہے

۵۶۸) عَرَفْتُهُ مِنْ نَظْرَةٍ وَاحِدَةٍ. — میں نے اسے ایک نظر میں ہی پہچان لیا۔

۵۶۹) اَلطُّلَّابُ سَکَتُوْا کَأَنَّ عَلٰی رُؤُوْسِهِمُ الطَّیْرُ. — طلباء اس طرح خاموش ہو گئے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔

۵۷۰) فَمَا أَظُنُّ الْأَمْرَ یَنْتَهِیْ بِسَلَامٍ. — میرا خیال نہیں ہے کہ بات خیریت سے ختم ہو جائے۔

۵۷۱) هَلْ مَنَعَکَ أَحَدٌ مِنْ أَنْ تَقْعُدَ؟ — کیا تمھیں کسی نے بیٹھنے سے منع کیا ہے؟

۵۷۲) لَا أَقُوْلُ إِلَّا حَقًّا. — میں حق بات کے سوا کچھ بھی نہیں کہوں گا۔

۵۷۳) كُنَّا نَنَامُ حَامِدِيْنَ رَبَّنَا عَلٰى نِعَمِهٖ. — ہم اپنے رب کی نعمتوں کی تعریف کرتے ہوئے سوتے تھے۔

۵۷۴) لَانُطَالِبُ أَحَداً بِشَيْءٍ. — ہم کسی سے کسی بھی چیز کا مطالبہ نہیں کرتے۔

۵۷۵) وَلَا يُطَالِبُ مِنَّا أَحَدٌ شَيْئًا. — اور نہ ہی ہم سے کوئی کسی چیز کا مطالبہ کرے۔

۵۷۶) لَمْ أَكُنْ أَقْرَأُ وَلَا أَكْتُبُ. — میں کچھ پڑھتا لکھتا نہ تھا۔

۵۷۷) إِنْ ضَحِكَتْ فَضَحِكَتْ لَنَا الْحَيَاةُ. — اگر وہ ہنس پڑی تو گویا ہمارے لیے زندگی مسکرا رہی ہے۔

۵۷۸) إِنْ بَكَتْ فَبَكَتْ لَنَا الْحَيَاةُ. — اگر وہ رو پڑی تو گویا ہمارے لئے زندگی اشکبار ہے۔

۵۷۹) رَقَّ لَهُ قَلْبِيْ. — اس کے لیے میرا دل نرم ہو گیا۔

۵۸۰) هِيَ كُلُّ مَا أَمْلِكُ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا. — اس دنیا میں یہ میری کل کائنات ہے۔

۵۸۱) أُعْطِيْكَ مَا تُرِيْدُ. — میں تمھیں وہ دوں گا جو تم چاہتے ہو۔

۵۸۲) أَلَا تَدْرِيْ أَمْ أَنْتَ مُتَجَاهِلٌ؟ — کیا تم جانتے نہیں یا تم بناوٹی طور پر انجان بن رہے ہو؟

۵۸۳) أَنَا أَعْرِفُ كُلَّ بُقْعَةٍ فِي الْأَرْضِ. — میں اس دھرتی کے ہر ٹکڑے سے واقف ہوں۔

۵۸۴) أَعْطَاكَ اللّٰهُ مَالًا وَمَا أَعْطَاكَ عَقْلاً وَلَا دِيْنًا. — اللہ نے تجھے مال دیا لیکن تمھیں عقل اور دین نہیں دیا۔

۵۸۵) فَرَغَ كَأْسُ الْحَدِيْثِ. — باتوں کا ذخیرہ ختم ہو گیا۔

۵۸۶) إِنْتَصَفَ اللَّيْلُ وَ غَابَ الْقَمَرُ. — آدھی رات بیت گئی اور چاند غائب ہو گیا۔

۵۸۷) ثَقُلَ عَلَيْنَا الصَّمْتُ. — خاموش رہنا ہمارے اوپر بھاری ہو گیا۔

۵۸۸) حَمَلْنَا أَثْقَالَنَا عَلٰى ظُهُوْرِنَا. — ہم نے اپنے بوجھ کو اپنی کمر پر لادا۔

۵۸۹) اِتَّقَدَ عُوْدُ كِبْرِيْتٍ. — ماچس کی تیلی جل اٹھی۔

۵۹۰) هُوَ أَقْدَرُ النَّاسِ عَلَى الْيُسْرِ. — وہ لوگوں میں سب سے زیادہ کشادگی پر قادر ہے۔

۵۹۱) هُوَ لاَ يَعْرِفُ الْحَسَدَ وَلاَ الْغِشَّ وَلاَ السَّرِقَةَ. — وہ نہ حسد جانتا ہے اور نہ ہی دھوکہ اور چوری۔

۵۹۲) مَرَّتِ السِّنُوْنَ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالَةِ. — اس حال پر کئی سال گزر گئے۔

۵۹۳) كَانَتِ الشَّوَارِعُ وَاسِعَةً. — سڑکیں بہت کشادہ تھیں۔

۵۹۴) لَاتَنْقَطِعُ السَّيَّارَاتُ فِيْهَا سَاعَةً. — گاڑیاں ایک گھڑی کے لیے بھی نہیں ختم ہوتیں۔

۵۹۵) صَارَتْ ثِيَابُنَا وَ هَيْئَتُنَا شُهْرَةً لَنَا. — ہمارے کپڑے اور ہیئت ہماری شہرت کا ذریعہ بن گئے۔

۵۹۶) صِرْنَا ضُحْكَةَ الْقَوْمِ. — ہم قوم کا مذاق بن گئے۔

۵۹۷) اَلْمَوْتُ أَهْوَنُ مِنْ ذٰلِكَ. — مرجانا اس سے زیادہ آسان ہے۔

۵۹۸) أَكْوِيْ ثِيَابِيْ. — میں اپنے کپڑے استری کر رہا ہوں۔

۵۹۹) أَكَوَيْتَ الزِيَّ الْمَدْرَسِيَّ؟ — کیا آپ نے یونیفارم استری کر دیا ہے؟

۶۰۰) مَا أَسْرَعَكَ فِي كَيِّ الثِّيَابِ. — آپ کتنی تیزی سے کپڑے استری کرتے ہیں۔

۶۰۱) يَا أَخِيْ رَتِّبْ ثِيَابَكَ فِيْ الدُّوْلَابِ. — بھائی جان! اپنے کپڑوں کو الماری میں ترتیب سے رکھو۔

۶۰۲) يَا اِخْوَانُ اِهْتَمُّوْا بِنَظَافَةِ حُجُرَاتِ النَّوْمِ. — بھائیو! سونے کے کمروں کی صفائی کا خیال رکھو۔

۶۰۳) اَلْحَيَاءُ عَقَّدَ لِسَانَهُ. — حیاء نے اس کی زبان کو گرہ لگا دی۔

۶۰۴) عُوْدُ الْكِبْرِيْتِ قَدْ اِحْتَرَقَ فَمَنْ يُعِيْدُ الْعُوْدَ الْمَحْرُوْقَ. — ماچس کی تیلی جل گئی اب جلی ہوئی لکڑی کون لوٹائے گا۔

٢٠٥) لَانَحْمِلُ هَمًّا وَلَا نُفَكِّرُ فِي غَدٍ وَلَا صِلَةَ لَنَا بِالنَّاسِ. — ہم بالکل غم نہیں کرتے اور نہ ہی کل کے بارے میں سوچیں گے اور نہ ہی ہمارا لوگوں کے ساتھ تعلق ہے

٢٠٦) حَدَّثَنِيْ قَلْبِيْ بِالْخَيْرِ. — میرے دل نے خیر کی بات کی۔

٢٠٧) عَجِبَ كُلَّ الْعَجَبِ. — اس نے بہت زیادہ تعجب کیا۔

٢٠٨) وَأَخَذَتْهُ الْحَيْرَةُ. — اور اسکو حیرت نے آلیا۔

٢٠٩) وَكَرَّرَ الْبَحْثَ مِرَارًا فِي كُلِّ مَكَانٍ. — اور اس نے ہر جگہ بار بار تلاش کیا۔

٢١٠) وَقَلَّبَ كُرَّاسَتَه' وَرَقَةً وَرَقَةً. — اور اس نے اپنی کاپی کے ایک ایک صفحہ کو پلٹا۔

٢١١) أَنَا اٰسِفٌ لِإِ سْتِمَا عِ هٰذَا الْخَبَرِ. — مجھے یہ خبر سن کر بہت افسوس ہوا۔

٢١٢) نَظَرَ اِلَيْهِ نَظْرَةَ إِعْجَابٍ. — اسنے اس کی طرف عجیب نگاہوں سے دیکھا۔

٢١٣) لَاأُرِيْدُ الذَّهَابَ مَعَكَ الْآنَ. — میں اب تمہارے ساتھ نہیں جانا چاہتا۔

٢١٤) كَانَ مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ تُحَافِظَ عَلَيْهَا. — یہ ضروری تھا کہ تم اس کی حفاظت کرتے۔

٢١٥) سَأَعْمَلُ كُلَّ وَسِيْلَةٍ لِإِحْضَارِهٖ. — میں اس کو پیش کرنے کے لیے ہر ذریعہ اختیار کروں گا۔

٢١٦) وَلَمْ يَقْدِرْ أَنْ يَقُوْلَ كَلِمَةً وَاحِدَةً. — اور وہ ایک کلمہ تک نہ کہہ سکا۔

٢١٧) لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَفْعَلَ شَيْئًا. — وہ کچھ نہ کرسکا۔

٢١٨) وَقَفَ مُسْتَغْرِبًا. — وہ حیران و پریشان کھڑا رہ گیا۔

٢١٩) بَيْنِيْ وَ بَيْنَهٗ فَضْلُ مَعْرِفَةٍ. — میرے اور اس کے درمیان بڑی اچھی جان پہچان ہے۔

٢٢٠) اِنَّ مِنَ الْمُؤْلِمِ أَنْ يَفْقِدَ الْإِنْسَانُ شَيْئاً عَزِيْزاً عِنْدَهٗ. — انسان کے لیے کسی محبوب چیز کو کھودینا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔

۲۲۱) أُحِسُّ بِمَا تُحِسُّ وَ أَشْعُرُبِمَا تَشْعُرُبِه.	مجھے آپ کے احساسات اور جذبات کا بڑا پاس ہے۔
۲۲۲) اِذْهَبْ فِي الْحَالِ.	تم فوراً چلے جاؤ۔
۲۲۳) اِفْعَلْ فِي الْحَالِ.	تم فوراً یہ کرو۔
۲۲۴) مِنْ حُسْنِ الْحَظِّ أَنَّکَ وَجَدْتَّهُ.	تمھاری خوش قسمتی ہے کہ تم نے اسے پالیا۔
۲۲۵) نَظَرَ نَظْرَةً فَاحِصَةً.	اس نے معائنہ کرنے کے انداز میں ایک نظر ڈالی۔
۲۲۷) خِفْتُ عَلَيْکَ مِنَ الضَّيَاعِ.	مجھے تمھارے ضائع ہوجانے کا اندیشہ تھا۔
۲۲۸) مَنْ أَحْسَنَ إِلَى غَيْرِهِ أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْهِ.	جو کسی کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اللہ اس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے۔
۲۲۹) مَنْ قَدَّمَ خَيْراً وَجَدَ خَيْراً.	جس نے خیرخواہی کی وہ اس کا پھل پائے گا۔
۲۳۰) لَا شَکَّ فِي کَلَامِکَ.	تمھاری بات میں کوئی شک نہیں۔
۲۳۱) اَلْحَقُّ مَعَکَ.	حق تمھارے ساتھ ہے۔
۲۳۲) يَاأَخِيْ ، أَظَافِرُکَ طَوِيْلَةٌ.	بھائی! آپ کے ناخن لمبے ہیں۔
۲۳۳) سَأُقَلِّمُهَا بَعْدَ قَلِيْلٍ.	میں انہیں تھوڑی دیر بعد کاٹوں گا۔
۲۳۴) مَتَى تَنْتَهِي مِنْ غَسْلِ الثِّيَابِ ؟	آپ کپڑوں کی دھلائی سے کب فارغ ہوں گے؟
۲۳۵) أُنَشِّفُ الثِّيَابَ بِالنَّشَّافَةِ الْکَهْرَبَائِيَّةِ	میں بجلی کے ڈرائر سے کپڑے خشک کرتا ہوں۔
۲۳۶) أَنَا ذَاهِبٌ لِتَنْشِيْفِ الثِّيَابِ عَلَى السَّطْحِ.	میں چھت پر کپڑوں کو سکھانے جارہا ہوں۔
۲۳۷) طَوَيْتُ مَسَافَةً طَوِيْلَةً.	میں نے بہت لمبی مسافت طے کی۔

عربی	اردو
۲۳۸) قِصَّتُکَ مَمْلُوْءَۃٌ بِالْحِکْمَۃِ وَالنَّصِیْحَۃِ.	تمھاری حکایت تو نصیحت آموز اور حکمت بھری ہے۔
۲۳۹) اَلسُّرُوْرُ وَالسَّعَادَۃُ ظَاهِرَۃٌ عَلٰی وَجْهِ الضَّاحِکِ.	ہنسنے والے کے چہرے سے سعادتمندی اور خوشی چھلک رہی ہے۔
۲۴۰) مَاذَا تُرِیْدُ أَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ.	تم اس سے زیادہ کیا چاہتے ہو۔
۲۴۱) اِنِّی اَعْلَمُ کُلَّ ذٰلِکَ.	میں یہ سب جانتا ہوں۔
۲۴۲) وَاللّٰهِ لَیْسَ عِنْدِیْ مِنَ الدُّنْیَا شَیْءٌ.	اللہ کی قسم دنیا کی چیزوں میں سے میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔
۲۴۳) تَرَکْتُ أَمْرِیْ عَلَی اللّٰهِ.	میں نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا۔
۲۴۴) أُفَوِّضُ أَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ.	میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔
۲۴۵) زَالَ عَنْهُمُ الْهَمُّ وَالْحُزْنُ.	غمزدگی اور افسوس ان سے ختم ہوگیا۔
۲۴۶) نَدِمَ عَلٰی مَا فَعَلَ.	اسے اپنے کیے پر شرمندگی ہے۔
۲۴۷) نَزَعَ ثِیَابَ اللَّهْوِ وَالْمَعْصِیَۃِ وَ لَبِسَ ثِیَابَ الطَّاعَۃِ وَالْاِسْتِقَامَۃِ.	اس نے گناہوں اور غفلت کا لبادہ اتار کر فرمانبرداری اور استقامت کا لباس زیب تن کیا۔
۲۴۸) هُوَ لَا یَشْعُرُ بِشُعُوْرِ أَحَدٍ.	اسے کسی کا بھی احساس نہیں۔
۲۴۹) إِنِّیْ لَسْتُ فِیْ حَاجَۃٍ إِلٰی مُسَاعَدَۃِ أَحَدٍ.	مجھے کسی ایک کی مدد کی بھی ضرورت نہیں۔
۲۵۰) لَایَسْتَطِیْعُ أَحَدٌ أَنْ یُخَالِفَنِیْ فِیْ شَیْءٍ	کوئی بھی میری مخالفت کسی بھی چیز میں نہیں کرسکتا۔
۲۵۱) فَلَمَّا ظَهَرَ ضَوْءُ الصَّبَاحِ.	جب صبح کا اجالا ظاہر ہوا۔
۲۵۲) اِنَّکَ لَا تُحِسُّ إِحْسَاسَ غَیْرِکَ	تمھیں اپنے علاوہ کسی کا بھی احساس نہیں۔
۲۵۳) اِنِّی مُسْتَعِدٌّ لِهٰذَا السَّفَرِ الشَّاقِّ.	میں اس دشوارگزار سفر کے لیے تیار ہوں۔
۲۵۴) خَرَجَ مُعْتَمِداً عَلَی اللّٰهِ.	وہ اللہ پر بھروسہ کر کے نکلا۔

۲۵۵) إِنِّيْ فِيْ حَاجَةٍ إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ.	مجھے کھانے اور پینے کی ضرورت ہے۔
۲۵۶) رَجَعَ مِنْ حَيْثُ أَتٰى.	وہ وہاں لوٹ گیا جہاں سے آیا تھا۔
۲۵۷) مَظْهَرُهٗ وَ مَلاَبِسُهٗ تَدُلُّ عَلٰى فَقْرِهٖ.	اس کا لباس اور ظاہر اس کی تنگدستی پر دلالت کرتا ہے۔
۲۵۸) هُوَ لاَ يَعْرِفُ مِنْ شُؤُوْنِ الدُّنْيَا شَيْئاً.	وہ دنیوی امور سے ذرا بھی واقف نہیں ہے۔
۲۵۹) هُوَ لاَ يَسْتَطِيْعُ الْقِيَامَ بِأَيِّ عَمَلٍ.	وہ کوئی کام بھی نہیں کرسکتا۔
۲۶۰) لاَ خَيْرَ فِي حَيَاةٍ بِلاَ عَمَلٍ.	بغیر عمل کی زندگی میں کوئی خیر نہیں۔
۲۶۱) هٰذِهٖ اٰمَالٌ بَعِيْدَةُ الْحُصُوْلِ.	یہ ناممکن امیدیں ہیں۔
۲۶۲) أَظْهَرَ تَمَامَ الرِّضَا عَنِّيْ.	اس نے میری طرف سے مکمل رضا مندی ظاہر کی۔
۲۶۳) سَلَّمَ عَلَيَّ بِلُطْفٍ وَّ بَشَاشَةٍ.	اس نے مجھے بڑی بشاشت اور لطافت سے سلام کیا۔
۲۶۴) أَمَلِيْ فِي اللّٰهِ كَبِيْرٌ جِدًا.	مجھے اللہ کی ذات سے بڑی امید ہے۔
۲۶۵) ضَعِ الْمَائِدَةَ هُنَا يَا أَخِيْ.	بھائی دسترخوان کو یہاں رکھیے۔
۲۶۶) اِرْفَعُوْا مَعِي الْمَائِدَةَ يَا اِخْوَانُ.	بھائیو! میرے ساتھ دسترخوان کو اٹھاؤ۔
۲۶۷) ضَعُوا الصُّحُوْنَ أَمَامَ الاِخْوَةِ يَا اِخْوَانُ.	بھائیو! پلیٹوں کو بھائیوں کے سامنے رکھیے۔
۲۶۸) هَيَّا فَقَدْ بَرَدَ الطَّعَامُ.	آیئے سالن ٹھنڈا ہوگیا ہے۔
۲۶۹) اِبْدَأُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ.	اللہ کے نام سے شروع کرو۔
۲۷۰) كَانَ مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ تَسْتَأْذِنَ قَبْلَ الدُّخُوْلِ.	تمھیں چاہیے کہ داخل ہونے سے پہلے اجازت طلب کرو۔
۲۷۱) لَمْ تُصَدِّقْ عَيْنَايَ ذٰلِكَ الْمَنْظَرَ الْغَرِيْبَ.	میری آنکھیں اس عجیب وغریب منظر کی تصدیق نہ کرسکیں۔

٦٧٢) سَارَ عَلٰى غَيْرِ هُدًى.	وہ غلط راستے پر چل نکلا۔
٦٧٣) صَمَّمَ فِیْ اَلَّا يَرْجِعَ عَنْ رَأْيِهٖ.	اس نے پکا ارادہ کرلیا کہ اپنی رائے سے نہیں پھرے گا۔
٦٧٤) لَيْسَ فِیْ قَلْبِهٖ شَفَقَةٌ لِلنَّاسِ.	اس کے دل میں لوگوں کے لیے شفقت نہیں ہے۔
٦٧٥) يَارَبِّ أَلْبِسْنِیْ ثَوْبَ الْعَافِيَةِ.	اے رب مجھے عافیت کی خلعت عطاء فرما۔
٦٧٦) رَأَيْتُ شَيْخاً وَ قَدْ شَابَ رَأْسُهٗ وَتَقَوَّسَ ظَهْرُهٗ.	میں نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا کہ اس کا سر سفید ہو گیا تھا اور کمر ٹیڑھی ہوگئی تھی۔
٦٧٧) حَالَ الْمَطَرُ بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ غَايَتِهٖ.	اس کے اور اس کی منزل کے سامنے بارش حائل ہوگئی۔
٦٧٨) هَلْ أَنَا أَقَلُّ مِنْ أَحَدٍ؟	کیا میں کسی سے کم ہوں؟
٦٧٩) هَرَبَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَرَاهُ أَحَدٌ.	وہ چپکے سے بھاگ گیا۔
٦٨٠) عَزَمَ عَلٰى اَلَّا يَعُوْدَ اِلٰى مِثْلِهٖ.	اس نے پختہ عزم کیا کہ دوبارہ ایسی حرکت نہیں کرے گا۔
٦٨١) هُوَ رَاٰى عَلٰى بُعْدٍ مِنْهُ.	اس نے اسے دور سے دیکھا۔
٦٨٢) هُوَ مَشْغُوْلُ الْبَالِ.	وہ بہت مشغول ہے۔ (وہ ذہنی طور پر مصروف ہے)
٦٨٣) أَنَا الَّذِیْ يَتَحَدَّثُ النَّاسُ عَنْهُ.	میں وہ ہوں جس کے متعلق لوگ باتیں کرتے ہیں۔
٦٨٤) صُبَّ لِیْ قَلِيْلاً مِنَ الْمَرَقِ مِنْ فَضْلِكَ.	براہ کرم، مجھے تھوڑا شوربہ ڈال دیجئے۔
٦٨٥) الْخُبْزُ طَازِجٌ والادَامُ سَاخِنٌ.	روٹی تازہ اور سالن گرم ہے۔
٦٨٦) لَقَدْ تَعَفَّنَ الْخبزُ / الْبِسْكوِيْتُ.	روٹی / بسکٹ خراب ہوگیا ہے۔

۶۸۷) مِنْ فَضْلِکَ یَا عُمَرُ، ضَعْ ثَلْجًا آخرَ فِي الْعَصِيْرِ. — عمر، براہ کرم، جوس میں اور برف ڈال دیجیے۔

۶۸۸) اَلْمَاءُ أَصْبَحَ سَاخِنًا، ضَعْ فِيْهِ قَلِيْلاً مِنَ الثَّلْجِ. — پانی زیادہ گرم ہوگیا ہے، اس میں کچھ برف ڈالیے۔

۶۸۹) إِنِّي مُسْتَعِدٌّ لِأَنْ أُخَاطِرَ بِحَيَاتِي لِأَجْلِكَ. — میں تمھاری وجہ سے اپنی جان جوکھوں میں ڈالنے کے لیے تیار ہوں۔

۶۹۰) أَخْبِرْنِي بِكُلِّ شَيْءٍ وَلَا تُخْفِ عَنِّي شَيْئًا. — تم مجھے صاف صاف کہہ دو اور کچھ بھی مت چھپاؤ۔

۶۹۱) قَدْ تَحَرَّرَ مِنْ رِقَابَةِ الْاَبَوَيْنِ وَأَصْبَحَ أَمِيْرَ نَفْسِهِ. — وہ اپنے والدین کی ذمہ داری سے آزاد ہوگیا اور خودمختار بن گیا۔

۶۹۲) لَيْسَ عَلَيْهِ رَقِيْبٌ وَلَا حَسِيْبٌ. — نہ ہی اس پر کوئی نگران ہے اور نہ ہی کوئی پوچھنے والا۔

۶۹۳) نَهَارُهُ نَائِمٌ وَ لَيْلُهُ عَابِثٌ. — دن اس کا سوتے ہوئے کٹتا ہے اور رات فضول کاموں میں کٹتی ہے۔

۶۹۴) هُوَ يَحْصُلُ عَلَى الْمَالِ مِنْ وَالِدَيْهِ بِكُلِّ وَسِيْلَةٍ. — وہ ہر ذریعہ سے اپنے والدین سے مال لیتا ہے۔

۶۹۵) كُلُّ مَا يَصِلُ اِلَيْهِ مِنْ مَالٍ يَصْرِفُهُ فِيْ شَهَوَاتِه. — جتنا بھی مال اسے ملتا ہے وہ اسے اپنی خواہشات کے پورا کرنے میں خرچ کرتا ہے۔

۶۹۶) اَلْعَاقِلُ يرى فِي كُلِّ مَنْظَرٍ دَرْسًا وَفِيْ كُلِّ خُطْوَةٍ نَفْعًا. — عقلمند ہر نگاہ میں درس عبرت اور ہر قدم میں نفع کو سامنے رکھتا / مدنظر رکھتا ہے۔

۶۹۷) وَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِيْ نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أُمِرْتُ بِهٖ.	اللہ کی قسم اگر وہ اس کام کو میرے ذمہ لگانے کے بجائے پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کہہ دیتے تو یہ مجھ پر بھاری نہ ہوتا۔
۶۹۸) كَيْفَ نَنْسٰى تَارِيْخاً صَنَعْنَاهُ بِدِمَاءِ نَا.	ہم کیسے اس تاریخ کو بھول جائیں جسے ہم نے اپنے خون سے لکھا ہے۔
۶۹۹) هَلْ جَادَ الزَّمَانُ بِمِثْلِ أَبِيْ بَكْرٍؓ وَخَالِدِبْنِ الْوَلِيْدِؓ ؟	کیا زمانہ ابوبکرؓ اور خالدؓ بن ولید جیسوں کو لیکر آیا؟
۷۰۰) هٰذَا الْقَوْلُ يَدُلُّ عَلٰى عَبْقَرِيَّتِكَ.	یہ بات تمھاری ذہانت پر دلالت کرتی ہے۔
۷۰۱) إِنِّي رَاضٍ بِالْمَعِيْشَةِ الَّتِيْ أَعِيْشُهَا.	میں جو زندگی گزار رہا ہوں بے شک میں اس پر راضی ہوں۔
۷۰۲) لَايَجِدُ مَنْ يَتَحَدَّثُ مَعَهٗ.	اسے بات کرنے کے لیے کوئی نہیں ملا۔
۷۰۳) أَخَذَ يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ.	وہ اپنے آپ سے باتیں کرنے لگا۔
۷۰۴) أُحِبُّ أَنْ أَرَاكَ قَرِيْبًا.	میں چاہتا ہوں کہ تمھیں قریب سے دیکھوں۔
۷۰۵) لَايُمْكِنُنِيْ أَنْ أُفَارِقَكَ بِأَيِّ حَالٍ.	میں کسی بھی حال میں تمھیں نہیں چھوڑ سکتا۔
۷۰۶) وَلَمْ تَمْضِ دَقَائِقُ حَتّٰى وَصَلَ إِلَيَّ.	ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ وہ میرے پاس پہنچ گیا۔
۷۰۷) فَلَمَّاقَرُبَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْغُرُوْبِ.	اور جب سورج غروب ہونے کے قریب تھا۔
۷۰۸) فَكَادَ يَطِيْرُ فَرَحاً.	قریب تھا کہ وہ خوشی سے اڑنے لگتا۔
۷۰۹) إِنَّ أَبَانَا عَوَّدَنَا مُنْذُ الصِّغَرِ أَنْ نَكُوْنَ أُمَنَاءَ.	ہمارے باپ نے بچپن سے ہماری تربیت کی کہ ہم امانت دار بنیں۔
۷۱۰) هُنَا بَدَاً نَجْمُهٗ فِي الظُّهُوْرِ.	یہاں سے اس کی شہرت کا ستارہ چمکا۔

۷۱۱) إِعْتَقَدَ أَنَّ الْحَظَّ سَيَتِمُّ لَهُ.	اسے یقین تھا کہ قسمت کی دیوی اس پر مہربان ہوگی
۷۱۲) وَتَمَنّٰى أَنْ يَكُوْنَ سَعِيْدَ الْحَظِّ هٰذِهِ الْمَرَّةِ.	اسے تمنا تھی کہ اس دفعہ وہ خوش قسمت ثابت ہو۔
۷۱۳) أَخَذَ يُفَكِّرُ وَ يَسْئَلُ نَفْسَهُ.	وہ سوچنے لگا اور اپنے آپ سے پوچھنے لگا۔
۷۱۴) لٰكِنَّ الْيَاسَ لَمْ يَصِلْ اِلٰى قَلْبِهِ.	لیکن ناامیدی نے اس کے دل کو نہیں گھیرا۔
۷۱۵) لَمْ يَجِدْ صَعُوْبَةً فِي قِرَاءَ تِهَا.	اسے اس کے پڑھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔
۷۱۶) هٰذَا الْمَنْظَرُ لَمْ يَمُرَّ بِهِ فِيْ حَيَاتِهِ الطَّوِيْلَةِ.	ایسا منظر اس کی ساری زندگی میں پیش نہیں آیا۔
۷۱۷) جَفَّ رِيْقُهُ وَ عَمِيَ عَنْ طَرِيْقِهِ.	اس کا منہ خشک ہوگیا اور اسے راستہ نہیں ملا۔
۷۱۸) حَانَ مَوْعِدُ الْمُذَاكَرَةِ.	اسباق کی دہرائی کا وقت ہوگیا ہے۔
۷۱۹) هَيَّا نُذَاكِرُ سَوِيًّا.	آیئے اکٹھے دہرائی کریں۔
۷۲۰) هَيَّا نَحُلُّ الْوَاجِبَ سَوِيًّا.	آیئے ایک ساتھ سوال حل کریں۔
۷۲۱) اِلٰى مَتٰى سَتُذَاكِرُ دُرُوْسَكَ ؟	آپ کب تک اسباق دہرائیں گے؟
۷۲۲) لَا تَتَكَاسَلْ يَا أَخِي فَالْاِمْتِحَانَاتُ عَلَى الْأَبْوَابِ.	بھائی سستی نہ کریں، امتحانات بہت قریب آگئے ہیں۔
۷۲۳) إِنِّي لَمْ أَفْعَلْ شَيْئاً أَسْتَحِقُّ عَلَيْهِ الْعِقَابَ.	میں نے ایسا کوئی عمل نہیں کیا جس پر مجھے سزا ملے۔
۷۲۴) عَلَيْكَ أَنْ تُفَكِّرَ قَبْلَ أَنْ تَتَكَلَّمَ.	تمھیں چاہیے کہ بولنے سے پہلے سوچو۔

۷۲۵) أَرَادَ أَنْ يَتَغَلَّبَ عَلَيْهِ بِالْحِيْلَةِ. اس نے چاہا کہ بہانے سے اس پر غلبہ حاصل کر لے۔

۷۲۶) لَمْ أَقُلْ إِلَّا الْحَقِيْقَةَ. میں نے حقیقت کے سوا کچھ نہیں کہا۔

۷۲۷) إِطْمَأَنَّ عَلىٰ حَيَاتِهِ كُلَّ الْإِطْمِئْنَانِ. تم اس کی زندگی کے بارے میں مکمل طور پر مطمئن رہو۔

۷۲۸) إِنِّي اسِفٌ لِمَا حَدَثَ مِنِّي. جو مجھ سے ہوا مجھے اس پر افسوس ہے۔

۷۲۹) مَحَالٌ أَنْ أُصَدِّقَكَ. یہ ناممکن ہے کہ میں تمھاری تصدیق کر دوں۔

۷۳۰) هُوَ أَعَزُّ شَيْئٍ عِنْدِيْ فِيْ حَيَاتِيْ. وہ میری زندگی میں سب سے زیادہ پیاری چیز ہے۔

۷۳۱) أَخَذَ يُفَكِّرُ فِيْ مُسْتَقْبِلِهِ. وہ اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنے لگا۔

۷۳۲) تَجَمَّعَتْ عَلَيْهِ الْأَفْكَارُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ. ہر طرف سے اس پر فکریں اکٹھی ہو گئیں۔

۷۳۳) هُوَ شَدِيْدُ الْحَيَاءِ بِطَبِيْعَتِهِ. وہ طبعاً بہت زیادہ شرمیلا ہے۔

۷۳۴) بَعُدَ عَنِ الْأَنْظَارِ. وہ نظروں سے دور ہو گیا۔

۷۳۵) أُسَاعِدُكَ بِقَدْرِ إِسْتِطَاعَتِيْ. میں جس قدر ہو سکا آپ کی مدد کروں گا۔

۷۳۶) أَسْئَلُ اللّٰهَ أَنْ يَحْفَظَكَ بِعِنَايَتِهِ. میں اللہ سے دعا مانگتا ہوں کہ آپ کو اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔

۷۳۷) مِنَ الْمُسْتَحِيْلِ أَنْ يُخْلِفَ وَعْدَهُ. یہ ناممکن ہے کہ وہ وعدہ خلافی کرے۔

۷۳۸) مَا كَانَ يَصِحُّ مِنْ طَالِبٍ أَنْ يَفْعَلَ هٰكَذَا. ایک طالب علم سے یہ توقع نہیں کہ وہ یہ کرے۔

۷۳۹) هٰذَا الْكَلَامُ غَيْرُ مَعْقُوْلٍ. یہ بات عقل میں آنے والی نہیں۔

۷۴۰) لَقَدْ أَخْطَأْتَ فِيْمَا فَعَلْتَ. تم نے جو کچھ کیا غلط کیا۔

۷۴۱) مِنَ الْمُسْتَحِيْلِ أَنْ يَأْخُذَ مَالَيْسَ لَهُ.	یہ ناممکن ہے کہ وہ ایسی چیز لے جو اس کی نہیں۔
۷۴۲) إِحْمَرَّ وَجْهُهُ مِنَ الْخَجَلِ.	شرمندگی سے اس کا چہرہ سرخ ہوگیا۔
۷۴۳) تَمَسَّكَ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ.	اس نے سچ اور امانت داری کو مضبوطی سے تھام لیا۔
۷۴۴) إِذْهَبْ بَعِيْداً وَلَا تُرِنَا وَجْهَكَ بَعْدَ الْيَوْمِ.	تم دفع ہو جاؤ اور آج کے بعد اپنی شکل مت دکھانا۔
۷۴۵) إِنَّنَا مُسْتَعِدُّوْنَ لِنُسَامِحَكَ وَنَعْفُوَ عَنْ خَطَئِكَ	ہم تمھاری غلطی سے درگزر کرنے اور معاف کرنے کے لیے تیار ہیں۔
۷۴۶) إِنِّيْ أُخَيِّرُكَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ وَلَكَ أَنْ تَخْتَارَ مِنْهُمَا مَاتُحِبُّ	میں تمھیں دو باتوں کا اختیار دیتا ہوں کہ ان میں تم جو چاہو اختیار کرلو۔
۷۴۷) فَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنَ أَمِيْنًا عَلَى الدَّوَامِ.	میں امید کرتا ہوں کہ تم ہمیشہ کے لیے امانت دار بن جاؤ۔
۷۴۸) اِقْرَأْ هٰكَذَا مِثْلِيْ.	یوں، میری طرح پڑھو۔
۷۴۹) عَفْوًا، هٰذَا لَيْسَ لِيْ	معاف کیجیے یہ میرا نہیں ہے۔
۷۵۰) هٰذَا السُّؤَالُ صَعْبٌ، كَيْفَ نَحُلُّهُ يَا أَخِيْ.	یہ سوال مشکل ہے، بھائی اسے ہم کیسے حل کریں۔
۷۵۱) لَا تُضَيِّعْ وَقْتَكَ هٰكَذَا يَا أَخِيْ	بھائی اپنا وقت یونہی ضائع مت کریں۔
۷۵۲) مِنْ فَضْلِكَ يَا أَخِيْ. لَا تُزْعِجْنِيْ. أَنَا أَحُلُّ الْوَاجِبَ / أَنَا أَحْفَظُ / أَنَا أُذَاكِرُ	براہ کرم مجھے تنگ نہ کریں، میں ہوم ورک کر رہا / سبق یاد کر رہا/ سبق دہرا رہا ہوں۔

۷۵۳) وَلَا تَمُدَّ يَدَكَ إِلَى مَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ. — تم اپنا ہاتھ اس چیز کی طرف مت بڑھاؤ جو تمھاری ملکیت ہی نہیں۔

۷۵۴) لَنْ أَمُدَّ يَدِيْ إِلىٰ مَالِ غَيْرِيْ. — میں اپنے ہاتھ غیر کے مال کی طرف ہرگز نہیں بڑھاؤں گا۔

۷۵۵) يَتَلأْ لَأُالنُّوْرُ مِنْ جَبِيْنِه. — اس کی پیشانی سے نور چمکتا ہے۔

۷۵۶) إِسْتَمِعْ لِمَا أُخْبِرُكَ بِه. — جو میں تمھیں بتاؤں اسے غور سے سنو۔

۷۵۷) إِسْتَقَرَّ رَأْيُكُمْ عَلىٰ هٰذَا الْأَمْرِ. — تم لوگوں کی رائے اس بات پر قائم ہوگئی۔

۷۵۸) أَتُخْفِيْ عَنَّا الْآلَامَ تَحْمِلُهَا بَيْنَ جَنْبَيْكَ. — تم اپنے اندر کی تکالیف کو ہم سے چھپانا چاہتے ہو۔

۷۵۹) إِتَّفَقَتْ كَلِمَتُهُمْ عَلَى الْحَرْبِ. — وہ سب لڑائی پر جمع ہو گئے۔

۷۶۰) أَنْتَ لَا تَعْلَمُ مَرَارَةَ الْفِرَاقِ وَأَلَمَ الْبُعْدِ. — تم جدائی کی کڑواہٹ اور دوری کی تکلیف سے بے خبر ہو۔

۷۶۱) لَنْ يَنْقَطِعَ دُعَائِيْ لَكُمْ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ مَا حُيِيْتُ. — جب تک میں زندہ ہوں میری دعا ہر وقت تمھارے ساتھ ہے۔

۷۶۲) هُمْ يَجْتَمِعُوْنَ فِي اللَّيْلِ تَحْتَ ضَوْءِ الْقَمَرِ. — وہ سب رات کے وقت چاند کی روشنی تلے اکٹھے ہوتے ہیں۔

۷۶۳) سَرَى الْخَوْفُ فِيْ جَسَدِهٖ. — خوف اس کے بدن میں سرایت کر گیا۔

۷۶۴) يَا أَخِيْ، لَا تَسْهَرْ بَعْدَ الْعِشَاءِ كَثِيْرًا. — بھائی! عشاء کے بعد زیادہ نہ جاگا کرو۔

۷۶۵) كَمْ سَاعَةً سَتَنَامُ؟ — آپ کتنے گھنٹے سوئیں گے؟

۷۶۶) سَأَنَامُ سَاعَتَيْنِ / ثَلَاثَ سَاعَاتٍ. — میں دو/ تین گھنٹے سوؤں گا۔

۷۶۷) ذَاکِرْ بِهُدُوْءٍ، اِخْوَانُکَ نَائِمُوْنَ.	سبق آہستہ دوہراؤ تمھارے بھائی سوئے ہوئے ہیں۔
۷۶۸) النَّوْمُ یُرِیْحُ الاِنْسَانَ.	نیند سے انسان کو راحت حاصل ہوتی ہے۔
۷۶۹) اُحِبُّ النَّوْمَ عَلٰی مِخَدَّةٍ صَغِیْرَةٍ / کَبِیْرَةٍ.	میں چھوٹے/بڑے تکیے پر سونا پسند کرتا ہوں۔
۷۷۰) اِسْتَعْمِلِ اللِّحَافَ یَا أَخِیْ ، اَللَّیْلُ بَارِدٌ جِدًّا.	بھائی لحاف استعمال کرو، رات بہت ٹھنڈی ہے۔
۷۷۱) لَا تَتْرُکِ الْمِدْفَأَةَ تَعْمَلُ وَأَنْتَ نَائِمٌ.	سوتے ہوئے ہیٹر کو جلتے مت چھوڑیں۔
۷۷۲) بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْیَا.	میرے اللہ میں آپ کے نام سے سوتا اور جاگتا ہوں۔
۷۷۳) اَبْذُلُ وُسْعِیْ فِی الْعُثُوْرِ عَلَیْهِمْ مَهْمَا یُکَلِّفُنِیْ ذٰلِکَ مِنْ تَعَبٍ وَعَنَاءٍ.	میں ان کو پانے میں پوری کوشش کروں گا چاہے اس کیلئے مجھے کتنی ہی مشقت اٹھانی پڑے۔
۷۷۴) وَأَخِیْراً دَبَّ الْیَأْسُ فِیْ قَلْبِهٖ.	آخرکار ناامیدی اس کے دل میں ہولے سے اتر گئی۔
۷۷۵) کَانَ الظَّمَأُ وَالْجُوْعُ قَدْ أَخَذَ مِنْهُ کُلَّ مَأْخَذٍ.	بھوک اور پیاس نے اس کا ہر جوڑ جوڑ لے لیا۔
۷۷۶) قَدْ مَلَکَهُ الْیَأْسُ لِمَا أَصَابَهُ الْحُزْنُ وَالْغَمُّ.	رنج اور ملال کی وجہ سے وہ سراپا ناامید ہو گیا۔
۷۷۷) قَلْبُهٗ یَکَادُ یَطِیْرُ فَرَحاً وَ سُرُوْراً.	وہ خوشی سے پھولے نہ سما رہا تھا۔
۷۷۸) عِنْدِیْ مَاهُوَ أَبْدَعُ مِنْ هٰذَا.	جو کچھ میرے پاس ہے وہ اس سے زیادہ بدیع ہے۔
۷۷۹) تَشَوَّقَ الْجَمِیْعُ إِلٰی سَمَاعِ کَلَامِهٖ.	سب لوگ اسکی بات سننے کے شائق تھے۔

۷۸۰) أظْلَمَتِ الدُّنيَا فِيْ عَيْنِه. اسکی نگاہوں میں ساری دنیا اندھیری ہوگئی۔

۷۸۱) أحَسَّ بِالضِّيقِ وَالْخَوْفِ. اس نے گھٹن اور خوف محسوس کیا۔

۷۸۲) كَانَتِ الْاَيَّامُ تَمُرُّ ثَقِيْلَةً. دن بڑے بوجھل گزر رہے تھے۔

۷۸۳) كَيْفَ أُعَبِّرُ لَكَ عَمَّا يَجُولُ بِخَاطِرِيْ. جو میرے دل میں آرہا ہے وہ میں کس طرح بیان کروں۔

۷۸۴) اَلشُّجَاعُ يُقَابِلُ الْمَوْتَ بِفَمٍ بَاسِمٍ. بہادر موت کا سامنا مسکراتے ہوئے کرتا ہے۔

۷۸۵) هٰذَا الْمَنْظَرُ يُشَيِّبُ الْوِلْدَانَ. یہ منظر بچوں کو بھی بوڑھا بنا دیتا ہے۔

۷۸۶) هُمُ الْآنَ فِي شِدَّةِ الْجُوْعِ. وہ سب بہت سخت بھوکے ہیں۔

۷۸۷) هُمَا يُذَاكِرَانِ فِي الصَّالَةِ. وہ صحن میں دہرائی کر رہے ہیں۔

۷۸۸) يَا أَخِيْ رَتِّبْ وَقْتَكَ. بھائی! اپنا وقت مقرر کرو۔

۷۸۹) يَا بُنَيَّ رَتِّبْ جَدْوَلَكَ الْيَوْمِيَّ. بیٹے، اپنا روزانہ کا پروگرام مرتب کریں۔

۷۹۰) هَيَّا يَا اِخْوَانُ، كُلٌّ اِلَى غُرْفَتِه. آؤ بھائیو، ہر کوئی اپنے کمرے میں جائے۔

۷۹۱) حَانَ مَوْعِدُ الاِسْتِيْقَاظِ/ النَّوْمِ. جاگنے/ سونے کا وقت ہو گیا ہے۔

۷۹۲) مَاالْفَائِدَةُ لِهٰذَا الْحُزْنِ. اس غم کا کیا فائدہ ہے۔

۷۹۳) مَاالنَّتِيْجَةُ لِهٰذَا الْقَلَقِ. اس رنجیدگی کا کیا نتیجہ ہے۔

(تمت بالخیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَعُضُّ كَفَّيْهِ نَدَمًا وَيُذِيْبُ نَفْسَهُ أَسَفًا.
وہ ندامت سے اپنا ہاتھ چباتا ہے اور غم کی وجہ سے گھلا جاتا ہے۔

تَأَلَّبَ الْأَعْدَاءُ عَلٰى مُنَاوَءَةِ الْحَقِّ.
دشمن حق کی مخالفت میں یکجا ہو گئے۔

دَمَغَهُ بِحَجَرِ كَيْدِهٖ وَبَثَّ فِيْهِ سُمُوْمَ مَكْرِهٖ.
اس نے اس کو اپنے فریب سے لاجواب کر دیا اور اس میں اپنے مکر کا زہر بھر دیا۔

اَللّٰهُ ضَمِيْنُ ثَوَابِكَ وَكَفِيْلُ حِسَابِكَ.
اللہ تمہارے ثواب کا ضامن اور حساب کا کفیل ہے۔

هَاجَتْ فِي الْقَلْبِ لَوَاعِجُ التَّوْبَةِ.
دل میں توبہ کے لیے داعیہ پیدا ہوا۔

لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ.
(تکبر کی وجہ سے) لوگوں سے رخ مت پھیرو۔

إِذَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ بِالسَّيِّئَةِ فَاعْلَمْ أَنَّ لَهَا أَخَوَاتٍ وَإِذَا رَأَيْتَهُ يَعْمَلُ بِالْحَسَنَةِ فَاعْلَمْ أَنَّ لَهَا أَخَوَاتٍ.
جب کسی کو برا عمل کرتے دیکھو تو جان لو کہ اور برائیاں بھی (جن کا وہ عادی ہے) اس کے ساتھ ہیں اور جب کسی کو نیک عمل کرتے دیکھو تو جان لو کہ اور نیکیاں بھی (جن کا وہ عادی ہے) اس کے ساتھ ہیں۔

تَوْبَةُ تَائِبٍ أَعْلٰى مِنْ مَرَاتِبِ بَعْضِ الْعُبَّادِ.
بعض توبہ کرنے والوں کی توبہ عابدین کے مراتب سے بدرجہا بہتر ہوتی ہے۔

إِذَا جَلَسْتَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ قَلْبِكَ فَاسْئَلِ الْقَلْبَ لَا يَكْذِبُ عَلَيْكَ.
جب تم اپنے اور اپنے دل کے درمیان (تنہائی میں) بیٹھو تو دل سے سوال کرو وہ تم سے ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔

اِنْزِوَاءُ الدُّنْيَا عَنْكَ.
دنیا کا تجھ سے منہ موڑ لینا۔

الكُلُّ جَدِيْرٌ بِانْ يُكْتَبَ أوْ يُحْفَظَ .	سارے کا سارا لکھے جانے اور یاد کیے جانے کا مستحق ہے۔
لَقَدْ سَلَلْتَ سَيفَكَ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهِ .	تم نے اپنی تلوار کو بے موقع تانا ہے (تمہارا کام یا بات بے موقع ہے)۔
لَقَدْ أطْلَقتَ فَرَسَكَ فِيْ غَيْرِ مِضْمَارِهِ.	تم نے اپنے گھوڑے کو ایسے میدان میں بے لگام کیا ہے جو اس کے لیے مناسب نہیں (تمہارا کام یا بات بے موقع ہے)۔
رَمَيْتَ رُمْحَكَ فِيْ غَيْرِ هَدَفِهِ .	تم نے اپنا تیر بغیر ہدف کو نشانہ بنائے پھینکا ہے (تمہارا کام یا بات بے موقع ہے)۔
ذَهَبَ بِهِ الفِكْرُ كُلَّ مَذْهَبٍ.	سوچ اس کو ہر طرف لے گئی (مختلف قسم کی سوچوں نے اس کو گھیر لیا)۔
هَذَا الأمْرُ لا يُرْجَىٰ فِيْهِ غَيْرُكَ.	اس کام (کو کرنے) کے لیے تمھارے سوا کسی اور سے امید نہیں کی جاسکتی۔
أيْنَمَا حَلَلْتَ ذُلِلْتَ وأيْنَمَا وَقَعْتَ زُجِرْتَ.	تم جہاں بھی جاؤ گے ذلیل ہو گے اور جہاں بھی ٹھہرو گے دھتکارے جاؤ گے۔
اِنْزِوَائُكَ عَنِ الدُّنْيَا.	تیرا دنیا سے منہ موڑ لینا۔
إنَّ الإنْسَانَ جُبِلَ عَلَى الْعِبَادَةِ .	یقیناً عبادت کرنا انسان کی فطرت میں ہے۔
مَا ذَا أكْتُبُ وَمَاذَا أتْرُكُ ؟	میں کس کس چیز کو قلم بند کروں اور کس کس کو چھوڑوں ؟
هَذَا هُوَ مَا أُرِيْدُ أنْ أُرَكِّزَكُمْ عَلَيْهِ .	یہی وہ (نقطہ) ہے جس کی طرف میں آپ کی توجہات مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

اَلْعَبْدُ طَائِعُ رَبِّهِ فِيْ مَا بِهِ أَمَرَ وَمُنْتَهٍ عَمَّا عَنْهُ نَهَى وَزَجَرَ.	بندہ وہ ہوتا ہے جو اپنے رب کی ہر اس چیز میں اطاعت کرنے والا ہو جس کا اس کے رب نے حکم دیا ہے اور ہر اس چیز سے بچتا ہو جس سے اس کو اس کے رب نے منع کیا ہے اور روکا ہے۔
ضَرَبَهُ الْقَوْمُ بِأَنْظَارِهِمْ .	قوم نے اس کو گھور کے دیکھا۔
كُلُّ ذَنْبٍ وَ إِنْ عَظُمَ صَغِيْرٌ فِيْ جَنْبِ عَفْوِكَ.	ہر گناہ خواہ کتنا ہی بڑا ہو آپ کی بخشش کے سامنے چھوٹا ہے۔
وَكُلُّ زَلَلٍ وَ إِنْ جَلَّ حَقِيْرٌ عِنْدَ صَفْحِكَ.	ہر لغزش خواہ وہ کتنی ہی بڑی ہو آپ کے درگزر کے سامنے چھوٹی ہے۔
أَطَالَ اللّٰهُ مُدَّتَكَ وَأَتَمَّ نِعْمَتَكَ .	اللہ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور آپ پر نعمت کو تمام کرے۔
اَلْأَقْدَارُ نَافِذَةٌ وَالْأَحْكَامُ جَارِيَةٌ.	تقدیر نافذ ہو کر اور حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔
كُلُّ شَيْءٍ إِلَى شَتَاتٍ وَكُلُّ حَيٍّ إِلَى مَمَاتٍ.	ہر چیز نے بکھر جانا اور ہر زندہ نے مر جانا ہے۔
قَبْلَ بَدْءِ ذِيْ بَدْءٍ يَخْطُرُ بِبَالِنَا مِنَ الْفِكْرَةِ	ہر چیز سے پہلے ہمارے ذہنوں میں ایک خیال آتا ہے۔
أَيْنَ وَجَّهْنَا قِبْلَةَ قُلُوْبِنَا.	ہم نے اپنے دلوں کو کہاں پھیر دیا۔
حَتّٰى يَكُوْنَ هٰذَا الْكَلَامُ عَلٰى وَتِيْرَةٍ وَاحِدَةٍ .	تا کہ یہ بات ایک ہی پیرائے میں ہو۔
بَلَغَتِ الدَّهْشَةُ أَبْعَدَ الْغَايَةِ.	وحشت اپنی انتہا کو پہنچ گئی۔
زَادَ الطِّيْنُ بِلَّةً وَالْمَرَضُ عِلَّةً .	کام اور بگڑ گیا اور مرض اور بڑھ گیا۔
اَلْبَلْوٰى عَلَى الْبَلْوٰى.	مصیبت در مصیبت۔

مَا قَوْلُهُمْ إِلَّا ذَرٌّ لِلرَّمَادِ فِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ.	لوگوں کے نزدیک ان کی بات کی حیثیت راکھ کے ذرے سے زیادہ نہیں۔
طَمْسٌ لِلْحَقِيْقَةِ وَتَزْيِيْفٌ لِلْوَاقِعِ.	حقیقت کی اصلی صورت کو مسخ کرنا اور سچائی کو دھندلا کرنا۔
أَعْمَالُهُمْ وَمِعْيَارُهُمْ ضَرْبُ أَخْمَاسٍ فِيْ أَسْدَاسٍ.	ان کے کام اور معیار صرف اور صرف اندازے ہیں۔
قَالَ هٰذَا وَهُوَ كَانَ فِيْ سِيَاقَةِ الْمَوْتِ.	اس نے موت کے دہانے پر یہ بات کہی۔
مَا يُجَمِّدُ الرِّيْقَ فِيْ الْأَشْدَاقِ وَالدُّمُوْعَ فِيْ الْأَحْدَاقِ.	جو کہ لعاب کو منہ میں اور آنسوؤں کو آنکھوں میں جما دے۔
لِسَاعَةٍ غَيْرِ قَصِيْرَةٍ وَلَحْظَةٍ غَيْرِ مَدِيْدَةٍ.	تھوڑی سی دیر اور چند لمحات کے لیے۔
تَتَبَدَّلُ الْأَحْوَالُ مِنْ طَوْرٍ إِلَى طَوْرٍ وَمِنْ لَوْنٍ إِلَى لَوْنٍ.	حالات ایک حالت کے دوسری حالت اور ایک رنگ کے دوسرے رنگ سے تبدیل ہونے کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔
نَسِيَتِ الْقُلُوْبُ خَفَقَانَهَا.	دل دھڑکنا بھول گئے۔
سَاعَةٌ بَكَىْ لَهَا التَّارِيْخُ.	وہ لمحہ جس پر تاریخ بھی رو پڑی۔
بِأَيِّ جَمْرَةٍ أَبْتَدِيْ وَبِأَيِّ عَبْرَةٍ أَنْتَهِيْ.	میں کس انگارے سے ابتداء کروں اور کس لغزش پر جا کر انتہا کروں۔
بِأَيِّ أَحْرُفٍ أُسَطِّرُ أَنِيْنَ مَأْسَاةٍ يُضَجُّ لَهَا فِيْ عَالَمِ الْأَحْزَانِ وَكَيْفَ أَخُطُّ عَنْ جُرْحٍ مَا زَالَ يَنْزِفُ دَمًا وَيُحْدِثُ أَلَمًا.	کن حروف سے ایسے غم کی داستان قلم بند کروں جس کے لیے غموں کی دنیا میں ایک شور سنائی دیتا ہے اور کیسے میں اس زخم کے بارے میں کچھ لکھوں جس سے ابھی تک لگا تار خون ٹپک رہا ہے اور مسلسل درد محسوس ہو رہا ہے۔

نُقِشَتْ حَيَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَذْهَانِ إِلَى أَنْ يُلَفَّ بِسَاطُ الدُّنْيَا بِمَنْ فِيهَا وَ عَلَيْهَا.	نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی زندگی دنیا و مافیہا اور جو کچھ اس کے اوپر ہے کے سمٹنے تک ذہنوں میں نقش ہو چکی ہے۔
سُلِبَتْ مِنِّيْ هٰذِهِ النِّعْمَةُ فِيْ وَقْتٍ أَنَا فِيْ أَمَسِّ حَاجَةٍ إِلَيْهَا.	مجھ سے یہ نعمت اس وقت چھینی گئی جب مجھے اس کی اشد ضرورت تھی۔
أَخَذَ التَّعَجُّبُ مِنَّا مَأْخَذَهُ.	ہمیں تعجب نے آ پکڑا۔
تَحَوَّلَتِ الْحَيَاةُ مِنَ النَّعِيْمِ إِلَى الْجَحِيْمِ.	زندگی خوشحالی سے بدحالی میں ڈھل گئی۔
حَادِثَةٌ لا تَزَالُ تَعِيْهَا ذَاكِرَةُ الدَّهْرِ وَيَرْوِيْهَا لِسَانُ التَّارِيْخِ.	ایسا حادثہ جس کو زمانہ ابھی تک یاد رکھے ہوئے ہے اور تاریخ اس کو بیان کر رہی ہے۔
رَمَاهُمُ الدَّهْرُ بِمَا لا يَسْمَعُ وَلا يُبْصِرُ.	زمانے نے ان کو ایسوں کے حوالے کر دیا جو سننے سے اور دیکھنے سے قاصر تھے۔
تَتَحَوَّلُ أَمَانِيْهِمْ إِلَى زَفَرَاتٍ مُتَصَاعِدَةٍ وَ عَبَرَاتٍ مُتَسَاقِطَةٍ.	ان کی امیدیں بلند ہوتی ہوئی آہوں اور بہتے ہوئے آنسوؤں میں بدل گئیں۔
اِسْتَرْخَتِ الْحُجُبُ عَلَى الْعُيُوْنِ أَمْ تَضَافَرَتِ الْغُلُفُ عَلَى الْقُلُوْبِ!	آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں یا دلوں پر غلاف چڑھ گئے ہیں۔
أَخَذَ مَأْخَذَهُ وَ بَلَغَ مَبْلَغَهُ.	اس نے اصل کو تھام لیا اور اس کی انتہا کو پہنچ گیا۔
أَسْتَعِيْرُ مَسَامِعَكُمْ وَأَسْتَفْتِحُ قُلُوْبَكُمْ.	میں تمہاری سماعتوں کو اپنی طرف ہمہ تن متوجہ کرنا چاہتا ہوں اور دلوں کو کھولنا چاہتا ہوں۔
صُعُوْدًا إِلَى نِجَادٍ وَ هُبُوْطًا إِلَى وِهَادٍ.	بلند و بالا چوٹیوں کی طرف چڑھائی اور گہری کھائیوں میں اترائی۔
هُمْ كَالْقَمَرِ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ وَكَالْغَيْثِ عَلَى الْأَرْضِ الْجَدْبَاءِ.	وہ اندھیری رات میں چاند کی مانند اور بنجر زمین میں موسلا دھار بارش کی طرح ہے۔

كَانَ لَهُ دَوِيٌّ .	اس کا ایک شور تھا۔
يَكُوْنُ الْأَدِيْبُ رَهِيْفَ الْحِسِّ وَالشُّعُوْرِ.	ادیب آدمی لطیف احساس اور نزاکتِ شعور کا مالک ہوتا ہے۔
قَرَعَ فُلَانٌ سِنَّ النَّدَمِ.	وہ بڑا ہی نادم ہوا۔
تَسْأَلُ الْأُذُنُ صَاحِبَهَا أَسَمِعْتِ صَوْتَهُمْ؟ وَالْعَيْنُ أُخْتَهَا أَأَبْصَرْتِهِمْ؟ وَالْمِنْخَرُ قَسِيْمَهَا أَشَمَمْتِ طِيْبَهُمْ؟ وَاللِّسَانُ نَفْسَهُ أَشَافَهْتَهُمْ؟	کان اپنے ساتھ والے کان سے سوال کرتا ہے کہ کیا تو نے ان کی آواز سنی ہے؟ اور آنکھ اپنی بہن آنکھ سے پوچھتی ہے کہ کیا تو نے ان کو دیکھا ہے؟ اور نتھنہ اپنے حصہ دار نتھنے سے کہ کیا تو نے ان کی خوشبو سونگھی ہے؟ اور زبان اپنے آپ سے کہ کیا تو نے ان سے بات چیت کی ہے؟
فَمَنْ أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ تَحِنُّ إِلَى صَوْتِهِمُ الْآذَانُ وَتَتَمَنّٰى رُؤْيَتَهُمُ الْعَيْنَانُ وَتَلْتَمِسُ شَمِيْمَ طِيْبِهِمُ الْأُنُوْفُ وَيَحْلُمُ بِمُشَافَهَتِهِمُ اللِّسَانُ؟ مَنْ وَ مَنْ هُمْ يَا تُرٰى؟	تو وہ کون لوگ ہیں جن کی آواز سننے کا کان شوق رکھتے ہیں اور آنکھیں ان کو دیکھنے کی تمنا کرتی ہیں اور ناک ان کی خوشبو سونگھنے کے لیے اس کے متلاشی ہیں اور زبان ان سے ہم کلام ہونے کے لیے خواب دیکھتی ہے؟ وہ کون ہیں؟ اے مخاطب ذرا بتا تو سہی وہ کون لوگ ہیں؟
إِنَّهُمْ خَيْرُ مَنْ تَحْتَ أَدِيْمِ السَّمَاءِ، إِنَّهُمْ خَيْرُ مَنْ أَظَلَّتْهُ الْغَبْرَاءُ، وَ أَقَلَّتْهُ الْخَضْرَاءُ، إِنَّهُمْ سَادَةُ الْعَالَمِ وَ قَادَةُ الْأُمَمِ.	یقنا وہ آسمان کی چادر کے نیچے بسنے والوں میں سے بہترین لوگ ہیں، بے شک وہ زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے سب سے افضل لوگ ہیں وہ عالم کے سردار اور قوموں کے سربراہ ہیں۔
عَاشُوْا لَهُ وَ مَاتُوْا فِيْهِ وَ دَافَعُوْا عَنْهُ وَنَاضَلُوْا لَهُ .	اسی کے لیے جیئے اور اسی میں مرے اور اسی کا دفاع کیا اور اسی کے لیے لڑے۔

مَنْ أَخَذَهُ خَلَدَ ذِكْرُهُ وَارْتَفَعَ شَأْنُهُ .	جس نے ان کا دامن تھاما اس کے ذکر کو ہمیشگی اور اس کی شان کو بلندی مل گئی۔
لَا تَأْخُذُكَ فِيْ مَقْصَدِكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ.	تمہیں کسی کی ملامت تمہارے مقصد سے نہ روکے۔
عَقَدَ عَلَيْهِ الْقَلْبُ .	دل اس پر جم گیا۔
مَاذَا عَسَاكَ أَنْ تَفْعَلَ ؟	تم کر ہی کیا سکتے ہو ؟
مَا بَضَّتْ عَيْنُهُ بِقَطْرَةٍ.	اس کی آنکھ سے ایک آنسو بھی نہ ٹپکا۔
اِرْبَعْ عَلَى نَفْسِكَ وَ هَوِّنْ عَلَيْكَ.	اپنے اوپر رحم کھاؤ اور اطمینان رکھو۔
بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ.	میں کس طرح ان کی ناراضگی سے نجات پا سکتا ہوں۔
اِسْتَعَنْتُ بِكُلِّ ذِيْ رَأْيٍ.	میں نے ہر صاحب رائے سے اس کے بارے میں مدد لی۔
تَجَلَّىٰ الْأَمْرُ وَ تَأَهَّبْنَا لَهُ.	کام واضح ہو گیا اور ہم نے اس کے لیے تیاری کر لی۔
تَوَافَقْنَا عَلَى التَّعَاوُنِ وَتَعَاهَدْنَا عَلَى التَّآزُرِ.	ہم نے ایک دوسرے کے تعاون کا وعدہ اور مدد کا عہد کیا۔
زَاحَ عَنِّيَ الْبَاطِلُ.	باطل مجھ سے چھٹ گیا۔
تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ .	وہ غصہ دلائے گئے شخص کی مسکراہٹ مسکرایا۔
أُعْطِيْتُ جَدَلاً.	مجھے بولنے میں مہارت عطا کی گئی۔
مَغْمُوْصٌ عَلَيْهِ النِّفَاقُ.	اس پر نفاق کا دھبہ ہے۔
ذَهَبْتُ لٰكِنِّيْ لَمْ أَقْضِ شَيْئاً.	میں گیا تو سہی مگر کچھ کر نہ سکا۔
اِشْتَدَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ.	لوگ بہت زیادہ سنجیدہ ہو گئے۔

حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَ نَظَرُهُ فِيْ عِطْفَيْهِ.	اس کو اپنی عیش وعشرت اور خود پسندی نے روک لیا۔
لِتَهْنَئكَ تَوْبَةُ اللهِ عَلَيْكَ.	تمہیں اللہ تعالی کی طرف سے بخشش مبارک ہو۔
تَوَجَّهَ قِبَلَكَ رِجَالٌ.	لوگ تیری طرف کھچے چلے آئے۔
أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ.	تمہیں تمہاری ماں کے جننے سے لے کر آج تک کے بہترین دن کی مبارک ہو۔
إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ.	جب وہ خوش ہوتا تو اس کا چہرہ سونے کے ٹکڑے کی مانند چمکتا تھا۔
يَتَلأْلأُ تَلأْلُأَ الذَّهَبِ.	وہ سونے کی مانند چمکتا ہے۔
إِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقاً مَابَقِيْتُ.	میری توبہ میں سے ہے کہ میں زندگی بھر سچ کے سواہ کچھ نہ کہوں گا۔
لَمْ يَجْعَلْكَ اللهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ.	اللہ تعالی تجھے ذلت اور ضائع ہونے کی جگہ سے محفوظ رکھے۔
تَنَكَّرَ النَّاسُ لِيْ وَتَغَيَّرُوْا.	لوگ مجھ سے انجان ہو گئے اور کنارہ کشی اختیار کر لی۔
ضَاقَتْ عَلَيَّ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ.	زمین اپنی وسعت کے باوجود مجھ پر تنگ ہوگئی۔
أَظْلَمَتِ الدُّنْيَا فِيْ عَيْنَيَّ.	دنیا میری آنکھوں میں اندھیری ہوگئی۔
أُسَارِقُهُ النَّظَرَ.	میں چپکے چپکے اس کو دیکھتا رہا۔
مَا زَالَ يُؤَنِّبُنِيْ.	وہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کرتا رہا۔
كَانَ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَ أَجْلَدَهُمْ.	وہ قوم میں سب سے زیادہ جوان اور طاقتور تھا۔
طَالَ ذٰلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ النَّاسِ.	لوگوں کی بے رخی کی وجہ سے وہ (لمحہ) مجھ پر بڑا ہی گراں گزرا۔

مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ.	اس میں کسی کام کی سکت باقی نہ تھی۔
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ أَهْلَكَ النَّاسَ الأَمَانِيُّ.	ہائے افسوس! لوگوں کو امیدوں نے برباد کر دیا۔
إِيْمَانٌ بِلا يَقِيْنٍ.	ایمان ہے مگر یقین کے بغیر۔
مَا لِيْ أَرَىٰ رِجَالاً وَلاأَرَىٰ عُقُوْلاً وأَسْمَعُ حَسِيْساً وَ لاأَرَىٰ أَنِيْسًا.	مجھے کیا ہوا کہ آدمی تو بہت سے دیکھ رہا ہوں اور عقلمندوں کو نہیں پاتا اور آواز تو سن رہا ہوں اور کسی کو مانوس نہیں پاتا۔
نَعَمْ ، كَذِبَ وَمَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ .	ہاں، قیامت کے دن کے مالک کی قسم اس نے جھوٹ بولا ہے۔
يُخَالِطُ الْعُلَمَاءَ فَيَعْلَمُ وَيَسْكُتُ بَيْنَهُمْ فَيَسْلَمُ وَيَتَكَلَّمُ لِيَغْنَمَ.	علماء سے ملتا ہے تو علم کے حصول کے لیے اور خاموشی اختیار کرتا ہے تو صرف سلامتی کے لیے اور بات کرتا ہے تو صرف غنیمت کے لیے۔
لَايَتَعَوَّذُ بِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَايَسْتَعِيْنُ إِلَّا بِاللّٰهِ.	اللہ تعالی کے سوا کسی کی پناہ نہیں لیتا اور اس کے علاوہ کسی سے مدد نہیں مانگتا۔
إِنَّ مِنْ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ قُوَّةً فِيْ دِيْنٍ وَحَزْماً فِيْ لِيْنٍ وإِيْمَاناً فِيْ يَقِيْنٍ وَعِلْماً فِيْ عَمَلٍ.	یقیناً دین کی پختگی، نرمی میں قوتِ ارادہ، یقین سے بھرپور ایمان اور علم سے لبریز عمل مؤمن کے اخلاق میں سے ہے۔
إِنْ أَحْسَنَ اِسْتَبْشَرَ وَإِنْ أَسَاءَ اِسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَتَبَ اِسْتَعْتَبَ وَإِنْ سُفِهَ عَلَيْهِ حَلِمَ وَإِنْ ظُلِمَ صَبَرَ وَإِنْ جِيْرَ عَلَيْهِ عَدَلَ.	اگر وہ نیکی کرے تو خوش ہوتا ہے اور اگر اس سے برائی سرزد ہو جائے تو استغفار کرتا ہے اور اگر کسی کی سرزنش کر دے تو اس کو مناتا ہے اور اگر اس کا حق ادا نہ کیا جائے تو بردباری سے کام لیتا ہے اور اگر اس پر ظلم کیا جائے تو صبر کرتا ہے اور اگر اس سے زیادتی کی جائے تو انصاف کرتا ہے۔

وَفُوْرٌ فِيْ الْمَلاٰ شَكُوْرٌ فِيْ الْخَلاَ.	جلوت میں پروقار اور خلوت میں شکر گزار۔
قَانِعٌ بِالرِّزْقِ، حَامِدٌ عَلَى الرَّخَاءِ، صَابِرٌ عَلَى الْبَلَاءِ.	رزق میں قناعت، خوشحالی میں حمد و ثناء اور مصیبت پر صبر کرنے والا۔
لَا يَتَّبِعُ مَا لَيْسَ لَهُ.	وہ ایسے کام میں نہیں لگتا جس سے اسے کوئی سروکار نہ ہو۔
لَا يَجْحَدُ الْحَقَّ الَّذِيْ عَلَيْهِ .	وہ اپنی ذمہ داری سے انکار نہیں کرتا۔
لَا يَشْمَتُ بِالْفَجِيْعَةِ إِنْ حَلَّتْ بِغَيْرِهِ وَلَا يَسُرُّ بِالْمَعْصِيَةِ إِنْ نَزَلَتْ بِسِوَاهُ.	وہ دوسروں پر آئی ہوئی مصیبت پر خوش نہیں ہوتا اور دوسروں کی بدحالی پر مسرور نہیں ہوتا۔
لَا يَتَقَبَّلُ مِنَ السُّلْطَانِ عَطِيَّةً وَلَا مِنَ الْإِخْوَانِ هَدِيَّةً.	بادشاہ کی بخشش اور دوستوں کے تحائف قبول نہیں کرتا۔
لَمَّا مِتَّ شَهَرَکَ رَبُّکَ بِمَوْتِکَ وَأَلْبَسَکَ رِدَاءَ عَمَلِکَ .	تیرے مرنے کے بعد تیرے رب نے تیری موت سے تجھ کو شہرت بخشی اور تیرے عمل سے تجھ کو عزت کی چادر پہنائی۔
اَلْمُتْعَةُ مُتْعِبَةٌ لِأَهْلِهَا فِيْ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَالزَّهَادَةُ رَاحَةٌ لِأَهْلِهَا فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.	عیش و عشرت اپنے چاہنے والوں کو دنیا و آخرت میں تھکا دینے والی ہے اور زہد اپنے اپنانے والوں کو دنیا و آخرت میں راحت پہنچانے والا ہے۔
هُوَ حَيٌّ وَسْطَ مَوْتَىٰ.	وہ مردوں کے درمیان زندہ ہے۔
مَا أَظُنُّکَ إِلَّا قَدْ لَحِقْتَ بِالْمَاضِيْنَ وَمَا أَظُنُّکَ إِلَّا قَدْ فَضَلْتَ الْآخِرِيْنَ وَلَا أَحْسَبُکَ إِلَّا قَدْ أَتْعَبْتَ الْعَابِدِيْنَ.	تم میرے خیال کے مطابق پہلوں سے جا ملے ہو اور بعد میں آنے والوں پر فضیلت حاصل کر چکے ہو اور تم نے عبادت گزاروں کو تھکا دیا ہے۔

لَا سِتْرَ عَلَى بَابِكَ وَلَا فِرَاشَ تَحْتَكَ.	تمہارے دروازے پر کوئی پردہ نہیں اور تمہارے نیچے کوئی بچھونا نہیں۔
مَا أَصْغَرَ مَا بَذَلْتُ وَ مَا أَحْقَرَ مَا تَرَكْتُ.	کیا ہی چھوٹا ہے جو میں نے خرچ کیا اور کیا ہی کمتر ہے جو میں نے چھوڑا۔
نَحْنُ نَبْذِلُ وُدَّنَا وَ مَكَانَنَا.	ہم اپنی محبت اور اپنا منصب خرچ کردیں گے۔
تَوَقَّعُوْهُ سَاعَةً.	انہوں نے کچھ دیر اس کا انتظار کیا۔
أَشْفَقُوْا أَنْ يَكُوْنَ قَدْ أَصَابَهُ عَنَتٌ.	اس بات سے وہ گھبرائے کہ کہیں اس کو مصیبت نہ پہنچ گئی ہو۔
مَا أَرَانَا نُجَاوِزُ عَقَبَةً مِنَ الْبَلَاءِ إِلَّا صِرْنَا إِلَى أَشَدَّ مِنْهَا.	یہ کیا ماجرا ہے کہ ہم مصیبت کی ایک گھاٹی کو عبور نہیں کر پار ہے ہوتے کہ اس سے کہیں زیادہ تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں (آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا)۔
وَيْحَ هٰذَا الْجَسَدِ الْمُوَكَّلِ بِالْبَلَاءِ.	اس مصیبت زدہ جسم کا ناس ہو۔
لَا يَدُوْمُ لِلطَّالِعِ مِنَ النُّجُوْمِ طُلُوْعٌ وَلَا لِلْآفِلِ مِنْهَا أُفُوْلٌ ، لٰكِنْ لَا يَزَالُ الطَّالِعُ مِنْهَا آفِلًا وَ الْآفِلُ مِنْهَا طَالِعًا.	ہمیشہ طلوع ہونے والے ستارے کے لیے طلوع ہونا نہیں ہے اور نہ ہی غروب ہونے والے کے لیے غروب ہونا لیکن طلوع ہونے والا کبھی غروب اور غروب ہونے والا کبھی طلوع ہوتا ہے۔
أَظُنُّ أَنَّهُ خُوْلِطَ فِيْ عَقْلِهِ .	لگتا ہے وہ حواس باختہ ہوگیا ہے۔
اِجْتَمَعَ النَّاسُ سَالِمِيْنَ آمِنِيْنَ أَحْسَنَ مَا كَانُوْا عَلَيْهِ .	لوگ امن و سلامتی کے ساتھ پہلے سے بدرجہا بہتر شکل میں اکٹھے ہوگئے۔
مُنِحَ الْإِنْسَانُ التَّمْيِيْزَ وَ الْمَعْرِفَةَ .	انسان کو معرفت وتمیز عطا کی گئی۔

عربی	اردو
كَانَ وَقُوراً حَلِيْمًا رَزِيْنًا رَكِيناً.	وہ بہت باوقار، بردبار، باحوصلہ اور بارعب شخصیت کا مالک ہے۔
ضَرَبَ فِيْ الْبَلَاغَةِ بِسَهْمٍ وَافِرٍ .	اس نے علم بلاغت میں بڑی مہارت حاصل کی۔
كَثِيْرًا مَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ.	اکثر و بیشتر ایسا ہوتا رہتا ہے۔
غَضَّنَ وَجْهَهُ وَ جَعَّدَهُ .	اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بسور لیا۔
أَلَحَّ حَتّٰى اِسْتَفْرَغَ صَبْرَهُ.	وہ ایسا کرتا رہا یہاں تک کہ اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا۔
عُيُوْنُ الْقَوْمِ تَرْمُقُهُ .	لوگوں کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔
لَاحَظَ الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ.	لوگ اس کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہے تھے۔
ضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَنْظَارِهِمْ .	لوگوں کی نظریں اس پر ٹھری ہوئی تھیں۔
كَانَ إِذَا جَلَسَ اِحْتَبٰى بِحَيْثُ لَا تَحِلُّ حَبْوَتُهُ .	جب وہ بیٹھتا تو اکڑوں (ٹانگیں سمیٹ کر سینے سے لگا کر ان کے گرد کپڑا باندھ کے) بیٹھتا اس طرح کہ اس کا کپڑا نہ کھلتا۔
أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يُعَرِّفَهُ قَدْرَهُ .	اللہ نے اس کی نظر میں اس کی حیثیت ظاہر کرنے کا ارادہ فرمایا۔
لَقَدْ حَشَوْتَ مَسَامِعِيْ مَا أَمْرَضَنِيْ .	تو نے ایسی باتوں سے میرے کان بھر دیے جنہوں نے مجھے بیمار کردیا۔
اِحْتَجَزْتُ مِنْكَ وَ اقْتَصَرْتُ عَلَى نَفْسِيْ.	میں آپ سے دور اور اپنے آپ میں مشغول رہا۔
وَيْحَكَ ، يَدْخُلُنِيْ الطَّمَعُ؟ وَ الصَّفْرَاءُ وَ الْبَيْضَاءُ فِيْ قَبْضَتِيْ وَ الْحُلْوُ و الْحَامِضُ عِنْدِيْ .	تیرا برا ہو! مجھ میں طمع داخل ہوگا؟ جبکہ میری مٹھی میں سونا چاندی ہے اور میں اچھے برے کا مالک ہوں۔

قَدْ خَانَ اللّٰهَ فَمَا لَنَا لَا نَخُوْنُهُ .	اس نے اللہ کے ساتھ خیانت کی تو ہم اس کے ساتھ خیانت کیوں نہ کریں۔
مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى شَيْخُوْخَتِهِ.	بچپن سے بڑھاپے تک۔
هَشَّ بِرُؤْيَتِنَا وَ بَشَّ لِمُحَيَّانَا وَ ابْتَهَجَ بِقَصْدِنَا وَ أَعْظَمَ زِيَارَتَنَا.	وہ ہمارے دیکھنے سے خوش ہوئے اور ان کا چہرہ کھل اٹھا اور ہمارے ارادے کو جان کر مسرور ہوئے اور ہماری زیارت کو اپنی سعادت سمجھا۔
لَقَدْ طَالَ عَطَشِيْ إِلَى شَيْءٍ أَسْمَعُهُ وَ كَثُرَ شَوْقِيْ لِشَيْءٍ أَعْلَمُهُ.	اس چیز کی طرف میری پیاس بڑھ گئی جس کو میں سنتا رہتا ہوں اور اس چیز کی طرف میرا شوق بڑھ گیا جس کو میں جانتا ہوں۔
نَبَا بِكَ دَهْرٌ أَوْ جَفَاكَ خَلِيْلٌ؟	تمھیں زمانے نے دھوکا دیا یا پھر دوست نے تم سے جفا کی؟
أَرَأَيْتُمْ مَا بُلِيْنَا بِهِ وَ مَا وَقَعْنَا عَلَيْهِ .	کیا تم نے دیکھا ہے کہ ہم کس آزمائش میں مبتلا ہوئے ہیں اور ہم پر کیا مصیبت آن پڑی ہے۔
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ هَرَبْنَا وَ بِأَيِّ شَيْءٍ عَلِقْنَا وَبِأَيِّ دَاهِيَةٍ دُهِيْنَا.	ہم کس چیز سے بھاگے تھے اور کس چیز میں پھنس گئے اور کس آفت میں مبتلا ہو گئے۔
لَا نَظْفَرُ بِضَالَّتِنَا إِلَّا عِنْدَهُ .	ہم اپنے کھوئے ہوئے مقصد کو پانے میں صرف اسی کے پاس کامیاب ہو سکتے ہیں۔ (ہمارا مقصد صرف اسی سے حاصل ہو سکتا ہے)
لَوْلَا الْعَظْمُ مَا طَابَ اللَّحْمُ وَ لَوْلَا النَّوىٰ مَا حَلَا التَّمْرُ وَ لَوْلَمْ يَكُنِ الْقِشْرُ لَمْ يُوْجَدِ اللُّبُّ .	اگر ہڈی نہ ہو تو گوشت اچھا نہیں لگتا اور اگر گٹھلی نہ ہو تو کھجور میٹھی نہیں ہوتی اور اگر چھلکا نہ ہو تو گودہ نہیں ملتا۔ (یعنی اصل چیز تو مغز ہوتا ہے)

دَعِ التَّوْرِيَةَ وَ الْكِنَايَةَ وَهَاتِ الصَّحَّةَ وَالصَّرَاحَةَ وَاذْكُرِ الْغَثَّ وَ السَّمِيْنَ . — توریہ اور کنایہ کو چھوڑ و اور صراحۃ سیدھی بات کرو اور برا اور اچھا سب کچھ بتاؤ۔

أُرِيْدُ سَمَاعَ الْقِصَّةِ بِفَصِّهَا وَ نَصِّهَا . — میں قصہ کو تمام تفصیل کے ساتھ سننا چاہتا ہوں۔

كَيْفَ يُرَجَّحُ الْقِيَاسُ عَلَى النَّصِّ أَوْ يُطْلَبُ الْفَصُّ مِنَ اللِّصِّ . — قیاس کو نص پر کیسے ترجیح دی جا سکتی ہے اور چور سے نگینہ کیسے مانگا جا سکتا ہے۔

لَا يُمْكِنُ حَصْرُهَا وَ لَايَتَأَتَّىٰ عَدَدُهَا . — نہ اس کا جاننا آسان ہے اور نہ ہی گننا۔

أَيَتَأَتَّىٰ لَكَ هٰذَا ؟ — کیا تمہارے لیے یہ ممکن ہے ؟

نَبَحَ كُلُّ كَلْبٍ مِنْ كُلِّ زَاوِيَةٍ وَ زَأَرَ كُلُّ أَسَدٍ مِنْ كُلِّ أَجَمَةٍ وَضَبَحَ كُلُّ ثَعْلَبٍ مِنْ كُلِّ تِلْعَةٍ . — ہر طرف سے ہر کتا بھونکنے لگا اور ہر ٹیلے سے ہر شیر دھاڑنے لگا اور وادی کے ہر کشادہ دہانے سے ہر لومڑی کی آواز بلند ہونے لگی۔

اَلدُّنْيَا عَسِيْرَةٌ وَالْحَيَاةُ قَصِيْرَةٌ . — دنیا مشکلات سے پر ہے اور زندگی بڑی ہی چھوٹی ہے۔

رَضِيْنَا فِيْهَا بِكِسْرَةٍ يَابِسَةٍ وَخِرْقَةٍ بَالِيَةٍ . — ہم اس (دنیا) میں ایک خشک ٹکڑے پر اور پرانے کپڑے پر راضی ہو گئے۔

لَيْسَ لَنَا فِي الْأَمْرِ نَاقَةٌ وَلَا جَمَلٌ وَلَا حَظٌّ وَلَا أَمَلٌ . — ہمارا اس کام سے کوئی سروکار اور واسطہ نہیں۔

زِيْنَةٌ فَاخِرَةٌ وَ هَيْئَةٌ بَاهِرَةٌ . — بڑی فاخرانہ زیب و زینت اور خوشنما آرائش ہے۔

كَثُرَ الْإِرْجَافُ وَ سَاءَتِ الظُّنُوْنُ وَ ضَجَّتِ الْعَامَّةُ . — افواہوں کی کثرت ہوگئی اور بدگمانی عام ہوگئی اور عوام چیخ و پکار کرنے لگی۔

دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَ جَلَسْنَا حَوَالَيْهِ . — ہم اس کے پاس گئے اور اس کے اردگرد بیٹھ گئے۔

أَمِنَ السَّمَاءِ نَزَلْتُمْ عَلَيَّ .	کیا تم میرے پاس آسمان سے اتر کر آئے ہو۔
لَهُ فِيْ الْعُلُوْمِ ذِرَاعٌ وَ بَاعٌ.	اس کو علم میں بڑی مہارت حاصل ہے۔
فُلَانٌ قَدْ عَلَا كَعْبُهُ وَ سَطَعَ نَجْمُهُ.	فلاں کو امتیازی شان حاصل ہو گئی ہے اور اسکی (قسمت) کا ستارہ چمک گیا ہے۔
فُلَانٌ بَلَغَ إِلَى الْمُنْتَهىٰ.	فلاں (کسی کام کے) انتہا تک پہنچ گیا (یعنی اس میں خوب مہارت حاصل کرلی)۔
قُلْ لِيْ غَيْرَ مُحْتَشِمٍ .	مجھ سے بغیر کسی کمی بیشی کے بات کرو۔
لَقَدْ رَأىٰ هٰذَا ذُعْرًا .	یقیناً اس نے یہ خوف کی حالت میں دیکھا تھا۔
وَيْلُ أُمِّهِ مِسْعَرُ حَرْبٍ .	لڑائی کی آگ بھڑکانے والا بہت ہی برا ہے۔
خُذُوْا ذَاتَ الْيَمِيْنِ .	دائیں طرف ہو جاؤ۔
أَعْرِضُ لَكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ .	میں تمہارے لیے اچھا منصوبہ پیش کروں گا۔
اِسْتَأْصَلَ جُذُوْرَهُ.	اس کو اس کی جڑوں سے اکھاڑ دیا۔
إِنِّيْ أَرَىٰ أَشْوَابًا مِنَ النَّاسِ .	میں نچلے درجے کے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں۔
أَهْوَىٰ بِيَدِهِ إِلَى شَيْءٍ.	اس نے اپنے ہاتھ کو کسی چیز کی طرف بڑھایا۔
لَا يُحِدُّوْنَ النَّظَرَ إِلَيْهِ تَعْظِيْماً لَهُ .	وہ اس کی تعظیم کی وجہ سے اس کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھتے تھے۔
فَهُوَ يَحْسُدُ عَلَى الْقَلِيْلِ وَيَتَسَخَّطُ عَلَى الْكَثِيْرِ.	وہ تھوڑے پر حسد کرتا ہے اور زیادہ کو کم سمجھتا ہے۔
جَذِلُ الظَّاهِرِ حَزِيْنُ الْبَاطِنِ.	ظاہر میں بڑا خوش اور اندر سے غمگین۔
وَجَبَتْ نَفْسُهُ وَ نَضَبَ عُمْرُهُ و ضَحَا ظِلُّهُ.	اس کا بدن کمزور ہو گیا اور عمر ڈھل گیا اور سایہ ماند پڑ گیا۔

إِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلَى خِلَافَةِ نُبُوَّةٍ وَ مَفرَقِ مَحَجَّةٍ.	بے شک تم لوگ آج نبوت کی خلافت اور راہ راست کے چوراہے پر ہو۔
تَرَوْنَ بَعْدِي مُلْكاً عَضُوْضًا وَ أُمَّةً شَعَاعًا وَ دَمًا مُفَاحًا.	تم میرے بعد ظلم وستم سے بھرا ملک اور بکھری ہوئی قوم اور بہتا ہوا خون پاؤ گے۔
كَانَتْ لِلْبَاطِلِ نَزْوَةٌ وَ لِأَهْلِ الْحَقِّ جَوْلَةٌ.	باطل کی اٹھان تھی اور حق والے گردش میں تھے۔
فُلَانٌ لَهُ جَوْلَةٌ وَ صَوْلَةٌ.	فلاں بہت دادو دھش اور اثر ورسوخ والا ہے۔
إِنِ اسْتَغْنَيْتُ اسْتَعْفَفْتُ.	اگر میں مالدار ہوا تو عفت اختیار کروں گا۔
قَدِ اقْتَرَبَ مِنْكُمْ زَمَانٌ قَلِيْلُ الْأُمَنَاءِ، كَثِيْرُ الْقُرَّاءِ، قَلِيْلُ الْفُقَهَاءِ، كَثِيْرُ الْأَمَلِ.	وہ زمانہ تمہارے قریب آچکا ہے جس میں امانت دار کم اور علماء زیادہ ہوں گے، اور فقہاء کم اور امیدیں (رکھنے والے) زیادہ ہوں گے۔
إِنَّ الْحَقَّ قَدِيْمٌ وَ مُرَاجَعَةُ الْحَقِّ خَيْرٌ مِنَ التَّمَادِيْ فِي الْبَاطِلِ.	یقیناً حق تو ہمیشہ سے ہے تو حق کی طرف رجوع کرنا باطل کی طرف بڑھتے رہنے سے اچھا ہے۔
أَوْجَبَ اللّٰهُ بِالصَّدَقَةِ الْأَجْرَ وَ أَحْسَنَ الذُّخْرَ.	اللہ تعالیٰ صدقہ کے ذریعہ اجر وثواب عطا فرماتے ہیں اور اسکو مزین فرما کر ذخیرہ کرتے ہیں۔
خَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ.	وہ غصہ سے اپنا کپڑا گھسیٹتا ہوا نکلا۔
أَلْبَسَهُ اللّٰهُ الذُّلَّ وَ سِيْمَا الْخَسْفِ وَدُيِّثَ بِالصَّغَارِ.	اللہ تعالیٰ اس کو ذلت کا اور خاص کر رسوائی کا لباس پہنائیں گے اور ذلت میں اسکو دھنسا دیں گے۔
مَا غُزِيَ قَوْمٌ قَطُّ فِيْ عُقْرِ دَارِهِمْ إِلَّا ذُلُّوْا.	اس قوم کو ذلالت وخواری کے علاوہ کچھ نہ ملا جس پر اسکے گھر کے اندر حملہ کیا گیا۔
ثَقُلَ عَلَيْكُمْ قَوْلِيْ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَائَكُمْ ظِهْرِيًّا حَتّٰى شُنَّتْ عَلَيْكُمُ الْغَارَاتُ.	تم پر میری بات گراں گزری اور تم نے (اسکی پروہ نہ کرتے ہوئے) اسکو پیٹھ پیچھے پھینک دیا یہاں تک کہ تم پر پے در پے حملے ہوئے۔

يَا عَجَبًا كُلَّ الْعَجَبِ، عَجَبٌ يُمِيْتُ الْقَلْبَ وَ يُشْغِلُ الْفَهْمَ وَ يُكْثِرُ الْأَحْزَانَ.
کیا ہی عجب بات ہے، ایسا عجب جو دل کو مردہ کر دے اور ہوش وحواس کر اڑا دے اور غموں کو بڑھا دے۔

حَتَّى أَصْبَحْتُمْ غَرَضًا تُرْمَوْنَ وَ لَا تَرْمُوْنَ وَيُغَارُ عَلَيْكُمْ وَلَا تُغِيْرُوْنَ.
یہاں تک کہ تم ہدف بن گئے تمہیں مارا تو جاتا ہے اور تم مار نہیں سکتے اور تم پر حملہ کیا جاتا ہے اور تم حملہ کرنے کی سکت نہیں رکھتے۔

هٰذِهِ حَمَّارَةُ الْقَيْظِ أَنْظِرْنَا يَنْصَرِمُ الْحَرُّ عَنَّا.
یہ بہت ہی شدید گرمی ہے تو آپ ہمیں اتنی مہلت دے دیں کہ یہ گرمی ہم سے چلی جائے۔

يَا أَشْبَاهَ الرِّجَالِ وَلَا رِجَالَ وَ يَا طِغَامَ الْأَحْلَامِ وَ يَا عُقُوْلَ رَبَّاتِ الْحِجَالِ.
اے مردوں کی مشابہت رکھنے والوں (حقیقت میں تم) مرد نہیں ہو اور اے بچوں کی سی اور گھروں میں پردوں کے اندر بیٹھنے والی عورتوں کی سی عقل رکھنے والو۔

لَقَدْ أَفْسَدْتُمْ عَلَيَّ رَأْيِيْ بِالْعِصْيَانِ.
یقیناً تم نے میری نافرمانی کر کے میری رائے کو برباد کر دیا ہے۔

لَقَدْ مَلَأْتُمْ جَوْفِيْ غَيْظًا.
تم نے مجھے غصہ سے بھر دیا۔

مَنْ ذَا يَكُوْنُ أَعْلَمَ بِهَا مِنِّيْ أَوْ أَشَدَّ مِرَاسًا لَهَا.
کون اس (جنگ) کو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے یا مجھ سے زیادہ (جنگوں کا) تجربہ کار ہے۔

لَا رَأْيَ لِمَنْ لَا يُطَاعُ.
اس آدمی کی کوئی رائے نہیں جس کی اطاعت نہ کی جاتی ہو۔

يَا عَجَبًا كُلَّ الْعَجَبِ، عَجَبٌ يَتَعَجَّبُ مِنْهُ الْعَجَبُ.
کیا ہی عجب بات ہے ایسا عجب کہ عجب بھی اس پر تعجب کرتا ہے۔

أَسَفٌ عَلَى تَظَافُرِكُمْ عَلَى الْبَاطِلِ وعَلَى فَشَلِكُمْ عَنِ الْحَقِّ.

افسوس ہے تمھارے باطل کے اوپر جم جانے پر اور تمھارے حق سے اعراض کرنے پر۔

لَقَدْ غُذِّيْتُ بِلَبَانِ الْحُرُوْبِ وَ ارْتَضَعْتُ الْحُرُوْبَ اِرْتِضَاعًا.

میں جنگوں میں پلا بڑھا ہوں اور میں نے انہیں میں پرورش پائی ہے۔

إِنِ اسْتَقَمْتُمْ هَدَيْتُكُمْ وَ إِنِ اعْوَجَجْتُمْ قَوَّمْتُكُمْ وَ إِنْ أَبَيْتُمْ تَدَارَكْتُكُمْ.

اگر تم راہ راست چاہو گے تو میں تم کو اسکی راہ دکھلاؤں گا اور اگر ٹیڑھ پن اختیار کرو گے تو تم کو سیدھا کر دوں گا اور اگر تم نے انکار کیا تو تم کو منواؤں گا۔

أُرِيْدُ أَنْ أُدَاوِيَ بِكُمْ وَ أَنْتُمْ دَائِيْ كَنَاقِشِ الشَّوْكَةِ بِالشَّوْكَةِ .

میں تمھارے ذریعے سے علاج کرنا چاہتا ہوں لیکن تم ہی میرا مرض بنے ہوئے ہو اس کانٹے نکالنے والے کی طرح جو کانٹے ہی سے کانٹا نکالنا چاہتا ہے۔

قَرَأُوْا الْقُرْآنَ فَأَحْكَمُوْهُ وَ هَيَّجُوْا إِلَى الْقِتَالِ فَوَلِهُوْا وَلَهَ اللِّقَاحِ إِلَى وَلَدِهَا.

انہوں نے قرآن کو پڑھا اور اس کو محکم کیا اور جب قتال کیلئے بلائے گئے تو شوق سے قتال کی طرف بڑھے جیسے اونٹ اپنی اولاد کی طرف شوق سے بڑھتا ہے۔

سَلُّوْا السُّيُوْفَ أَغْمَادَهَا وَ أَخَذُوْا بِأَطْرَافِ الْأَرْضِ زَحْفًا زَحْفًا وَ صَفًّا صَفًّا.

انہوں نے تلواروں کو انکی نیاموں سے نکالا اور پیش قدمی کرتے ہوئے صف در صف آگے بڑھتے رہے۔

يَذْهَبُوْنَ فِيْ تَعْلِيْلِ ذٰلِکَ مَذَاهِبَ شَتّٰى وَيَسْلُكُوْنَ مَسَالِکَ مُتَعَدِّدَةٍ.

وہ اس کی علت کو بیان کرنے میں مختلف طریقے اپناتے ہیں اور اس کے لیے بہت سے راستوں کو اختیار کرتے ہیں۔

مُـرْهُ الْعُيُوْنِ مِنَ الْبُكَاءِ، خُمْصُ الْبُطُوْنِ مِنَ الصِّيَامِ، ذُبَّلُ الشِّفَاهِ مِنَ الدُّعَاءِ، صُفْرُ الْاَلْوَانِ مِنَ السَّهَرِ، عَلَى وُجُوْهِهِمْ غَبَرَةُ الْخَاشِعِيْنَ.	رورو کران کی آنکھیں خشک ہو گئیں، روزوں کی وجہ سے پیٹ کمر کو لگنے لگے، دعا کی وجہ سے ہونٹ خشک ہو گئے، شب بیداری کی وجہ سے رنگ پیلے پڑ گئے، ان کے چہروں پر خشوع والوں کے اثرات نمایاں ہو گئے۔
خَالَطَ اللَّحْمَ وَ الدَّمَ وَ الْعَصَبَ وَالْمَسَامِعَ وَالْاَطْرَافَ وَالشِّغَافَ ثُمَّ مَضَى إِلَى الْاَمْخَاخِ وَالْاَصْمَاخِ ثُمَّ ارْتَفَعَ فَعَشَّشَ ثُمَّ بَاضَ وَفَرَّخَ فَحَشَاكُمْ نِفَاقًا وَشِقَاقًا .	وہ (شیطان) تمہارے گوشت پوست، پٹھوں، کانوں، ہاتھ پاؤں، دل و دماغ غرض جسم کے ایک ایک حصے میں سرایت کر گیا پھر وہ تمہارے اوپر غالب ہوا اور پھر اس نے تمہارے دلوں میں بسیرا کر لیا یہاں تک کہ شدہ شدہ تمہارے سینوں کو نفاق سے اور بدبختی سے بھر دیا۔
قَدِ اتَّخَذْتُمُوْهُ دَلِيْلًا تَتَّبِعُوْنَهُ وَقَائِدًا تُطِيْعُوْنَهُ وَمُؤَامِرًا تُشِيْرُوْنَهُ فَكَيْفَ تَنْفَعُكُمْ تَجْرِبَةٌ أَوْ تَعِظُكُمْ وَقْعَةٌ أَوْ يَحْجُزُكُمْ إِسْلَامٌ أَوْ يَرُدُّكُمْ إِيْمَانٌ ؟!	تم نے اس کو اپنا رہنما بنا لیا ہے کہ اسی کی اتباع کرتے ہو اور رہبر تسلیم کر لیا ہے کہ اسی کی اطاعت کرتے ہو اور امیر مقرر کر لیا ہے کہ اسی سے مشورہ طلب کرتے ہو تو تمہیں تجربہ کس طرح نفع دے سکتا ہے، یا واقعات کس طرح نصیحت کر سکتے ہیں یا اسلام کس طرح منع اور ایمان تمہیں کس طرح لوٹا سکتا ہے؟!
اَلدِّيْنُ الصِّنَاعِيُّ حَرَكَاتٌ وَسَكَنَاتٌ وَأَلْفَاظٌ وَلَا شَيْءَ وَرَاءَ ذٰلِكَ وَالدِّيْنُ الْحَقُّ دِيْنُ قَلْبٍ وَرُوْحٍ .	بناوٹی دین حرکات، سکنات اور الفاظ ہی کا نام ہے اور اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں جبکہ حقیقی دین قلب و روح کا دین ہے۔

أَلَسْتُمْ أَصْحَابِيْ بِالْأَهْوَازِ حَيْثُ رُمْتُمُ الْمَكْرَ وَ سَعَيْتُمْ بِالْغَدْرِ وَظَنَنْتُمْ أَنَّ اللّٰهَ يَخْذُلُ دِيْنَهُ وَ خِلَافَتَهُ وَ أَنَا أَرْمِيْكُمْ بِطَرْفِيْ وَأَنْتُمْ تَتَسَلَّلُوْنَ لِوَاذًا وَ تَنْهَزِمُوْنَ سِرَاعًا حَتّٰى عَضَّكُمُ السِّلَاحُ وَقَصَمَتْكُمُ الرِّمَاحُ.	کیا تم اھواز میں میرے ساتھی نہیں تھے جہاں تم نے مکاری کی اور بغاوت کرنے کی کوشش کی اور تم یہ سمجھنے لگے کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اپنی خلافت کو رسوا کر دے گا اور میں تو تمہیں اپنی نظر میں رکھے ہوئے تھا جبکہ تم چپکے چپکے چوری چھپے نکل رہے تھے اور تیزی سے شکست خوردہ ہو کر بھاگ رہے تھے یہاں تک کہ اسلحہ نے تم کو اپنے جبڑوں سے مضبوط دبوچ لیا اور نیزوں نے تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ ! أَهْلَ الْكَفَّارَاتِ وَالْغَدَرَاتِ وَالثَّوْرَةِ بَعْدَ الثَّوْرَاتِ ! إِنْ أَمِنْتُمْ أَرْجَفْتُمْ وَإِنْ خِفْتُمْ نَافَقْتُمْ.	اے عراق والو! اے نافرمان قوم اور دھوکا باز لوگو اور ہنگاموں پر ہنگامے کرنے والو! اگر تمھیں امان دوں تو افواہیں پھیلاتے ہو اور اگر خوف زدہ ہوتے ہو تو منافقت اختیار کرتے ہو۔
لَا تَذْكُرُوْنَ حَسَنَةً وَلَا تَشْكُرُوْنَ نِعْمَةً.	نہ تم لوگ کسی اچھائی کو یاد کرتے ہو اور نہ ہی تم کسی نعمت کا شکر ادا کرتے ہو۔
هَلِ اسْتَخَفَّكُمْ نَاكِثٌ أَوِ اسْتَغْوَاكُمْ غَاوٍ أَوِ اسْتَنْصَرَكُمْ ظَالِمٌ أَوِ اسْتَعْضَلَكُمْ خَالِعٌ إِلَّا وَثِقْتُمُوْهُ وَآوَيْتُمُوْهُ وَنَصَرْتُمُوْهُ وَرَضِيْتُمُوْهُ .	جب کسی عہد شکن نے تم سے مدد مانگی یا کسی باغی نے تم کو بغاوت پر اکسایا یا کسی ظالم نے تم سے نصرت طلب کی یا کسی بدچلن نے تم سے پشت پناہی کی فریاد کی تو تم نے اس کو بھرپور اعتماد دیا اور مکمل پناہ فراہم کی اور مدد کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اور اس کے لیے سر تسلیم خم ہو گئے۔

أَلَمْ تَنْهكُمُ الْمَوَاعِظُ أَلَمْ تَزْجُرْكُمُ الْوَقَائِعُ ؟	کیا مواعظ بھی تمہیں روک نہ سکے اور واقعات بھی تمہیں ڈرا نہ سکے؟
اَلشَّرَفُ فِيْ جَلَائِلِ الْاَعْمَالِ لَا فِيْ أَحْمَالِ الْاَمْوَالِ .	عزت مال و دولت کے ڈھیر میں نہیں بلکہ اعمال صالحہ میں پوشیدہ ہے۔
إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ كَالظَّلِيْمِ الذَّابِّ عَنْ فِرَاخِهِ يَنْفِيْ عَنْهَا الْمَدَرَ وَ يُبَاعِدُ عَنْهَا الْحَجَرَ وَيُكِنُّهَا مِنَ الْمَطَرِ وَيَحْمِيْهَا مِنَ الضَّبَابِ وَيَحْرُسُهَا مِنَ الذِّئَابِ.	میری مثال تو تمہارے ساتھ اس شتر مرغ کی سی ہے جو اپنے بچوں کی حفاظت کر رہا ہو کہ انہیں پڑنے والے مٹی کے ڈھیلوں سے بچا وَ اور (پڑنے والے) پتھروں سے ان کی حفاظت کر رہا ہو اور ان کا بادو باراں اور دھند سے اور بھیڑیوں سے بچاؤ کر رہا ہو۔
يَـاأَهْلَ الشَّـامِ أَنْتُمُ الْجُنَّةُ وَالرِّدَاءُ وَأَنْتُمُ الْعُدَّةُ وَالْغِطَاءُ.	اے شام والو ! تم ہی تو ڈھال ہو اور چادر ہو اور تم ہی اوڑھنا بچھونا ہو۔
هَلْ تَعْرِفُ الْفَرْقَ بَيْنَ النَّائِحَةِ الثَّكْلٰى وَالنَّائِحَةِ الْمُسْتَأْجَرَةِ وَبَيْنَ التَّكَحُّلِ فِيْ الْعَيْنَيْنِ وَالْكَحَلِ.	کیا تم اس فرق کو جانتے ہو کہ جو اس عورت جو اپنے مرنے والے پر واویلا کر رہی ہو اور اس کے درمیان ہے جو کسی اور کی میت پر رو رہی ہو اور جو فرق آنکھوں میں خود سرمہ لگانے اور قدرتی سرمہ لگے ہوئے کے درمیان ہے۔
هِيَ ثَوْرَةٌ عَلَى عِبَادَةِ الْمَالِ وَثَوْرَةٌ عَلَى عِبَادَةِ السُّلْطَانِ وَثَوْرَةٌ عَلَى عِبَادَةِ الْجَاهِ وَثَوْرَةٌ عَلَى عِبَادَةِ الشَّهَوَاتِ وَثَوْرَةٌ عَلَى كُلِّ مَعْبُوْدٍ غَيْرِ اللّٰهِ.	یہ زر پرستی، اقتدار کی ہوس، حب جاہ اور خواہشات کی غلامی کے خلاف بغاوت ہے اور ہر اس معبود کے خلاف جو اللہ تعالی کے علاوہ ہے۔

هَلْ تَعْرِفُ السَّبَبَ فِيْ أَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ أُتَوْا أَوَّلَ أَمْرِهِمْ بِالْعَجَائِبِ فَغَزَوْا وَفَتَحُوْا وَسَادُوْا وَالْمُسْلِمِيْنَ فِيْ آخِرِ أَمْرِهِمْ أُتَوْا بِالْعَجَائِبِ أَيْضًا فَضَعُفُوْا وَاسْتَكَانُوْا.

کیا تم اس کا سبب جانتے ہو کیا ہے کہ مسلمانوں سے اپنے ابتدائی دور میں بھی عجائب سرزد ہوئے تو انہوں نے جہاد کیا اور فتح حاصل کی اور سرداری کی اور مسلمانوں سے ان کے آخری دور میں بھی عجائب ہی سرزد ہوئے تو وہ کمزور ہو گئے اور ضعف غالب ہو گیا۔

لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ فِيْ الدِّيْنِ الصِّنَاعِيِّ قَوْلٌ جَمِيْلٌ لَا مَدْلُوْلَ لَهُ أَمَّا فِيْ الدِّيْنِ الْحَقِّ فَهِيَ كُلُّ شَيْءٍ.

لا الہ الا اللہ بناوٹی دین میں ایک ایسا خوبصورت بول ہے جس کی کوئی اصل نہ ہو جب کہ حقیقی دین میں یہی سب کچھ ہے۔

لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ فِيْ الدِّيْنِ الصِّنَاعِيِّ تَذْهَبُ مَعَ الرِّيْحِ وَفِيْ الدِّيْنِ الْحَقِّ تُزَلْزِلُ الْجِبَالَ.

لا الہ الا اللہ بناوٹی دین میں ایسا (ہلکا) ہے کہ ہوا اس کو اڑاتی پھرے اور حقیقی دین میں ایسا (مضبوط) ہے کہ پہاڑوں کو لرزا دے۔

هُوَ الْعَقِيْدَةُ الَّتِيْ تَأْتِيْ بِالْمُعْجِزَاتِ فَيَقِفُ الْعِلْمُ وَالتَّارِيْخُ وَالْفَلْسَفَةُ أَمَامَهَا حَائِرَةً، بِمَ تُعَلِّلُ؟! وَكَيْفَ تَشْرَحُ ؟!

وہ ایسا عقیدہ ہے کہ جس کی بدولت معجزات وقوع پذیر ہوتے ہیں، پس علم، تاریخ اور فلسفہ اس کے سامنے متحیر کھڑے ہیں کہ وہ اس کی کیا علت بیان کریں اور کس طرح اس کی شرح کریں۔

تُذَلِّلُ الْعَقَبَاتِ مَهْمَا صَعُبَتْ وَتَصِلُ بِكَ إِلَى الْغَرَضِ مَهْمَا لَاقَتْ وَتَطِيْرُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ.

وہ (عقیدہ) رکاوٹوں کو سر کر لیتا ہے خواہ وہ کتنی ہی دشوار ہوں اور جو کچھ بھی ہو جائے وہ آپ کو منزل مقصود تک رسائی دیتا ہے اور وہ اڑا کر اللہ تک پہنچا دیتا ہے۔

مَعَامِعُ يَرْقُصُ فِيْهَا الْمَوْتُ وَيَشْتَعِلُ الدَّمُ فِيْهَا.

یہ ایسی جنگیں ہیں جن میں موت رقص کرتی ہے اور ان میں خون کھولتا ہے۔

اَلدِّيْنُ الْحَقُّ قَلْبٌ وَقُوَّةٌ وَالدِّيْنُ الصِّنَاعِيُّ نَحْوٌ وَصَرْفٌ وَإِعْرَابٌ وَكَلَامٌ وَتَأْوِيْلٌ.	حقیقی دین دل و جان ہے اور بناوٹی دین (محض) نحو، صرف، اعراب، باتیں اور تاویلات (کا نام) ہے۔
اَلشَّهَادَةُ فِي الدِّيْنِ الصِّنَاعِيِّ إِعْرَابُ جُمْلَةٍ وَتَخْرِيْجُ مَتْنٍ وَتَفْسِيْرُ شَرْحٍ وَتَوْجِيْهُ حَاشِيَةٍ وَتَصْحِيْحُ قَوْلِ مُؤَلِّفٍ وَالْإِعْتِرَاضُ عَلَيْهِ.	بناوٹی دین میں گواہی صرف ایک جملہ کی ترکیب اور متن کی تخریج اور شرح کی تفسیر اور حاشیوں کا لکھنا اور مؤلف کے قول کو صحیح کرنا اور اس پر اعتراض کرنا ہے۔
لَا تَكُوْنُ لِلرُّوْحِ قِيْمَةٌ وَتَكُوْنُ لِلشَّكْلِ كُلُّ الْقِيْمَةِ.	روح کی کوئی قیمت نہیں اور شکل وصورت کی ساری قیمت ہے۔
شَأْنُ الْإِيْمَانِ شَأْنُ الْعِشْقِ، يُحَوِّلُ الْبُرُوْدَةَ حَرَارَةً وَالْخُمُوْلَ نَبَاهَةً وَالرَّذِيْلَةَ فَضِيْلَةً وَالْأَثَرَةَ إِيْثَاراً.	ایمان کی مثال تو اس عشق کی سی ہے جو ٹھنڈ کو گرمی میں، گمنامی کو شہرت میں، برائی کو اچھائی میں اور خود غرضی کو جانثاری میں بدل دیتا ہے۔
وَلِيْ كَبِدٌ مَخْرُوْقَةٌ مَنْ يَبِيْعُنِيْ بِهَا كَبِداً لَيْسَتْ بِذَاتِ قُرُوْحٍ	میرا جگر تو زخموں سے بھرا ہوا ہے تو ہے کوئی جو مجھے اس کے بدلے زخموں سے پاک جگر عطا کر دے۔
أَطَالَ اللّٰهُ مُدَّتَكَ وَتَمَّمَ نِعْمَتَكَ وَأَدَامَ بِكَ الْخَيْرَ وَرَفَعَ بِكَ الشَّرَّ.	اللہ تعالیٰ تیری حیات میں برکت اور تیری نعمتوں کو کمال عطا فرمائے اور ہمیشہ خیر کو تیرے ساتھ شامل حال اور شر کو کوسوں دور رکھے۔
يَشْبَعُ يَوْمًا وَيَجُوْعُ يَوْمًا .	ایک دن سیر ہو کر کھاتا ہے تو دوسرے دن بھوکا رہتا ہے۔
نَحْنُ فِي الدُّنْيَا الَّتِيْ كَانَتْ لَنَا وَحْدَنَا وَكُنَّا نَحْنُ سَادَتَهَا .	ہم اس سرزمین پر ہیں جو صرف ہماری تھی اور ہم اس کے سردار تھے۔

إِنَّ لَنَا فِيْ كُلِّ شِبْرٍ مِنْ هٰذِهِ الْقَارَّةِ دَماً زَكِيّاً أَرْقْنَاهُ وَحَضَارَةً خَيِّرَةً وُشِيَتْ جَنَبَاتُهَا وَطُرِّزَتْ حَوَاشِيْهَا بِالْعِلْمِ والْعَدْلِ والْمَكْرُمَاتِ وَالْبُطُوْلَاتِ.

اس دھرتی کے ہر گوشے کو ہمارے پاکیزہ خون نے سیراب کیا اور اس کے چپے چپے میں ہماری علم وعدل، بہادری اور دلیری سے مزین تہذیب کے نشانات ثبت ہیں۔

وَ كَانَتْ لَهُ هَنَاتٌ غَيْرُ هَيِّنَاتٍ.

اس کے مصائب ترنوالہ نہیں تھے۔

اَلَّذِيْ يَشُقُّ تِلْكَ الْجِبَالَ شَقّاً.

وہ جو ان پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کرتا ہے۔

تَجْزَعُ أَنْ تَسْلُكَ وُعُوْرَتَهُ وَ وَحْشَتَهُ أُسْدُ الْفَلَاةِ وَجِنُّ اللَّيَالِي السُّوْدُ.

جنگل کے شیر اور تاریک راتوں کے بھیانک بھوت بھی اس کی دشوار گزار اور وحشت ناک گھاٹیوں کو پار کرنے سے گھبراتے ہیں۔

أَوْقَدَتْ فِيْهَا مَنَارُ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فَأَضَوْتْ بَعْدَ الظُّلْمَةِ وَأَبْصَرَتْ بَعْدَ الْعَمَىٰ وَ دَوَّىٰ فِيْ أَرْجَائِهَا الصَّوْتُ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْ بَطْنِ مَكَّةَ فَعَدَلَ فِي النَّاسِ وَضَبَطَ الْبِلَادَ وَبَسَطَ الْأَمْنَ وَأَوْغَلَ فِي الْهِنْدِ.

اسلامی دعوت کے روشن کدوں نے اس کو بھڑکا دیا تو وہ تاریکی کے بعد روشن ہو گئے اور نابینی کے بعد بینائی پر قادر ہو گئے اور اس کے اطراف میں وہ آواز گونج اٹھی جو مکہ سے نکلی اور لوگوں میں عدل قائم کیا اور ممالک میں قوانین نافذ کیے اور اس کو پھیلایا یہاں تک کہ ہند میں جا گھسی۔

تَجَرَّدَ هٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ مِنْ أَثْوَابِ الْمَطَامِعِ وَ الرَّغَبَاتِ.

یہ علماء خواہشات اور چاہتوں سے کنارہ کش ہوئے۔

وَضَعَ فِيْ تَرْبِيَتِهِ جُهْدَهُ وَبَذَلَ لَهُ رِعَايَتَهُ.

اس نے اس کی تربیت میں پوری جدوجہد کی اور اس کے لیے ساری توجہ صرف کی۔

أَسْمِعْنِيْ الشَّائِعَ مِنَ الْأَخْبَارِ.

آج کل کے حالات کے بارے میں مجھے آگاہ کرو۔

يَتَهَامَسُ بِهَا نَاسٌ دُوْنَ نَاسٍ.

لوگ آپس میں چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں۔

مَا يَدُوْرُ فِيْ هَوَاجِسِكُمْ وَيَتَسَابَقُ إِلَى نُفُوْسِكُمْ وَيَتَعَلَّقُ بِأَفْكَارِكُمْ.	جو تمہارے دل و دماغ میں چل رہا ہے اور جس کی تمہارے نفوس کی طرف دوڑ لگی ہوئی ہے اور جو تمہاری سوچوں کے ساتھ اٹکا ہوا ہے۔
بُرْدُ الْآفَاقِ وَجَوَّالَةُ الْأَرْضِ وَلَقَّاطَةُ الْكَلَامِ.	آفاق کی گرد چھاننے والے اور زمین میں سیاحت کرنے والے اور (لوگوں کے بارے میں) احوال اکٹھے کرنے والے۔
رَأَيْنَا مِنْهُ وَمَا ظَهَرَ مِنْ حَالِهِ.	ہم نے وہ دیکھا جو اس (کی ذات) سے اور جو اس کے حال سے ظاہر ہوا۔
فِيْ طَيِّ هٰذِهِ الْحَالِ غَيْبٌ لَا تَقِفُوْنَ عَلَيْهِ.	اس حال کی تہہ میں ایک راز ہے جسے تم نہیں جانتے ہو۔
كَشْفُ الْغِطَاءِ وَرَفْعُ السِّتَارِ عَنْ مَكْنُوْنِ الضَّمَائِرِ وَمُغَيَّبَاتِ النُّفُوْسِ.	حاجب کو دور کرنا اور پردے کو ہٹانا ضمیر میں چھپی باتوں سے اور نفوس میں محفوظ رازوں سے۔
اِكْتَحَلَ بِالْيَقْظَةِ وَانْتَبَهَ مِنَ الرَّقْدَةِ وَأَفَاقَ مِنَ الْغَفْلَةِ.	وہ جاگ گیا اور نیند سے بیدار ہو گیا اور غفلت سے خلاصی پائی۔
جَدَّ فِيْ أَخْذِ الْعَتَادِ وَاكْتِسَابِ الزَّادِ إِلَى الْمَعَادِ.	وہ آخرت کے لیے سامان کو اکٹھا کرنے کے لیے اور زاد کو کمانے کے لیے سنجیدہ ہو گیا۔
رَأْيٌ لَا دَوَاءَ فِيْهِ وَلَا غَائِلَةَ.	(یہ ایسی) رائے ہے جس میں نہ تو شفاء اور نہ ہی یہ پیاس کو بجھانے والی ہے۔
يَحْشُو الْآذَانَ بِطَيِّبٍ مِنَ الْكَلِمِ وَعِطْرٍ مِنَ الْهِمَمِ.	وہ کانوں کو خوش کرنے والی اور ہمتوں کو معطر کر دینے والی باتوں سے بھرتا ہے۔
اَلرِّبْحُ مَعَنَا وَالزِّيَادَةُ فِيْ أَيْدِيْنَا.	کامیابی ہمارے ساتھ ہے اور نفع بھی ہمارے ہی ہاتھ میں ہے۔

أَنَا مُنْغَمِسٌ فِي الْمَشَاكِلِ وَمُحَاطٌ بِالْعَوَائِقِ.	میں مشکلات (کے چنگل) میں پھنس گیا ہوں اور مصائب مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔
أَشُدُّ الْعَزْمَ يَوْمًا وَ أَحُلُّهُ يَوْمًا وَأُقِيمُ فِيهِ رِجْلاً وَأُؤَخِّرُ عَنْهُ أُخْرَىٰ.	میں کبھی پختہ عزم کرتا ہوں اور کبھی اس کو ترک کر دیتا ہوں اور (کبھی) ایک قدم اس کے لیے بڑھاتا ہوں لیکن (ساتھ ہی) دوسرے کو پیچھے کر لیتا ہوں۔
لَقَدْ تَحَوَّلَ صَفْوَ الْعَيْشِ إِلَى التَّكْدِيرِ وَالتَّنْغِيصِ.	یقیناً زندگی کی خوشحالی بدحالی اور خستگی میں تبدیل ہو چکی تھی۔
سَقَطَ الْاِخْتِيَارُ مِنِّيْ بِالْكُلِّيَةِ.	(اس کا) اختیار بالکل میرے ہاتھ سے نکل گیا۔
اِشْتَدُّوْا فِيْ إِلْحَاحِهِمْ عَلَيَّ وَالتَّعَلُّقِ بِيْ وَالْاِنْكِبَابِ عَلَيَّ.	وہ مجھ پر بہت زیادہ اصرار کرنے لگے اور میرے پیچھے پڑ گئے اور میرے درپے ہو گئے۔
تَعْرِفُ أَحْوَالَهُ مِنْ صَفَحَاتِ وَجْهِهِ وَهَفَوَاتِ لِسَانِهِ.	تم اس کے احوال اس کے چہرے کے خدوخال اور زبان کی لکنت سے پہچان سکتے ہو۔
مَضَى مِنَ اللَّيْلِ هَزِيْعٌ.	رات کا بہت سا حصہ گزر گیا ہے۔
إِنَّمَا يَحْلُوْ الْعَيْشُ بِقَدْرِ عَدَمِ الْعَقْلِ.	یقیناً عقل کی کمی کے بقدر زندگی پرلطف ہوتی ہے (عقل نہیں تو موج ہی موج ہے اور اگر عقل ہے تو سوچ ہی سوچ ہے)
إِنَّمَا الْخُمُوْلُ أَخُوْ الْعَدَمِ.	گمنامی تو معدوم کے مساوی ہے۔
سَأَجْعَلُ مِنْ عَقْلِيْ جَهْلاً وَأُحَاوِلُ بِهِ خَطَرًا لَا يُنَالُ إِلَّا بِالْجَهْلِ.	میں عقل کو پس پشت ڈال دوں گا اور ایسے خطروں میں کود پڑوں گا جس کو (ان کے انجام کے) جہل کے بغیر نہیں پایا جا سکتا۔

فَوَا قَلَقِي وَ وَا أَسَفِي وَ وَا كَرْبِي وَوَاهَمِّي .	ہائے مصیبت ! ہائے افسوس ! ہائے بے چینی ! ہائے غم !
اِسْتَسْلَمْتُ لِتَعْذِيْبِيْ وَلَعَلَّ تَهْذِيْبِيْ فِيْ تَعْذِيْبِيْ.	میں نے اپنے عذاب دیئے جانے کو قبول کرلیا کہ شاید میری اصلاح میرے عذاب دیئے جانے میں (مضمر) ہو۔
كَانَ مِنَ الطِّرَازِ الْأَوَّلِ .	وہ پرانی طرز کا تھا۔
مَا نَظَرْتُ إِلَى قَفَا رَجُلٍ مُنْذُ سِنِيْن.	میں نے کئی سالوں سے کسی آدمی کی گدی نہیں دیکھی (یعنی آگے آگے رہا)۔
مَا أَعَزَّتِ الْعِبَادُ نَفْسَهَا بِمِثْلِ طَاعَةِ اللّٰهِ وَلَا أَهَانَتْ نَفْسَهَا بِمِثْلِ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ.	بندوں نے اپنے آپ کو اللہ کی اطاعت سے بڑھ کر اور کسی چیز سے عزت نہیں دی اور نہ ہی اس (کے برعکس) اللہ کی نافرمانی سے بڑھ کر کسی اور چیز سے خود کو ذلیل کیا۔
وَجْهِيْ مِنْ وَجْهِكَ حَرَامٌ إِنْ فَعَلْتَ كَذَا.	اگر تم نے فلاں کام کیا تو میں تمہارا منہ بھی نہ دیکھوں گا۔
اِسْتَوْثِقْ مِنَ الْبَابِ.	دروازے کو مضبوطی سے بند کردو۔
هُوَ عَلَى مَا يُحِبُّ الصَّدِيْقُ وَ يَكْرَهُ الْعَدُوُّ.	وہ ایسے حال میں ہے جس کو دوست پسند اور دشمن ناپسند کرتا ہے۔
مَا أَنَا بِمُتَقَدِّمٍ شِبْرًا وَلَا مُتَأَخِّرٍ.	میں ایک قدم بھی آگے نہ بڑھوں گا اور نہ ہی پیچھے ہٹوں گا۔
كَانَتْ وِلَادَتُهُ لِسَنَتَيْنِ مَضَتَا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ.	اس کی پیدائش حضرت عمرؓ کی خلافت کے دوسرے سال ہوئی۔

اَلْعِزُّفِيْ كَمَالِ الْاَدَبِ لَافِيْ زَنِيْنِ الذَّهَبِ.

عزت تو ادب کے کمال میں ہے نہ کہ مال کی چمک دمک میں ۔

مَادُمْتَ قَدْبَدَأْتَ بِالنَّمَطِ هٰذَا....فَافْعَلْ.

اگر تم نے اس انداز سے (کام) شروع کر ہی دیا ہے تو اب جاری رکھو۔

لَمْ يُعْرَفْ لَهُ شَيْءٌ يُعَابُ بِهِ لَا فِيْ أَقْوَالِهِ وَلَا فِيْ أَفْعَالِهِ وَلَا فِيْ أَخْلَاقِهِ وَلَا صَدَرَ عَنْهُ كِذْبَةٌ قَطُّ وَلَا ظُلْمٌ وَلَا فَاحِشَةٌ وَلَمْ يُعْرَفْ لَا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ لَا فِيْ مِصْرٍ مِنَ الْاَمْصَارِ وَلَا فِيْ عَصْرٍ مِنَ الْاَعْصَارِ مِثْلُهُ.

اس کے متعلق کسی ایسی چیز کا پتہ نہیں لگا جس سے اس پر عیب لگایا جائے، نہ اس کے قول میں، نہ اس کے افعال میں اور نہ ہی اس کے اخلاق میں اور نہ ہی اس سے کبھی جھوٹ اور فحش بات صادر ہوئی اور اس جیسا کہیں نہیں ملا، نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد اور نہ ہی کسی علاقے میں اور نہ ہی کسی زمانے میں۔

يَدْعُوْهُمْ إِلَى اللّٰهِ صَابِرًا عَلٰى مَا يَلْقَاهُ مِنْ تَكْذِيْبِ الْمُكَذِّبِ وَجَفْوَةِ الْجَافِيْ وَإِعْرَاضِ الْمُعْرِضِ.

وہ جھٹلانے والے کے جھٹلانے اور روگردانی کرنے والے کی روگردانی اور اعراض کرنے والے کے اعراض پر صبر کرتے ہوئے ان کو اللہ کی طرف بلاتا رہا۔

يُوْفِيْ بِالْعَهْدِ مَعَ اخْتِلَافِ الْاَحْوَالِ عَلَيْهِ مِنْ حَرْبٍ وَسِلْمٍ وَأَمْنٍ وَخَوْفٍ وَغِنًى وَفَقْرٍ وَقِلَّةٍ وَكَثْرَةٍ.

وہ سلامتی و جنگ، امن و خوف، فقر و غنا اور تھوڑے اور زیادہ (اسباب) کیساتھ حالات کے بدلتے رہنے کے باوجود (ہر حال میں) عہد کو پورا کرتا ہے۔

لَمْ يَبْقَ مَعْرُوْفٌ تَعْرِفُهُ الْعُقُوْلُ أَنَّهُ مَعْرُوْفٌ إِلَّا أَمَرَ بِهِ وَلَا مُنْكَرٌ تَعْرِفُهُ الْعُقُوْلُ أَنَّهُ مُنْكَرٌ إِلَّا نَهٰى عَنْهُ.	اس نے کوئی بھی اچھی بات جس کو عقل بھی اچھا کہتی ہو نہیں چھوڑی کہ اس کا حکم نہ دے دیا ہو اور کوئی بھی بری بات جس کو عقل بھی برا کہتی ہو نہیں چھوڑی کہ اس سے منع نہ فرما دیا ہو۔
لَمْ يَأْمُرْ بِشَيْءٍ فَقِيْلَ لَيْتَهُ لَمْ يَأْمُرْ بِهِ وَلَانَهٰى عَنْ شَيْءٍ فَقِيْلَ لَيْتَهُ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ.	اس نے کسی ایسی چیز کا حکم نہیں دیا کہ (بعد میں) کہا جاتا کہ کاش وہ اس کا حکم نہ دیتا اور نہ ہی ایسی کسی چیز سے منع فرمایا کہ (بعد میں) کہا جاتا کہ کاش وہ اس سے منع نہ فرماتے۔
فَلَيْسَ فِيْ تِلْكَ الْكُتُبِ إِيْجَابٌ لِعَدْلٍ وَقَضَاءٌ بِفَضْلٍ وَنَدْبٌ إِلَى الْفَضَائِلِ وَتَرْغِيْبٌ فِي الْحَسَنَاتِ إِلَّا وَقَدْجَاءَ بِهِ.	اس نے ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑی جو ان کتابوں میں عدل و قضاء (کے بارے میں) اور افضل چیزوں اور نیکی کی ترغیب (کے بارے میں) تھی اور وہ ان کو لے کر نہ آیا ہو۔

طَلَبُ الْإِجَازَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أُسْتَاذِيَ الْكَرِيْمُ ،

أَرَدْتُ اِعْلَامَكُمْ بِأَنِّيْ رَهِيْنُ الْفِرَاشِ إِثْرَ آلَامٍ دَاهَمَتْنِيْ وَمَرَضٍ أَضْنَانِيْ فَأَطْلُبُ السَّمَاحَ وَالْعُفْوَ لِغِيَابِيْ عَنِ الدُّرُوْسِ .

جَزَاكُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ وَأَنْعَمَكُمْ بِدَارِ الْبَقَاءِ .

تِلْمِيْذُكَ .

مُحَمَّدْ اَحْمَدْ ، الصَّفُّ الرَّابِعُ

التَّرْجَمَةُ :

درخواست برائے رخصت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم استاد صاحب ،

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں سخت درد و تکلیف کی بناء پر بستر پر آن پڑا ہوں اور بیماری نے مجھ کو لاچار کر دیا ہے، لہذا میں آپ جناب سے سبق سے غیر حاضری کے لیے چھٹی کی درخواست کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ جزیل عطا فرمائے اور آخرت میں نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔

آپ کا شاگرد

محمد احمد ، جماعت چہارم

طَلَبُ الْإِجَازَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَسَاتِذَتِيْ الْكِرَامُ ،

أَوَدُّ إِعْلَامَكُمْ بِأَنَّ عَائِلَتِيْ سَتُقِيْمُ حَفْلَ زَوَاجٍ لِأَخِيَ الْأَكْبَرِ وَ طُلِبَ مِنِّيَ الْحُضُوْرُ فِيْ الْوَقْتِ الْبَاكِرِ قَبْلَ الزَوَاجِ بِأَيَامٍ لِأُسَانِدَهُمْ فِيْ بَعْضِ الْإِجْرَائَاتِ اللَّازِمَةِ لِلزَوَاجِ .

فَأَلْتَمِسُ مِنْ سَمَاحَتِكُمْ أَنْ تَسْمَحُوْا لِيْ بِالذَهَابِ إِلَى الْبَيْتِ مِنْ عَصْرِ الْيَوْمِ إِلَى عَصْرِ الثُّلَاثَاءِ فِيْ التَّارِيْخِ ۰۹/۰۱/۲۰۱۱م لِأُشَارِكَ الْعَائِلَةَ فِيْ فَرْحَتِهَا .

وَجَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرَ الثَّوَابِ وَأَحْسَنَ إِلَيْكُمُ الْجَزَاءَ .

تِلْمِيْذُكُمْ .

مُحَمَّد عَلِيّ

الصَّفُّ الْخَامِسُ

اَلتَّرْجَمَةُ :

درخواست برائے رخصت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے محترم اساتذۂ کرام

میں آپ کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ میرے گھر والوں نے میرے بڑے بھائی کی شادی طے کی ہے اور مجھے شادی سے کچھ دن پہلے جلد ہی آنے کو کہا ہے تاکہ شادی کے لوازمات کی تیاری میں ان کا ہاتھ بٹا سکوں۔

لہذا آپ حضرات سے گزارش ہے کہ مجھے آج عصر سے منگل مورخہ 09/01/2011 کی عصر تک چھٹی مرحمت فرمائیں تاکہ اپنے گھر والوں کی خوشیوں میں شریک ہوسکوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بہت زیادہ اجر اور بہترین جزا عطا فرمائیں۔

آپ کا شاگرد

محمد علی

جماعت پنجم

طَلَبُ الْوَظِيْفَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّيِّدُ يُوْسُفُ الْمُحْتَرَمُ/مُدِيْرُ شَرِكَةِ بَنْجَاب لِلْمُسْتَحْضَرَاتِ التَّجْمِيْلِيَّةِ.

لَقَدْ قَرَأْتُ فِيْ جَرِيْدَةِ (اِيْكسبرس نُيُوْز) بِأَنَّهُ تُوْجَدُ لَدَيْكُمْ وَظَائِفُ شَاغِرَةٌ لِلْمَنْدُوْبِيْنَ فِيْ شَرِكَتِكُمْ.

فَلَقَدْ رَأَيْتُ فِيْ نَفْسِيْ جَمِيْعَ الشُّرُوْطِ الصَّادِرَةِ مِنْ قِبَلِكُمْ وَ مَعِيَ مِنَ الْمُؤَهِّلاَتِ مَا يُرْضِيْكُمْ ،فَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْ سَمَاحَتِكُمْ هَذَا الْعَرْضَ أَنْ تَنْظُرُوْا فِيْ شَأْنِيْ وَ تُشَرِّفُوْنَنِيْ بِخِدْمَتِكُمْ.

وَلَكُمْ جَزِيْلُ الشُّكْرِ وَالثَّوَابِ...

مُقَدِّمُ الطَّلَبِ

مُحَمَّد طُفَيْل

اَلتَّرْجَمَةُ :

درخواست برائے حصول ملازمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب محترم یوسف صاحب / مینیجر پنجاب کمپنی آف کاسمیٹکس

میں نے ایکسپریس نیوز میں پڑھا کہ آپ کے پاس سیلز مین کے لیے کچھ آسامیاں خالی ہیں. اور مجھ میں وہ تمام شرائط پوری ہیں جن کا آپ نے مطالبہ کیا ہے اور آپ کی منشاء کے مطابق ڈگریاں بھی موجود ہیں، تو آپ کے سامنے عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے بارے میں غور و فکر کر کے شفقت فرمائیں اور مجھے اپنی خدمت کا موقعہ دیں۔

میں آپ کا بہت ممنون اور دعا گو ہوں گا ۔

جزاکم اللہ خیراً !

درخواست کنندہ

محمد طفیل

رِسَالَةٌ مِنَ الوَالِدِ إلَى الوَلَدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِبنِي الْعَزِيزُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَبَعْدُ....،

أيْ بُنَيَّ ،لَقَدْ طَالَ غِيَابُکَ وَ ازْدَادَ الْاشْتِيَاقُ إِلَيْکَ وَ أَنتَ مَاضٍ فِيْ رِحْلَةِ عِلْمِکَ الشَّاقَّةِ الْمُحَاطَةِ بِالْمَكَارِهِ ،

وَلكِنْ مَعَ ذٰلِکَ أُوْصِيْکَ بِشَدِّ الْعَزْمِ وَ مُوَاصَلَةِ الْحَزْمِ وَ تَحَمُّلِ كُلِّ مَشَقَّةٍ وَ الصَّبْرِ عَلَى كُلِّ مَذَلَّةٍ وَالطَّمَعِ فِيْ الرُّقِيِّ و لَوْ خُطْوَةً خُطْوَةً وَالْغِنَىٰ عَنِ الْكَسْلِ وَ الْخُمُوْلِ وَلَوْ زَلَّةً زَلَّةً .فَاضْبِطْ حِزَامَکَ فِيْ دَرْبِکَ وَ اتَّخِذْ مِنَ اللّٰهِ لَکَ كَفِيْلاً وَمِنَ الْقُرْآنِ دَلِيْلاً وَمِنَ السُّنَّةِ قَائِداً وَ نَصِيْراً.

أُعْلِمُکَ يَا بُنَيَّ أَنَّا مَعَ شِدَّةِ الشَّوْقِ إِلَى لِقَائِکَ عَلَىٰ رَغْبَةٍ وَ شَوْقٍ شَدِيْدَيْنِ إِلَىٰ رُؤْيَتِکَ عَالِمًا خِرِّيْجًا تُرْشِدُ النَّاسَ إِلَىٰ الصَّلاَحِ وَتَزْجِرُهُمْ عَنْ دَرْبِ الطَّلاَحِ، فَلاَ تَهِزْلَنَّ هِمَمُکَ وَلَا تَفْتِرَنَّ عَزَائِمُکَ ،وَاعْلَمْ أَنَّنِيْ وَوَالِدَتُکَ مَعَکَ دَوْمًا فِيْ مُسَانَدَتِکَ وَالدُّعَاءِ لَکَ بِالْخَيْرِ الدَّائِمِ .

وَ أَخِيْراً، بُنَيَّ الْعَزِيْزُ ،أُوْصِيْکَ بِتَقْوَىٰ اللّٰهِ فِيْ الْحِلِّ وَ التِّرْحَالِ وَ بِالْاِسْتِعْجَالِ فِيْ الْخَيْرِ وَ الْحَسَنَةِ بَعْدَ كُلِّ خَطِيْئَةٍ وَ إِنْ صَغُرَتْ وَ عَدَمِ الْكِبْرِيَاءِ وَالتَّعَجُّبِ بِالْحَسَنَةِ وَ إِنْ عَظُمَتْ.

وَالِدُکَ الْمُحِبُّ لَکَ

عَاشِقْ حُسَيْن

التَّرْجَمَةُ :

والد کا خط بیٹے کی طرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے پیارے بیٹے، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بعد از سلام عرض ہے

اے میرے لختِ جگر، تیری جدائی لمبی ہوگئی ہے اور تیری ملاقات کا شوق بڑھ گیا ہے جب کہ تم اپنے حصول علم کی مشکلات اور ناگواریوں سے پر گھاٹی میں سے گزر رہے ہو، اس لیے میں تم کو سخت ارادہ اور بلند ہمتی، مشکلات کو برداشت کرنے، ہر ذلت و رسوائی پر صبر کرنے، بلندی کو پا لینے، شوق (اگر چہ آہستہ آہستہ ہی ہو) اور سستی اور کاہلی سے بیزاری پیدا کرنے کی نصیحت کرتا ہوں اگر چہ رفتہ رفتہ ہو اور اپنی راہ پر گامزن رہو اور اللہ کو اپنا حامی و ناصر اور قرآن کو رہبر اور سنت کو رہنما و مقتداء بنالو ۔

اے میرے پیارے بیٹے میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ہم تمہاری ملاقات کے بہت ہی زیادہ مشتاق ہیں اور تمہیں ایک ایسے فاضل عالم کی شکل میں دیکھنے کے، جو لوگوں کی اصلاح کرتا ہو اور ان کو غلط راہ اختیار کرنے پر ڈانٹتا ہو۔ تمہاری ہمتیں پست نہیں ہونی چاہییں اور تمہارے عزائم کمزور نہیں ہونے چاہییں، اور یاد رکھو میں اور تمہاری والدہ ہمیشہ تمہاری مدد کے لیے تمہارے ساتھ ہیں اور تمہارے لیے ہمیشہ کے لیے خیر کی دعا کرتے ہیں۔

اور آخر میں میرے عزیز بیٹے میں تمہیں ہر حال میں اللہ کے تقوی کی اور خیر کے کام میں جلدی کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور ہر گناہ کے بعد نیک کام کرنے کی اگر چہ وہ گناہ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو اور تکبر اور نیکی کے عجب سے بچنے کی اگر چہ وہ نیکی کتنی ہی بڑی ہو ۔

تمہارا شفیق باپ

عاشق حسین

رِسَالَةُ الوَلَدِ إِلَى الوَالِدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالِدِيْ الْعَزِيْزُ: اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ...وَبَعْدُ،

لَقَدْ جَائَنِيْ كِتَابُكَ فَاهتَزَزْتُ طَرَبًا وَقَرَأْتُهُ فَزِدْتُكُمْ مَحَبَّةً فَلَقَدْ كُنْتُ هَيْمَانًا فِيْ نَفْسِ الشَّوْقِ إِلَيْكُمْ وَ مُحاطًا بِمِثْلِ عَوَاطِفِكُمْ حَتّٰى كَادَ الْوَجْدَانُ يُخِلُّ فِيْ دِرَاسَاتِيْ وَ يُذَلِّلَ عَزَائِمِيْ فَخِفْتُ عَلَى نَفْسِيْ حَتّٰى هَذَا الْكِتَابُ .

فَلَمَّا وَجَدْتُ مِنْ تَشْجِيْعِكَ مَا يَكْفِيْ وَمِنْ تَحْرِيْضِكَ مَا يُشْفِيْ أَحْيَيْتَ فِيْ نَفْسِيْ حَيَاةً أُخْرىٰ وَأَخَذْتُ مَقَاصِدِيْ بِنَوَاجِذِيْ وَ أَصْرَرْتُ عَلَى أَنْ لا أَلْوِيَ إِلَى شَيْءٍ يُفْتِرُنِيْ فِيْ مَقْصَدِيْ ،وَيُهْزِلُنِيْ فِيْ دَرْبِيْ .

أَهْلِيَ الْأَعِزَّاءُ عَلَيَّ. أُوَكِّدُ لَكُمْ أَنِّيْ لَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكُمْ إِلَّا رَجُلًا تَرْمُقُ لَهُ الْعُيُوْنُ وَتَشْخَصُ فِيْهِ الْأَبْصَارُ وَ تَنْصَتُ لَهُ الْأَفْوَاهُ وَتُصْخِىْ لَهُ الْآذَانُ. وَسَأَكُوْنُ رَجُلاً مِثَالِيًّا يُقْتَدىٰ بِهِ وَ يُقْتَفىٰ أَثَرُهُ . وَ سَأَكُوْنُ مَفْخَرَةً لَكُمْ وَ عِزَّةً لِلْإِسْلامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ جَمِيْعًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ .

وَ أَخِيْرًا أُبَلِّغُ تَحِيَّاتِيْ إِلَى كُلِّ أَهْلِيْ وَ إِخْوَتِيْ وَ أَخَوَاتِيْ وَوَالِدَتِيَ العَزِيْزَةِ وَ إِلَيْكَ يَا وَالِدِي الْوَدُوْدُ وَ أَرْجُوْ مِنْكُمْ اَنْ تَدْعُوْا لِيْ مِنْ خَالِصِ قُلُوْبِكُمْ وَ صَفَايَا نَوَايَاكُمْ بِأَنْ أَكُوْنَ رَجُلاً مَحْبُوْباً عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِبَادِهِ...

وَالسَّلامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ .

اِبْنُكَ الْمُطِيْعُ

مُحَمَّد خَالِد

التَّرْجَمَةُ :

بیٹے کا خط والد کی طرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے ابا جان: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ .... بعد از سلام عرض ہے کہ ،

آپ کا شفقت نامہ پہنچا تو میں خوشی سے جھوم اٹھا اور اس کو پڑھ کر میری آپ سے محبت اور بڑھ گئی، میں اپنے شوق میں اس قدر سرگرداں تھا اور آپ کی طرح کے جذبات مجھے گھیرے ہوئے تھے کہ قریب تھا کہ یہ وجدانی کیفیت میری پڑھائی میں خلل ڈالتی اور میرے عزائم کو کمزور کر دیتی پس مجھے اپنے آپ پر ڈر لگنے لگا یہاں تک کہ یہ خط میں نے پڑھا تو میں نے آپ کی حوصلہ افزائی کو دیکھا جو کہ میرے لیے کافی تھی اور آپ کی ترغیبوں کو جنہوں نے میری پیاس بجھا دی، آپ نے میرے اندر دوسری روح پھونک دی اور میں اپنے مقاصد پر ڈٹ گیا اور میں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ میں ایسی کسی بھی چیز کی پرواہ نہیں کروں گا جو مجھے میرے مقصد سے روکے اور مجھے اس کے راستے میں سستی کا شکار کرے۔

عزیز اہل خانہ! میں آپ کو پورا یقین دلاتا ہوں کہ میں جب آپ کے پاس لوٹوں گا تو ایسا آدمی بن کر لوٹوں گا جس کی طرف لوگ فخر کی نگاہ سے دیکھتے ہوں اور نگاہیں اس کا رستہ تکتی ہوں اور وہ بات کرنے لگے تو سناٹا چھا جائے اور کان اس کی طرف متوجہ ہو جائیں اور میں ایک ایسا مثالی آدمی بنوں گا جس کی اقتداء کی جائے اور اس کے نقش قدم پر چلا جائے اور میں آپ کے لیے قابل فخر اور مسلمانوں اور اسلام کے لیے عزت کا سبب بنوں گا ان شاء اللہ۔

اور آخر میں سب گھر والوں اور بھائی بہنوں اور پیاری والدہ جان اور آپ کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہوں اور میں آپ سب سے امید ظاہر کرتا ہوں کہ آپ میرے لیے خلوصِ دل اور سچی نیت سے دعائیں کریں گے تاکہ میں اللہ اور اس کے بندوں کے نزدیک محبوب بن جاؤں۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا فرماں بردار بیٹا

محمد خالد

عربی کتابت و تکلم

کے مختلف انداز

خصوصیت:-

۱:۔ کلامِ عرب کا ترجمہ وترکیب کرنے کے طریقے

۲:۔ قرآن حکیم، احادیث مبارکہ، کتب عربی ادب، عربی اشعار اقوال صحابہ وتابعین سے تکلم وکتابت کے اسالیب کی نشاندہی اور انکی عملی مشق

۳:۔ ذوق لغت اور اصطلاح کے آئینے میں

۴:۔ قرآن کریم میں اسالیب ذوق کی پہچان اور اُنکو اپنی تحریر وتقریر میں استعمال کا طریقہ

۵:۔ اذواقِ کلام کے مختلف اسالیب اخذ کرنے میں کن مراحل سے گزریں اور کن باتوں کا خیال رکھیں۔

۶:۔ اہل ذوق کے کلام کے تین مراتب اور اُن میں لکھنے والوں کی تعیین وغیرہ جیسے گرانقدر عنوانات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے

تصنیف

العبد محمد محسن گلزار

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان، متخصص فی علوم الحدیث النبوی الشریف جامعہ فاروقیہ کراچی

مدرس مدرسہ عربیہ دار العلوم عیدگاہ تلمبہ میانچنوں (خانیوال)

رائے گرامی وپسند فرمودہ

اُستاذ محترم اقدس حضرت مولانا طارق جمیل صاحب دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ الحرمین

دکان نمبر ۲۳ الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار، لاہور

فون: ۰۳۲۱-۴۳۹۹۳۱۳

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ دعاؤں کے ساتھ اپنی حفاظت کیجئے

مرتب

مولانا شاہد جاوید

مکتبۃ الحرمین

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ
(الحدیث)

مسلک علماء دیوبند
اور
حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جامع شریعت وطریقت الحاج مفتی اعظم ہند حضرت اقدس مولانا مفتی **محمود حسن** گنگوہی رحمۃ اللہ چشتی قادری سہروردی نقشبندی

حضرت مولانا **محمد رحمت اللہ کشمیری** حفظہ اللہ خلیفہ مجاز حضرت اقدس مفتی صاحب رحمہ اللہ

مکتبۃ الحرمین
الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ دکان ۲۳
اردو بازار لاہور ۴۳۹۹۳۱۳-۰۳۲۱